

فہرست قیمتی پتھر

مرتبہ

کاش البرنی

RUBY
یا قوت



OPAL
سنگ دودھیا



ALEXANDRITE
الیگزینڈرائٹ



STAR
SAPPHIRE
نیلم



ONYX
سنگ سیلانی



JADE
سنگ سیم



TOURMALINE
تورمے



EMERALD
زمرّد



GREEN
PERIDOT
سبز پریڈوٹ



TOPAZ
پکھراج



TURQUOISE
فیروزہ



DIAMOND
ہیرا



BERYL
زبرجد



MALACHITE
میلے چائٹ



AQUAMARINE
زبرجد



CHRYSOBERYL
بلوری زبرجد



LAPIS LAZULI
لابورد



AMETHYST
ایکے نقشت



PEARL
مردارید



MOSS AGATE
عقیق



STEATITE
سٹینائٹ



CARNELIAN
رودراکھ



فہرست قیمتی کھجوریں

مرتبہ

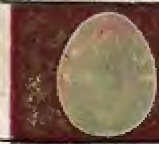
کاش البرنی

۵۵ RUBY
یا قوت



OPAL
سنگ دودھیا

ALEXANDRITE
الیکزینڈرائٹ



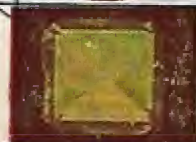
STAR
SAPPHIRE
نیلیم

ONYX
سنگ سیلانی



JADE
سنگ سیم

TOURMALINE
ترمرے



EMERALD
زمرد

GREEN
PERIDOT
سبز پریدوٹ



TOPAZ
پکھراج

TURQUOISE
فیروزہ



DIAMOND
ہیرا

BERYL
زبرجد



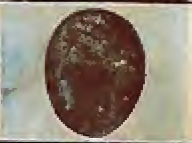
MALACHITE
میلے چاٹ

AQUAMARINE
زبرجد



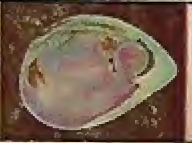
CHRYSOBERYL
بلوری زبرجد

LAPIS LAZULI
لاجورد



AMETHYST
ایکے نقشت

PEARL
مروارید



MOSS AGATE
عقیق

STEATITE
سٹیاٹ



CARNELIAN
رودراکھ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تھروں
کے
سحری
خواص

جواہریت کے اقسام . رنگ . خواص . ماہیت
جیر خواص محمدی و غوانہ جی
اللہ
جواہریت کا کوکب سے تعلق
اللہ
ان کا سد و منس جانا
نیز
رنگ کے استعمال کا نظریہ

مَطْبُوعَاتُ اُورَاقِے

وَمَا ذَرَأْنَاكُمْ فِي الْآدَمِ
مُتَشَدِّدًا أَلَمْ نَجْعَلْهُ دَانٍ فِي
ذَ الْآدَمِ كَذَلِكَ يَتَذَكَّرُونَ

اور چھڑائی تھا کہ نادر کے لئے جس میں پیدا کر رکھی
جیسا کہ ان کی مختلف رنگتیں ہیں۔ ان میں گہرا ان لوگوں کے لئے
جو غور و فکر کا کام لاتے ہیں۔ سمجھتے ہو ان کی چھڑائی تھاں میں

جہانہ حقوق محفوظ ہیں

پریم --- ۱۹۵۵
تعداد --- ایک ہزار
مطبعہ --- نیشنل پبلشرز، اسلام آباد
کتبہ --- کلام
قیمت --- ۱۸ روپے

فہرست مضامین

نمبر	مضامین	صفحہ	نمبر	مضامین	صفحہ	نمبر	مضامین	صفحہ
۱	دریا چہ	۹	۸	چوں کے سرے	۳۱	۳	نیل	۳۰
باب اول			۹	انعام جہاں	۲۵	۴	ذریعہ	۳۲
			۱۰	جہول دیکھ لؤل	۲۶	۵	پھول	۳۶
۲	مقتضات	۱۳	۱۱	جہول دیکھ لؤل	۲۶	۶	مورید	۳۸
۳	جہول دیکھ لؤل	۱۸	۱۲	جہول دیکھ لؤل	۲۶	۷	مرہاں	۵۰
۴	برقہ مشرق	۱۹	۱۳	جہول دیکھ لؤل	۲۶	۸	لہجہ	۵۲
۵	تاریکی صورت	۲۰	۱۴	جہول دیکھ لؤل	۲۶	۹	تقریر	۵۳
۶	مذکورہ غلطیوں پر	۲۱	باب دوم			باب سوم		
۷	میں نے جہول دیکھ لؤل	۲۱						
۸	تاریکی صورت	۲۱	۱	انعام	۲۹	دہ دویم کے برائے		
۹	جہول دیکھ لؤل	۲۱	۲	انعام	۳۲			

ناشر
لاہور، نئی، صحت مشقی
پرست پبلشرز
اصلاح پبلشرز، لاہور

نمبر شمار	مضامین	صفحہ	نمبر شمار	مضامین	صفحہ	نمبر شمار	مضامین	صفحہ
۲	اگر سوائے	۵۹	۲۸	میلے کا نیت	۶۹	۱۵	حجر الہود	۸۲
۳	معلی سانی	۵۹	۲۹	نگ سیاہ	۶۹	۱۶	حجر الہود	۸۲
۴	لاڈلیم	۵۹	۳۰	نیری دور	۶۹	۱۷	حجر الموت	۸۲
۵	کشتی	۵۹	۳۱	دوبک	۶۹	۱۸	حجر الخفافہ	۸۲
۶	کاشتیک	۵۹	۳۲	اوت پٹی	۶۹	۱۹	حجر انار	۸۲
۷	ایکڑیہ دانی	۵۸	۳۳	منہ شیشہ	۶۹	۲۰	حجر الارضی	۸۲
۸	پک	۵۸	۳۴	سبس	۶۹	۲۱	پارس	۸۲
۹	فیروزہ	۵۸	۳۵	نیلنگ	۶۹	۲۲	لالائی	۸۲
۱۰	عشق	۶۰	باب چہارم			۲۳	لیل	۸۲
۱۱	کاشدنی	۶۲				۲۴	رشاد	۸۲
۱۲	دودا کھ	۶۳				۲۵	سینا	۸۲
۱۳	نگو سیمانی	۶۳	درجہ سوم کے جملہ اہل			۲۶	دھونٹا	۸۲
۱۴	نگو شیم	۶۵				۲۷	نرم	۸۲
۱۵	ادولن	۶۷				۲۸	سینہ پیا	۸۲
۱۶	نگو ستارہ	۶۹	۳	جبرائیل	۸۱	۲۹	کھیل پامانی	۸۳
۱۷	ایک قشت	۶۹	۵	حجر الاشفا	۸۱	۳۰	سماڑا	۸۳
۱۸	حجر الہم	۷۰	۶	حجر الاشفا	۸۱	۳۱	نگ کوری	۸۳
۱۹	جلیبیم	۷۱	۷	حجر افریق	۸۱	۳۲	گادونت	۸۳
۲۰	ترمری	۷۲	۸	حجر افریق	۸۱	۳۳	دامنی	۸۳
۲۱	کھریا	۷۳	۹	حجر اہمادی	۸۱	۳۴	چیک بھادرا	۸۵
۲۲	حجر افق	۷۳	۱۰	حجر البتہ	۸۲	۳۵	نگ دات	۸۵
۲۳	حجر اشس	۷۳	۱۱	حجر الہار	۸۲	۳۶	سنگل	۸۵
۲۴	نگ سیم	۷۵	۱۲	حجر الہرام	۸۲	۳۷	ایمانی	۸۵
۲۵	پریت	۷۵	۱۳	حجر الہیری	۸۲	۳۸	حجر العید	۸۵
۲۶	ادعہ دانی	۷۵	۱۴	حجر العید	۸۲	۳۹	نیلینا	۸۵

نمبر شمار	مضامین	صفحہ	نمبر شمار	مضامین	صفحہ	نمبر شمار	مضامین	صفحہ
۳۰	بردی	۸۵	۵۸	نگ بانسی	۸۷	۶۹	ادولن	۸۸
۳۱	مرگ	۸۵	۵۹	سہاس	۸۷	۷۰	نگ بڑ	۸۸
۳۲	مدیہ	۸۷	۶۰	سفری	۸۷	۷۱	کوارا	۸۸
۳۳	نگ جیڑی	۸۷	۶۱	الہیری	۸۷	۷۲	کاشلا	۸۸
۳۴	دھن رنگ	۸۷	۶۲	چچی	۸۷	۷۳	مٹھاس	۸۸
۳۵	نگ سرور	۸۷	۶۳	پاتھری	۸۷	۷۴	حقین کھار	۸۹
۳۶	سوی کھ	۸۷	۶۴	نگ کاس	۸۷	۷۵	نگ سرور	۸۸
۳۷	پانی نہر	۸۷	۶۵	نگ سید	۸۷	۷۶	نگ سیاہ	۸۸
۳۸	زہر بہرہ	۸۷	۶۶	پانے مانی	۸۷	باب پنجم		
۳۹	نگ تخت	۸۷	۶۷	دانتہ	۸۷			
۴۰	گوریا	۸۷	۶۸	پن گہن	۸۷			
۴۱	کوتی	۸۷	۶۹	نگ پاتوا	۸۷	۱	اسلانی رنگ پر	۹۰
۴۲	سکھیا	۸۷	۷۰	گوندی	۸۷	۲	حدرتوں	۹۰
۴۳	نگ جف	۸۷	۷۱	مریم	۸۸	۳	دانتہ الہود	۹۱
۴۴	نگ جرات	۸۷	۷۲	اجرا	۸۸	۴	نگا رنگ	۹۱
۴۵	دارینی	۸۷	۷۳	دھوی	۸۸	۵	مناظر	۹۱
۴۶	نگ سکوی	۸۷	۷۴	ایلیا	۸۸	۶	مناظر	۹۱
۴۷	لورہیا	۸۷	۷۵	لن	۸۸	۷	مناظر	۹۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

دیباچہ

اس دنیا کے اندر نہ صرف کچھ کیمیا کی عمل چور ہے۔ قادر مطلق کی ہر نعمت عیاں ظاہر ہوئی ہیں اور ہوتی رہتی ہیں۔ جتنا کہ اس کی کرم خواہی کے ادراک میں عاجز ہیں۔ اور اس کی قدرت کاملہ سے جو چیزیں بھی ظاہر ہیں۔ اس کے بعد ماننے۔ قائم حاصل کرنے میں انہوں نے حتی الامکان کوششیں کیں بجا تین کی۔ اور یہ ایک ملک ماہیت دریافت کر لی۔ دم دیا۔

تھت کے ان فوائد میں سے ایک جواہر ہے۔ نماز قلم میں ہی ان کے متعلق متعدد کتب اور رسائل لکھے گئے تھے۔ چوں کہ متعلق کتاب کھنے والے کے لئے یہ ضرورت نہ تھی۔ کہ یہ معمولاتی طریق طبع کیا گیا ہے۔ جس نے اس کتاب کو مشرب کرنے کے لئے پڑھنی۔ نکل، لوی ششلی۔ قدر یک کی کتابوں میں موجود۔ پندرہ۔ لڑی جس کے رسائل سے استفادہ حاصل کیا۔ ہر پڑس۔ سر و انوکھاٹ۔ بیچہ آئینہ نے جو سوری خواہی بیان کئے ہیں۔ ان کو نوٹ کیا ہے۔ علم نجوم اور جواہریت کے نظریہ کو گریٹ ڈیڈ آف دی ورلڈ۔ دی ایک آف چارمز ایڈیٹلسان مطبوعہ انگلینڈ۔ اور چند ہندی کتابوں سے اخذ کیا ہے۔ خواہی کو گین جواہریت اور آئینہ جواہر سے لیا ہے۔ زیادہ تر یہ خصوصاً قسم سوم کے جواہریت کو نظر انداز کر کتاب سے اخذ کیا گیا ہے۔ جو پندت امرتا تھ کی تھی ہوئی ہے بعض اس لئے کہ پڑھنے والے کو عام پتھوں کے پتھوں سے ہی آگاہی ہو جائے اور اطباء کے لئے مفید ہو۔

اس کتاب کے کھنے کا مقصد بعض ان لوگوں کی رہنمائی تھا۔ جو اکثر پتھوں میں لگے کا انتخاب جانتے

ہیں۔ اس لحاظ سے ایک ہلال مرتب کر دینا اور ان کے سہری خواص لکھ دینا کافی فضا ملے گا جو ہر سہری خواص کو یکساں دیکھ سکیں گے۔ رنگ، یعنی افعال اور سہری خواص میں اس لئے عیشے گئے۔ تاکہ وہ لوگ جو چندوں کی حقیقت سے واقف نہیں۔ ان کو بھی ان کی پوشیدہ قوتوں کا علم ہو جائے اور منجبت تاثیر کے لئے دوا فرما دے۔ ان کو یہ معلوم ہو جائے کہ دراصل یہ منکر علم حدیثیات اور کیمیائی سے تعلق رکھتا ہے۔ اور ان کے کیمیائی وادی تائیدی ہیں انسان کو فائدہ پہنچانے میں معاونہ دوا فائدہ کے حصول کے لئے پہلے یا امرن کو دور کرنے کے لئے ادویات کے ذریعہ کھائے۔

ہر چیز پر ایک ہی تعلق ہوتی ہے۔ اس میں ہوا سر کا استعمال بھی تدبیر سے ہونا چاہیے۔ تریب کا فائدہ ہوگا مثلاً دوائی میں استعمال کرنے کے لئے کوئی شکر یا منورہی ہے اور اس کے ذائقہ خواص سے فائدہ اٹھانے کے لئے خاص رنگ کا انتخاب کرنا۔ رنگ اور ماہیت و حکمتا۔ خواص و قوتوں میں اور خاص مصلحتوں میں رنگ گہرا یا سفید تدبیر سے جب تک کہ موافق تدبیر اختیار نہ کی جائے۔ اس کا اختلاقی فائدہ حاصل ہوگا۔ اس فائدہ کو جاننے کا نام سہری خواص ہے۔

یہ یاد رکھیں کہ عقلی اور ناقص ہر صورت کوئی فائدہ نہیں دیتے۔ آج کل قیوم کے ہوا سر عقلی ہیں یہ ہیں اور اس قدر شیش کے علاوہ پلاسٹک کے بھی بننے شروع ہو گئے ہیں۔ سب سے پہلے تسلی کریں کہ جو اسراصل ہے اس کے بعد پلے سترہ کے موافق رنگ کا انتخاب کریں۔ اس کے بعد اس کے بعد میں رنگہ کا کاپی عیب و نقص بھی قطعی فائدہ دے کرے گا۔ کہ کوشش کریں کہ رنگ اپنی حالت کی انگشتی میں نہ لگائیں۔ جو آپ کے سترہ کی مختلف دھات ہو۔ تاکہ جہاں تک ممکن ہو۔ دھات اور جو اس کی تاثیر سے فائدہ حاصل کیا جاسکے سہری خواص کا فائدہ اٹھانے کے لئے جن تہہ صفات کی ضرورت تھی۔ وہ یہاں لکھی گئی ہیں جو ہر علم میں ایک خاص علم ہے اس لئے اس کی معلومات طبعی نقطہ نظر سے دی گئی ہیں۔

دوبہ ازل کے ہوا سر اس یا دوبہ دم کے کوئی خاص بات نہیں کہ وہ ہر کوئی نہ لے جو بھی گورہ چلائی ہو۔ وزن کا لحاظ بعض ہوا سر میں قائم رکھا جاتا ہے بعض میں نہیں۔ بعض میں خاص مائیت کے وقت وزن خور کیا جاتا ہے۔

انگشتی میں جو چوتھے وقت میں بھی خیال کریں کہ نیچے کی طرف سے انگشتی کی کاغذ بنہ دہرہ کھٹکا ہو۔ جو ہر انگشتی سے کسی کرے یا دکرے۔ کوئی سرچ نہیں۔ البتہ اگر رنگ کے نیچے کوئی تعویذ لکھنا ہو تو چھپا لیتا ہے۔

دوبہ ازل کے ہوا سر کے ساتھ صلاحت۔ قوتیں برقی۔ قوت الکسا اور اس کے کیمیائی مرکبات سے لگتے ہیں۔ باقی دوبہ دم و دم کے ہوا سرات کے ساتھ نہیں دیتے گئے۔ وہ یہ کہ کتاب

کہ نفسی مضمرات کے ساتھ ان کا تعلق نہیں۔ پہلے ہوا سر کے ساتھ ماہیت دینے کا مقصد ان کے چرچہ فیکری اور مدنی قوتوں کو خاص کر تانھا۔ تاکہ تاثیرات کی وجہ کا علم ہو سکے۔ اس قسم کے کیمیائی مرکبات سے تمام اقسام کے ہوا سر بنیں۔ ہر ایک میں مختلف قوت برقی و قوت الکسا ہے۔

بعض لوگ یہ سوال کرتے ہیں کہ کس دھات میں رنگ نہیں۔ علم نجوم کے نقطہ نظر سے تو یہ رنگ ہر دھات کے دھات الگ ہے۔ مگر عام طور پر انگشتی کے لئے سونا یا چاندی صرف چھاتی ہیں۔ ایک اعلیٰ درجہ کی دھات ہے۔ اگر اس میں گورہ پڑا کر دیا جائے۔ تو تیز فیر ہو جائے۔ لیکن سونا ان لوگوں کو استعمال کرنا چاہیے۔ جو طبع یا غروب یا دوبہ کے وقت پیدا ہوئے ہیں۔ ان کی انگشتی بھی انہی قوتوں پر مرکوز ہوتی ہے تاکہ تانج کا صیغہ پڑے۔ وہ لوگ دوبہ و ہر یا شام یا رات یا قبل ہی صادق پیدا ہوئے ہوں۔ ان کو چاندی کی دھات استعمال کرنا چاہیے اور چاندی کی انگشتی میں رنگ کرنا چاہیے۔ وہ لوگ جن کا سترہ صیغہ سے باقی ہے۔ ان کو بھی کیمیائی خواص دھات دینینی چاہیے۔ نقصان دہ نہ کی۔ کہ پورا یہ خفیہ کے اصلی دھات کی چیزیں حاصل کرنا چاہئیں خواہ سونا ہو یا چاندی۔

ہر سترہ میں مختلف رنگ ہوتے ہیں یا مختلف رنگوں کے شیش ہوتے ہیں۔ جو ان کے اصلی رنگ کے علاوہ ہوتے ہیں۔ اس لئے جب بھی کوئی گورہ لینے لے انتخاب کریں۔ تو اس میں اپنا موافق رنگ انتخاب کریں۔ یہ کوئی ضروری نہیں کہ اس کا اصلی رنگ ہی خرید لیا جائے۔ انتخاب میں رنگ کا لحاظ ضروری ہے اور رنگ ہی سب سے بڑی چیز ہیں۔ جو انسان پہلے اثرات چھری کیمیائی بات کے ذریعہ کرتے ہیں۔ رنگوں کے اختلاف سے ان کے سہری خواص میں فرق ہو جائے۔ جس سے اس امر کی قدرت کے لئے بڑے رنگوں کے دائرہ کو پیش کیا ہے۔ جس کی توسیع ہو کر کتاب میں کی گئی ہے۔

اس امر کی سخت احتیاط کریں کہ انگشتی یا اس میں براسا الٹی یا انقض ہوں ان کو کجالت نہیں کرنا کہ باہت الکلا سے ماخوذ ہے۔ انگشتی کو اتار کر باخا و پیشاب کے لئے مانا چاہیے اور اشتباہ کرنے کے بعد نہیں لینا چاہیے۔

ماہر العربی

باب اول

ہوت۔ اور بہت ہی سہولت میں سے کسی ایک کی زیادتی کے باعث چھوٹوں کے رنگ میں ہفتکاف ہوتا ہے مثلاً میں چھوٹوں میں بہت اور طوبت زیادہ ہو۔ ان کا رنگ سفید ہوتا ہے جن میں بولنا ہاتھ کم ہوں۔ ان کا رنگ سیاح ہوتا ہے وغیرہ وغیرہ۔

علمائے یورپ ان مشقوں کے قائل نہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ کل دنیاوی اشیاء میں قوت باذن ہے۔ اسی طاقت کے انحصار سے اشیاء پیدا ہوئی ہیں جب دنیاوی سے زیادہ عناصر اس قوت کے لایچ ایک حصہ سے یہ غلط ہوتے ہیں۔ تو ان سے کوئی شے جو ان سے سہولت میں مختلف ہوتی ہے۔ جن مائی ہے یہی حال جو اس بات کا ہے۔ ان کی پیدائش بھی اسی عناصر کے باجم ترکیب ہونے کے باعث ہوتی ہے جن سے دنیا کی اور اشیاء پیدا ہوتی ہیں مثلاً کوئلہ۔ چٹکری۔ سونا۔ لکڑ۔ نوشادر۔ گندھک اور دیگر اربعین وغیرہ کیمیائی ترکیب یا ترکیبیں بندھ کر پڑھنا چھوٹوں ہاتھ ہیں۔ ان کے ساتھ کئی طرح کے اجزاء مائیدہ اور اجزائی اور مختلف قسم کی گیس مخلوط ہوتی ہیں۔

زمانہ قدیم اور جواہرات

ہندوستان میں تاریخی زمانہ سے بھی ہزار ہا سال پیش از ان جواہرات کا وادی تھا حضرت سلیمان کے وقت تک میں لوگوں کو رغبت سے جواہرات کھتے تھے۔ کچھ ہیں حضرت نوح کی کشمیر میں جواہرات کی ایک کے سوا اور کوئی دھنی نہیں دیکھ دیکھ کے جواہرات زمانہ سلف سے رائج تھے۔ اعلیٰ پادریوں کا لباس جواہرات سے مزین ہوتا تھا عجمانی زبان میں چھوٹوں کے نام ہتے ہیں۔ سن مسوی سے چھ یا سات سو سال پیش از ان میں کچھ لوگوں نے جواہرات کی واقفیت ہوئی۔ کچھ وقت میں شہرت چھوٹوں کو پائی اگر کوئی نہیں میں پہنچے تھے۔ چنانچہ مسعودی و ابن بطوطہ و ابن خلدون۔ اور طبری و ابن قتیبہ و مسعودی وغیرہ نے حقیقی و فانی عالم کو یہ علم کہ وقت تو انکشاف اور زہدیت میں مزین کئے جاتے تھے جو ہمیں صدی میں اب پچھلے اور اٹھارہ میں جواہرات کو باقاعدہ پہننے کے باعث مشہور ہو گیا۔

تیمور نامہ میں لوگ جواہرات پتھر طرح کے نقش کہ گدھا کہ پٹنہ وغیرہ کی مصیبت چھوٹیا کرتے تھے جیسے انہوں نے ہاتھ دھوئے کہنے یا ہاتھ میں پتھر تھامے تھے کہ پتھر میں شہنشاہی پڑا ہے۔ حضرت اعلیٰ نصیبانہ کے کہنے اور اتفاق وغیرہ میں مختلف رنگ اور پتھر ہاتھ انسانوں سے مشرب ہیں۔ اور انہوں نے مختلف کمات ٹکوں پر کندہ کر لیتے تھے مثلاً کھاسے صحت نام کو کلمہ کاظمی اسلام کے درخت ہا کہ میں ہرقہ کی غور غور تھی۔ میں پر اسٹہ اللہ کے خدا۔

کرامات و سری خواص

سور کرامات کا مطلب یہ ہے کہ ایسی بات جو تا قانون قدرت کے خلاف معلوم ہو۔ زمانہ قدیم

اعتقادات

جواہرات کے پیدائش

جواہرات کا ذکر زیادہ قدیم کے مشہور و معروف مصنفوں کی تصنیفات میں موجود ہے۔ جیسا کہ اس کی دلیل ہے کہ قدیمین جواہرات کے خواص اور قدیمیت سے ابھی طرح واقف تھے۔

ہندوستان کی قدیم ترین کتاب پراثر اور شاستروں میں جواہرات کا ذکر عجیب و غریب قصہ کہانیوں کے ساتھ موجود ہے جواہرات کی پیدائش کے متعلق کہا ہے کہ زمانہ قدیم میں ایک بڑا طاقتور بادشاہ تھی گندہا سے جس کے لیے نندہ بازو سے امداد اور مدد و تدارک کو غلبہ کیا تھا۔ جب دینے والوں کو تین ہجریا کہ یہ طریقہ باطل ہے کہ تو انہوں نے اسے مائی کہہ دیا کہ ایک جگہ میں کرانی کا حصہ ان ہو مائے منظر کیا اور ان کے جگہ میں مانگیا۔ اس کا رنگ میں کام آنے کے باعث اس کے اعضا تمام آسمان میں پھرتے اور زمین میں جہاں کہیں گئے۔ وہاں جواہرات کی کامیں پیدا ہو گئیں۔ جہاں جہاں گریہ و دہانہ اعلیٰ پیدا ہوئے۔

ایک لہران میں کھنڈے کہ راجہ اندھین نے شریو مہا لائی کی پرستش کر کے ایک ترن منجانی میں لکھا کہ جس کے ساتھ رو با تبا وغیرہ دعائیہ لکھ کر سونا بنائی تھیں۔ اسی طرح اور بھی ترنوں کے عجیب عجیب تھے کھنڈے ہوئے ہیں۔

علمائے فارس جواہرات کی پیدائش کے بارے میں کہتے ہیں کہ زمین کے اندر کے گہرے جگہ جگہ لکھتے ہیں کہ پانی وغیرہ میں سرور مل کر پیدا ہوتے ہیں۔ انہی جہاں نادوں میں حرارت

میں یہ بات ذہن میں رسانی تھی۔ اُسے سوچ کر دیا جاتا تھا۔ اس کا کوئی ایسا فعل نہ دیکھ کر مجھ سے
 کبھی میں نہ کہنے سے سوچا ہے اور کہہ کر ہے غلط فہم قدرت سے۔ غلط فہم ہے، اس لئے کہ کوئی بشر
 یہ حق نہیں کر سکتا کہ وہ تمام قوانین قدرت پر مبنی ہے۔ خدا کی ذات فرمودہ ہے تو اس کے قوانین
 بھی جو مخلوق کی طرح ہے۔ یہ حق وہ کہ نہ اس کے لئے نہیں کھل سکے۔ یہ اس کے اثرات دیکھے جاتے ہیں۔
 بعض لوگ یہ نہیں کہہ کر ہی نہیں کہنے کے کہ ان اس ہیں لیکن تو انہوں نے بغیر عمل ہوئی۔ یہ تو ایک
 ناجائز اور بے طاقت سنگریہ ہے۔ نہ اس کا جواب اور کہ قدرت پر مبنی ہے۔ کہ ان لوگوں کا طرز انسانی
 ہوتا ہے۔ جب یہ قیسم فرما رہے کہ قوانین قدرت ان انتہائی قوی کہ کہنا کہ تو یہ ناجائز سنگریہ ہے۔ کتنی
 خالی ہے۔ وہ لوگ جنہوں سے یہ بات کہہ کر سوئی خواہی باں نہ کہے ہیں۔ بظاہر ان لوگوں کو کہیں کہ قوانین
 قدرت کے چند اہم اصول ہیں۔ خلاف قانون دکھائی دیتے ہیں لیکن وہ اصل اصول قوانین قدرت سے باہر
 نہیں ہوتے۔ جیسا کہ حافظ سے ارادہ واقف ہیں۔ وہ عوام و خواص کو بھی لطفت کے اصول سے سمجھتے ہیں
 اور انہیں خلاف قیاسی اصول نہیں ہوتے مثلاً قانون کو جب قیاسی میں لگاتے ہیں۔ جیسا کہ ان اکابرین اس
 کے ساتھ ملے کہ اور وہ بھٹکے گئے۔ یہ شخص اس اصول سے واقف نہیں اس کے نزدیک یہ بات
 خلاف قیاس اور عوامی کہ کوئی ایسا آگ لگ جاتے۔ جب وہ لاعلمی سے اس غماضیت کو دیکھتا ہے۔ تو
 خلاف قانون قدرت خیال کرے گا۔

شعواص اور طاقتوں سے فائدہ ہونا یا نہ ہونا

معلوم ہے جسے ملگرا میں تاثیریں ملتی ہیں تو کوئی کوئی کہ جو ایسے حصے میں ہے جس پر کسی کی بڑی تاثیریں پڑیں گی ان میں سے کوئی کوئی تاثیر نہیں ہوگی۔ اگر نہ مانا جائے کہ قدرت پرکسوں کو اس کے حوالہ پر نہیں ہے مگر مناسب قانونہ نہ مانا جائے تو ان وقت کے محنت ہے اور کسی کو قانون ماننا محنت کی ضرورت ہے۔

مفتی جوہر علی کے ہاں مختلف قسم کے جواب لکھے گئے ہیں۔ وہ صرف اس لئے لکھتے ہیں کہ مرنے والے نے
 اگر اس کا پاس لکھ کر ان کی بات کا فائدہ نہ ہو۔ تو کیا عجب ہے کہ جو کچھ اس شخصیت سے معلوم ہوتا ہے
 جو ان کے اصول اور اندوختوں کی اجابت کے لئے استعمال کرتے ہیں ان کی شخصیت اور ان کے بعض اصول
 دیکھنے کے مناسب طریقہ سے جو اس پر مشتمل ہے تو اس کا کوئی حلقہ اور مصلحت کے خلاف اس کی اجابت بڑی کر لیتے

پتھروں کے موکلات

ایک انگریزی کتاب آرٹ میجک میں لکھا ہے کہ تمام معدنیات اور دنیاوی اشیاء میں طاقت تنہا

۱۔ اب یہ ثابت ہو چکا ہے کہ حدیث میں کسی طرح کی عجیب و غریب فاضلیں اور خاص ہیں اور ان کا کوئی فرشتہ نہیں ہے تعلق ہے۔ بلکہ بنوئی جو چہرہ میں صدق کا عالم خاضل اور میرا گناہ تھا۔ کیا ان کا ہے کہ طہر الماس و دیگر جو اس بات میں عجیب و غریب طاقتیں اور خاص صوری ہیں اور جو سب کا حد کے مطابق ان کا کوئی عنصر یا توہین یا شک نہ پایا جاسکے۔ ان کی فرشتہ صیغہ ہوا ہے ہیں اور جتنے دلوں کو چھو یا غلبہ ہے کہ ان کی طرف سے کہ حدیث نے انسان کے لئے جو ایک طرح کے نیک و بد لازمہ ہے جسے ان اور ان کو ان کا مطابق کہہ سکتا ہے۔ سر کیا۔ نہ ان کا لافیاں اور ان کو حاصل ہوتی ہیں کہ حدیث کو کہتا ہے۔ کیونکہ اس کا طریقہ کسی کی طاقت میں کسی کی ہوتی ہیں۔

[illegible]

جواہرات کے سحری خواص

جو اہل بیت کی غلامی کی ایک دھنک اور اندیشہ کے علاوہ ان کی کسی بے عزت و کلمات کی کمی نہ تھی۔
 میں جن کے ہاٹ ٹوگ ان کے جاہلیت کے ساتھ طلب کا سونے میں زیادہ قریب سے بھی سیکھوں میں
 افسوس ہے کہ اگر آپ کے کردار اہل بیت سے کسی برکات نازل ہوئی ہو تو یہ کسی آفات و امراض سے پاک ہوتا
 ہے۔ ان کی برکات سے طاقت و دولت مرقعہ اور عرش اور کرسی پر تشریف حاصل ہوتی ہیں جن کی ہر طرف
 ہوتے ہیں جن کی ہر طرف ہوتے ہیں۔ دنیا ہر ایک آدمی میں ان کی تیار شدہ تسلی کی گئی ہیں اور آج تک جو اہل بیت
 کی کثرت رہتی۔ کثرت ان کے اہل صلابت اور یکساں اور کثرت کا تجربہ ہو چکا ہے۔ ان کے خواص جو برکات
 نازل کرنا مشکل نہیں رہا۔

اہل ہندو کی کتابوں میں جو اسرار پختہ نامہ یہی فریضہ ثواب بخش اور سعد کہا گیا ہے۔ بلکہ دیوتوں میں خاص جو اس حوالہ سے کہے گئے ہیں ان کے ثواب بھی مختلف افراد

جدول برنج و کاکب متعلقہ رنگ

کاکب پیش منسلک ملو مذکور۔ تمام کے وقت آدل سے ہرج دستانہ ملو مذکور۔

برنج پیدا انشس	برنج	دنگ	کاکب سرف آدل
مارچ ۲۲ تا اپریل ۲۰	محل	مریخ	۱۔ ل۔ ح۔ سی
اپریل ۲۱ تا مئی ۲۱	قود	زہرہ	ب۔ واؤ
مئی ۲۲ تا جون ۲۱	ہونا	عطارد	ق۔ ک
جون ۲۲ تا جولائی ۲۳	سوطان	منہجہ چکا نیلا	ج۔ ہ
جولائی ۲۳ تا اگست ۲۳	اسد	اورنج	م
اگست ۲۳ تا ستمبر ۲۳	منہجہ	عطارد	پ۔ ج
ستمبر ۲۳ تا اکتوبر ۲۳	میزان	زہرہ	ر۔ ت۔ ط
اکتوبر ۲۳ تا نومبر ۲۲	عقرب	مریخ	خ۔ ذ۔ من۔ ذن
نومبر ۲۳ تا دسمبر ۲۲	قوس	مشتری	ف
دسمبر ۲۳ تا جنوری ۲۰	جدی	زحل	ج۔ ح۔ گ
جنوری ۲۱ تا فروری ۱۹	دلو	زحل	س۔ ش۔ م۔ ث
فروری ۲۰ تا مارچ ۲۱	حوت	مشتری	د۔ بچ

برنج کے ساتھ رنگوں کے اختلا کو نام ملو پر ظاہر کرنے کے لئے دائروں میں کوٹا گیا ہے۔ ہر برج کے تین رنگ شے گئے ہیں۔ کچھ اور رنگوں کا رنگ انتخاب کرتے وقت اس دائرہ سے مدد لی۔ جب تک رنگوں کا رنگ ملتا ہے۔ جو کہ نفع دے گا۔ اور جو رنگ شے گئے ہیں وہ ہیں۔ حالانکہ اس میں بھی شہید شدہ کے وقت ہوتے ہیں۔ اس امر پر ہر ماہ میں بھی مشاہدہ ہوتا ہے۔ یہی ہے کہ کچھ رنگوں کا انتخاب کیا کریں۔

پتھروں کے خواص بلحاظ رنگ

تھرم کے پتھروں میں مختلف شہد ہوتے ہیں۔ ذیل میں تفصیل دی جاتی ہے۔ جس سے رنگوں کے انکشاف کی وجہ سے خاصیتوں اور اثرات میں فرق معلوم ہوتا ہے۔

پتھر کا رنگ	ظاہری	خاصیت
سفید	سبز	ہر پتھہر کے پاس کھسے اس کا مافوق قوی ہو۔ جس کے پاس ہو۔ عرصہ ملائقی ہو۔ اور مافوق سے نیک افعال ہوں۔ ہر پتھہر کے پاس کھسے کسی میں نیک کامل ہو۔ زہرہ کا گہ ہے۔
سفید	سیاہ	خود زہرہ کا گہ ہے۔ مگر دیگر زہروں کا گہ بھی ہے۔ منہجہ بالخصوص رکھتا ہے۔ پتھہر کے پاس کھسے والا دلو پر کسی سے دھڑکے۔ ہر صدر سے محفوظ ہے۔ اگر کوئی مافوق کا گہ اس کو صدر نہ پہنچے۔
سفید	سیاہ	پاس رکھنے سے چھ صاحبیت ہو پوری جو مطلق کے مدعیان عقلم ہو۔ منہجہ بالخصوص رکھتا ہے۔ پاس رکھنے سے عرصہ ملائقی ہو۔ افعال نیک سرزد ہوں۔ پاس رکھنے والا ہندوگوں کی نگاہوں میں عزیز ہو۔
سفید	سبز	جنگ کی حالت میں بھی غالب ہو۔ علاقہ صاحبیت باری ہو۔ پاس رکھنے سے مافوق اثر نہ کرے۔ ہر کوئی پاس رکھنے کے وقتوں کے دلوں میں محبوب ہو۔ پاس رکھنے سے لڑائی میں فتیاب ہو۔
سفید	نیلا	پاس رکھنے والا جہیز غرض و فہم ہے۔ آدمیوں کی نگاہ میں بڑھ چیت و باعزت ہو۔ اگر اس کو پیشہ یا کسب میں تالان ہو جس میں پائی کہ ہو ہی لیں۔ تو پائی پیدا ہو جائے اگر قوت مردی پر جو قوت خبیتم کہ ہو تو کرم میں پائے جاتا۔

نیگروں	پاس رکھنے والے کو سخت پرانی میں تو جملہ کثرت پیدا ہوں۔ پاس رکھنے سے بڑھ کر ان کی لفظوں میں باور قوت ہو۔ جو شخص اپنے پتھر کو ملبہ، جیک کے پتھروں میں لگائے، جو کوئی اسے دیکھے متین ہو جائے گا
نیگروں سُتھ آسانی	پاس رکھنے والے کوئی دیکھے محبت کرنے لگے سفر میں، جنگ میں، اور ہوا کے حملہ انہما کو پہنچے۔ ماسب و قاتل ہو۔ جو شخص اس سے محبت کرے۔ لڑائی میں انتہا یاب ہو لوگوں کے دلوں میں محبوب ہو۔
سبز	پاس رکھنے والا جو درخت لگائے، جلد آگ آئے اور بارود ہو۔ اگر خشک درخت پر باہر میں تو سر سبز ہو۔ پاس رکھنے والا جو پتھر بتریا ہو۔ دھنچ، قلعہ، ہوں۔ اگر وہ کو پیچے تو وہ جگہ لگ کر نالٹ ہے۔

پتھروں کی خاص تاثرات

جو شخص جو پتھر پہنتا ہے، وہ یہ توقع رکھتا ہے کہ اسے دولت ملے۔ ایسا اکثر نہ نکلیا ہے کہ فلاں نے فلاں پتھر پہنایا۔ قواس کے پتھر میں بہت قیمتی پتھر تھا۔ اور وہ پتھر اسے جس میں مایہ جوا کی باریں شکایت کرتے ہیں کہ میں نے یہ پتھر پہنایا ہے۔ جسے تو ابھی تک کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ یعنی مالی فائدہ نہیں ہوا۔

یہ غلط ہے کہ پتھر جو مال فائدہ دیتا ہے۔ ہر پتھر کی تاثیر الگ ہوتی ہے اور وہ اپنی ذاتی تاثیر کے علاوہ فائدہ نہیں کرتا۔ بہن لوگوں کو امرامی یا بدست سے جھٹکارا حاصل کرنا جو تو وہ ایسے پتھر تھا کہ کرتے ہی بھولے فائدہ دینے، اس طرح جو لوگ مالی کوئی دیکھتے ہیں ان کو وہ پتھر استعمال کرنا چاہیے کہ مال ملے۔ اس لحاظ سے ہر پتھر کو ایسا ہی سمجھ کر کرنا چاہیے۔ میں نے نہیں جگہ لگائیے، مثلاً میں نے کئے ہیں کہ کس ستارہ یا کس برجی دلوں کو کہتے پتھر پہنتے ہے کیا برکات حاصل ہوں گی۔ مالی فائدہ کے لئے مشورے اور نہ ہر کے پتھر پہنتے چاہئیں۔

پتھر انتخاب کرتے وقت صرف اس کا خیال رکھنا ہے کہ اس کا رنگ آپ کے ستارہ کے رنگ کے مطابق ہو۔ کیونکہ ہر پتھر میں متحد رنگ ہوتے ہیں مثلاً میں قیاس بہت سے رنگ ہوتے ہیں تو مصلحت ستارہ دلوں کو یہ رنگ انتخاب کرنا چاہیے جو زرد رنگ کا ہو۔ مریخ دلوں کے لئے شمع رنگ کا اور شمس دلوں کو شہناہ اور رنج رنگ کا حقیق انتخاب کرنا چاہیے۔ اس میں حقیق کے فوائد جتنے حاصل کر سکتے ہیں اس کے خلاف پہننے سے جو ہر ناشائستہ ذہن کے۔
کسی جو اس کا خاص متحد کیا ہے۔ وہ فریل سے حاصل کریں۔

جواہر کی مخصوص برکات

جن کا تعلق باہر پھنے یا گئے میں لگائے یا بطور رنگ استعمال کرنے سے ہے۔

جواہر	خاص برکات	جواہر	خاص برکات
گہرا	حوروں کو بچوں کی تکلیف ہو	لہسٹیا	عقاب بد سے تحفظ
پتے قش	شراب کی بدولت بھوڑا	بدری	دھنور برکت
زبرجہ	سوی و توکوں کو فائدہ	مردارہ	سید و استقلال و دولت
جبرالہم	عدالت سے تحفظ	مرجان	جہاد و شہادت یا مالیت سے تحفظ
یا قوت	الہدئی امرامی سے نجات	اکوہرامی	سوی کاموں میں کامیابی
لکا نیا شمس	سعود دولت و ہارسائی	نگہ شمس	جنون و مریضی کو دور کرنے کا وسیلہ
دور راکھ	اعلیٰ محبت	جیمیک	وہابی قوت کے لئے
الاس	ذبات و دولت سمیت	پریشٹ	اسرائیل کو
لحمہ	حقیقیت کا پائے لگانا	پتے لائٹ	بچوں کو فائدہ دہاؤ سے تحفظ و رکن
لیم	امراض چشم	جواہر ہمد	لکڑی پتھر کی امراض کے لئے
حقیق	مالی فائدہ و دولت پر دشمنان	جواہر	دور و سر کا وسیلہ
پچھلج	حکام و دولت میں عزت	جواہر	بچوں کے لئے شرف و خوف
نیرودہ	تحفظ اور حصول مل و ہنر	جواہر	دلع بھاری
جواہر	دعا کی قوت کو بھروسہ شفا	جواہر	سبیل دولت
اولی	محبت و عشق	دورا	دلع و دور کا ہمار
مردارہ	عدالت و انکشاف کے لئے		
لردقو	جسمانی صحت و دور کار		

اقسام جواہر

- ۱۔ درجہ اول کے جواہرات کو ہندی میں توپن اور عربی میں جواہر قدوس کہتے ہیں۔ یہ تعداد میں نو ہیں۔
- ۲۔ درجہ دوم کے جواہرات کو ہندی میں ادپ رتن کہتے ہیں۔ کتب سنسکرت میں ان کی تعداد چودہ ہے اور انگریزی کی کتب میں سولہ ہے اور انگریزی جواہرات دیالٹ کہتے ہیں۔ جن کو کلاویں، توپل، تعداد ۳۰ ہوتا ہے۔
- ۳۔ درجہ سوم میں وہ جواہر شامل ہیں، جو باغلاؤ ملتے ہیں اور ان کی ماہ شمیار مثلاً عروق و اونداز جیسے ہیں۔ ان کے بعض نام انگریزی کتب سے ملے ہیں کتب فارسی سے اور بعض عربی جواہروں سے ملتے ہیں۔ لیکن نامی ہیں۔

ہندیوں کے نزدیک سیکل برابر کی تعداد ۸۴ ہے۔

مذہب بال خاصیت، جس کی قدرتی نہیں، مینالی اور بناؤنی ہے۔ قسم دوم کے بعض جواہر کی صفائی صحت کے لحاظ سے مثلاً رنگت، باکثرت، رواج کے باعث قسم اول کے جواہر پر بھی قدر و قیمت میں اوقیت ملے جاتے ہیں۔ برعکس اس کے قسم اول کا کوئی جواہر ناقص ہونے کے باعث قسم دوم کے جواہر سے بھی کم قدر سمجھا جاتا ہے۔

دراصل قسم اول میں وہ جواہر شامل ہیں جو کیاب ہیں۔ درجہ دوم میں وہ جواہر ہیں جو زہر زرات میں ماحرمان ہوتے ہیں۔ درجہ سوم والے وہ ہیں جو باغلاؤ ملتے ہیں اور سمارتوں، برتنوں وغیرہ میں استعمال ہوتے ہیں۔ ان تمام کی تفصیل آگے آئے گی۔

درجہ اول کے جواہرات (۹ عدد)

تہہ	رنگدہائی	انگریزی	عربی	ہندی	پنجابی	سنسکرت	اردو	برہمن
نہرو	نیلے سفید	DIAMOND	الماس	ہیرا	ہیرا	ہیرک	الماس	۱
مخس	کڑی لکڑی	RUBY	صل	ہلک	لال	ہرام لال	خاق	۲
نیل	نیلا	SUPHIRE	باقوت لورق	نیلر	سیرم	سورق	باقوت	۳
مخشی	گہرا سر	EMERALD	جواہر الیا	مکت	پتہ	اظم کیر	باقوت کیر	۴
مطارد	نند	TOPAZ	باقوت صخر	پیشیاگ	پاکوئی	نہوتے	مکتے	۵
نمر	سند	PEARL	کڑر	مژنا	مٹی	مکتے	مکتے	۶
مخ	سرخ	CORUL	مکان	دم	مٹا	پندلا	مکان	۷
نہرو	سند	CATS EYE	مٹا ابر	مٹا	سینا	کیزون	گنگ چشم	۸
مطارد	شرقی	ZIRCUN	صل اور	گریہ	گریہ	گوسیک	ندون	۹

درجہ دوم کے جواہرات (۲۵)

نمبر	اردو	شکرت	انگریزی	رنگ ذاتی	سارہ
۱	نمبرہ	پانی پتہ	BERYL	ہلکا نیلا یا سبز	زمرد
۲	اکوامرائن		AQUAMARINE	ہلکا نیلا یا سبز	مشرقی
۳	صل رانی		SPINAL	گہرا سرخ	سرخ
۴	کرنڈم	کرنڈ	CORUNDUM	سفید	قر
۵	کرنج		EMERY	زردی یا سبز	عطارد
۶	کریکٹ	کریکٹ	CHRYSOLEITE	گہری سبز	زمرد
۷	الکسانڈرائٹ		ALEXANDRITE	سرخ و ہلکا	شمس
۸	پگ	پگ	GARNET	ارغوانی	زمن
۹	فیروزہ	فیروزہ	TURQUOISE	نیلا	مشرقی
۱۰	حقیق		AGATE	سرخ	مشرقی
۱۱	کاشفنی		CHOLCEDONY	زرد	عطارد
۱۲	دوراکہ	دوراکہ	CARNELION	زرد	عطارد
۱۳	سنگ سلیمان	پانگ	ONYSE	زردینی	زمن
۱۴	سنگ فطیم		JASPER	سبز	مشرقی
۱۵	دودھیا		OPEL	دودھیا	سرخ
۱۶	سنگ ستارہ	سونا رنگی	CHRYSO PRASE	سبز یا زرد	زمن
۱۷	امیتھسٹ		AMETHYST	بنفشہ	سرخ
۱۸	جواہر دم	بھونری	BLOOD STONE	سرخ خون سا	سرخ
۱۹	جیمیکم	جیمیکم	ROCK CRYSTAL OR QUARTZ	سفید	قر
۲۰	سنگ مومچ	کچ	MOC LD STONE	سفید ندی یا	زمرد
۲۱	قرمرے	کندہ	TOURMALINE	فراکستی	زمن
۲۲	کھربا		AMBER	زرد	شمس
۲۳	جواہر	چند کات	MOONSTONE	سفید	قر
۲۴	جواہر شمس	سورہ کات	SUNSTONE	سورہ یا پتھر	شمس
۲۵	سنگ سیم	پتھر	JADE	سفید دودھیا	زمرد

۲۶	پتھروٹ		PERIDOT	زردی یا سبز	عطارد
۲۷	اولے دانی		OLIVINE	زرد	عطارد
۲۸	سینے لائٹ		MALACHITE	ہلکا سبز یا نیلا	عطارد
۲۹	سنگ سیاق		PROPHYRY	سرخ یا	سرخ
۳۰	لیبری گور		LABRODOR	جھولایا سبز	زمن
۳۱		روپک		گندہ گون	زمرد
۳۲		اوت پکی		نیلا	مشرقی
۳۳		گندہ خیش		سرخ	سرخ
۳۴		سیس		پتھر یا سیسا	زمن
۳۵		نیلا رنگ		گہرا نیلا	مشرقی

باب دوم

پنجابی جوہری الماس کی چار قسمیں بتاتے ہیں۔

(۱) شرجیتے (دکھا شرج) (۲) خیل (۳) سفید (۴) سیاہ و ہندو اقوام عجیب وار اس
سیاہ پیرے کو محض جانتی ہیں۔

عرب و فارس کے حکماء سندھ و ہندو قسمن بیان کرتے ہیں۔

(۱) منو مشادوے (لوٹا کھلا طرح رنگ دار) (۲) اسپر داسے (دھڑی رنگ) (۳) آکدو فے
(سفید) (۴) حدید سے (راہی رنگ)

یونانی حکماء کی منہ جو ذیل اقسام بیان کرتے ہیں۔

(۱) شفاف (دھڑی) (۲) زرد - سبختے (۳) بلوری - آسمانی (۴) سبز - زرد و ہندی اہل یورپ کم تر
الماس کی تین قسمیں بیان کرتے ہیں۔

(۱) پورٹ (۲) کار پورٹ و (۳) پورٹ - ان میں سے کار پورٹ تاجیک ہے۔

صلابت

الماس کو فدا نے وہ سختی دی ہے کہ کوئی اور شے اس کی بلوری نہیں کر سکتی۔ یہاں
تک کہتے ہیں کہ الماس کو نہ ان پرستھوہ سے جوٹ لگائیں تو یہ غریب کو ایسا دکھائے کہ جوڑ کا پ
ہاں ہے اور نہ ان کی گڑھے سے دکھائے کہ جوڑا ہے اور اس کے ایسے ہلکے گڑھے سے جہالت ہے کہ مطلق نظر
آئے ہیں۔

اس کے متعلق یہ غرض نہیں ہے۔ بلکہ ماہرین نے شناخت کا یہ طریقہ بیان کیا ہے کہ اگر کوئی
چھرا قوت اور نیلے سے دکا جا ہائے کہ تو وہ الماس ہے۔

رنگ

عموماً الماس بزرگ ہو تلے کیوں بعض بہروں کا زرد و ہکا سبز دھڑی مائل سبز سیاہی مائل
سبز نیلا - مجوز شرج اور سیاہ رنگ کا ہو تلے۔ زرد رنگ کی نسبت سبز رنگ زیادہ پائے جاتے
ہیں۔ نیگول الماس کی پائے ہے۔ زرد قیمت کے لحاظ سے اس کے گولوں کی تخریب یہ ہے۔ اول و دہنیہ جھم
دہنیہ شرجی مسم بہر چہاں سفید - بجز زرقانی - نیگول الماس تا یاب اور قیمتی ہو تلے۔

چکے نیلے رنگ کے الماس کی پائے شہیں ہوتے ہیں ان میں یہ عجیب ہو نا ہے کہ
تھوونے بہت دودھیا مائل رنگ ہوتے ہیں۔ اس کے کم قیمت جواہرات میں گئے جاتے ہیں۔

درجہ اولے کے جواہرات

① الماس

چمک دکھ آب و تاب میں لاثانی ہے۔ ہر طرح کے نصیب میں نہیں ہوتا۔ ہر زمانہ کے لوگ
اس کی قدر کرتے ہیں۔ تمام اقوام نے طوطی رنگت ہونے کی وجہ سے جلاہا ہر پائے فضیلت دی
ہے۔ سلسلہ جھڑی میں قمارٹھ - پنجابی میں ہر کہتے ہیں۔

اقسام

ہندو لوگ صرف زیا لٹش دہنی کے لئے ہی نہیں پہنتے تھے بلکہ باجمہر شادمانی اور دھ
بھوکر زب تن کرتے تھے۔ مان کی کتب تہذیب میں اس کے فوائد و برکات بہت دسی ہیں۔ ہندو لے
سزا کہتے ہیں۔ اس کی چار اقسام ہیں (۱) فاضل آجدار سبز برہمن (۲) شفاف اور شہد کے رنگ شلے
کو کھڑی (۳) پیر کے رنگ دالے کو لٹش (۴) ہموئے رنگ دالے کو شورہ کہتے ہیں۔

آج کل جوہری اس کی تین قسمیں بیان کرتے ہیں (۱) اگدا دے (گلاب سیاہ شرج) (۲) پستے
(زرد رنگ) (۳) نیلے - بجز شیشو دے (۴) ہستے (زرد رنگ) (۵) جھڑ ۳ (زہا بیت کر میں
پر دای ہوں پش چلی یا ابرق کہتے ہیں) (۶) کشھوے (سفید) (۷) مہورا (فخار رنگ) (۸)
پیلا (زرد) (۹) کالا (سیاہ رنگ) (۱۰) آکف۔

قوت و برکتی

حالت انکس اور قوت انکساری یعنی دور بینی بہت زیادہ ہے اس سے دور بینی کو بھی تسلیم ہوتا ہے۔ اس میں بھی اقلیت بہت زیادہ نہیں۔ اگر اسے ہمیں تو قوت کی ہی قوت پیدا ہوتی ہے اور صرف نصف گھنٹہ تک رہتی ہے۔ اس میں اقلیت تو صرف صرف کئی گھنٹے سے زیادہ نہیں ہوتی۔ بلکہ بعض کے پیچھے بھی خاصہ ہوتی ہے۔ چنانچہ شائع آفتاب میں لکھنے سے اقلیت خاصہ کرتا ہے اور وہ چپ میں قدرے ہلکے ہر کسی پر کچھ ضرورت قوت کا اثر رہتی ہے اور انہوں نے کچھ سے ڈھانچا ہلکے یہ طاقت نامی ہوتی ہے۔ یہ تو کئی گھنٹہ تک ایک کوشش ہے

کیمیائی مرکبات

خاص کاربن سے بنتا ہے۔

شناخت کا طریقہ

ایک فیصد کاغذ میں جس الماس کی شناخت کرنا منظور ہو۔ اس کی مقدار سے بڑا ایک سوراخ ڈال کر اس کے نیچے حضور سے داخل ہوا الماس اس کی جگہ کہیں کر اس کے ایک پہلو کے گوشہ کا عکس سطح کاغذ پر پڑے گا۔ اس عکس میں سفید شکل کے ارد گرد قوس قزح کی رنگ نمایاں ہوں گے۔ اگر اس میں قوسوی رنگ یعنی سرخ، نیل، سبز، زرد، وغیرہ دکھائی دیں تو عمدہ الماس ہو گا۔

افعال طبی

غناذ قوم سے ہی اس کے کئی خاص خاصے ہوتے ہیں۔ یونانی حکیم کہتے ہیں اس کا سڑی گرم خشک چورھے وہ جس میں سر خشک ہے تعلیق قوی قلب ہے۔ یعنی گلی میں ڈکا ڈال کر قوت قوی دیتا ہے۔ مخزن الدود میں رکھا ہے کہ پیٹ پر باندھنے سے غناذ چمک رونق کرتا ہے اور وہ کو قوت دیتا ہے۔ کان الماس کے پیشتر سے نقل کرنا۔ فالج، لہو، ریشہ، خالام اور جلد کو سفید ہے۔ بعض جگہ رکھا ہے کہ اگر شکست شکل بڑا کر ایک باند پر باندھا جائے۔ تو صرغ کو دور کرتا ہے۔ اگر اور ادویات کے ساتھ بطور مسیحاتوں پر ملا جائے۔ تو انہیں روشن اور سخت کرتا ہے لیکن اس مطلب کے لئے استعمال کرنا بہتر ہے کہ کوئی اور بھی مدد میں چلا گیا۔ تو درجہ نقل کا اگر کسی کا۔ اس کا نقل یہ ہے کہ اس کے اندر یہ ملا جائے کہ تازہ شیراز کا کچھ کر لیں۔ یہاں تک کہ نقل جائے اور پھر صلی کا صابن دیں۔ یا تندرست ہو جائے گا۔ علاوہ ان چیزوں کے دھلے پانی میں کچھ دھو کر پلا یا پانی تازہ کر لیں۔

خاصہ میں ہوں سے خالص۔ ذات الجنبہ اسیہ تان کی طرح کھڑے ہیں یا ہر ہاتھ ہیں۔ الماس جوسوں پوست و جبہ جاکم کی ہو۔ اسے کشتہ کرنا چاہیے۔ اس کا کشتہ انسان کی قوت باہ۔ عمر اور کام میں ترقی دیتا ہے۔

خواص محسوس

مخزن اکیر میں کھاتے کہ الماس پہننے سے جگر کو صحت بخوتی ہے۔ غوف دور ہوتا ہے۔ اگر اس کو صحت کے خانو سے باندھیں جو روزہ میں بتلا ہو۔ تو اسے ملازمت دیتا ہے۔ اگر باند پر باندھا جائے تو تازہ چرخوں کو تازہ کرتا ہے۔ بیوی اور خاوند کی محبت بڑھا دیتا ہے۔

صورت کا خاص اثر اس پر پڑتا ہے۔ وہ لوگ جن کا طالع مل جو۔ ان کا تقویٰ چہرہ سے وقار اور عزت میں اضافہ کرتا ہے۔

الماس قوت اولوی کو بلند کرتا ہے۔ طبیعت میں تیزی اور عقل پیدا کرتا ہے۔ ذہانت کو بڑھاتا ہے۔ سوچ بچار کرنے والوں کی مشکلات کو حل کرتا ہے۔ یہ وہی عقلی کہلاتا ہے کہ کچھ اس پر کچھ کی کھڑکی ہے۔ بعض چھانچے معصوم لوگوں کو اس کا چھٹا فرحت دیتا رہتا ہے۔ اس لئے وہ زبان سے زیادہ عرصہ تک کام کر سکتے ہیں۔ ان کی برکت خاصا قوت حیات اور قوت کارروائی کو بڑھاتی ہیں قوت موافق کے لئے ناکام رہتا ہے۔ یہاں تک کہ محاسن اس کا تعلق شمس ہے جو قوت۔ جو وسوسہ اور محنت کا ملک ہے۔

ایک کتاب میں لکھا ہے کہ اگر الماس اور نو اس پر اثر نہیں کرتا۔ اس لئے جو پہننے کا بجلی سے محفوظ ہے کا حد درجہ رکھنے سے شمس اور دیگر ستاروں سے محفوظ رہتا ہے۔ قوی قلب، واقع خوف و ہراس اور محرمے عسولہات میں فیض ہے۔ سوختہ قوت سر پر باندھا جائے تو قوت حیات میں کئی نوری ہوا بڑھانے کا پھر محفوظ رہتا ہے۔ اگر باندھ کر تھکے بغیر رہے تو آفات سے محفوظ ہے۔ بچوں کو صر سے بچاتا ہے۔ وہ لوگ جو رنج مل۔ اسد مزین کے ہیں۔ ان کو پہننا خوش بخوتی دیتا ہے۔ دولت مند کی عقل و داخل اور قوت دیتا ہے۔

تاریخی شہادات

اس پتھر عجب صادق کی علامت کے طور پر کیوں منتخب کیا جاتا ہے؟ صمدی لکھتے ہیں کہ جبکہ کامیاب نوازوں نامی ایک نوجوان کی لکھنے سے بات پر فرمودہ کیا کہ ہر شخص وہ جس کو دور کرتا ہے اور نہ چھو کر دیکھتا ہے۔ اس بات سے مدد یافتہ امین کو مکر قوت دیکھ کر اگر میرا نہیں

باتھ کی انگلی میں پہنا ملے۔ یا کلائی پر باندھا جائے کہ پٹھو دال اپنے دشمنوں پر غالب ہے گا اور تمام پڑھوں سے محفوظ رہے گا۔ نیز رنگوں میں ہر طرح کی رنگے گا۔ عام طور پر لوگوں کا اس بات پر عقائد ہے کہ رنگ کی طاقت ہے اور پٹھو دالوں کو اس آدابے کہیں بعض اوقات اس کا تجربہ مختلف بھی ہوا ہے۔ جب کہ واقعات سے ثابت ہو چکے۔

’بھو کی آنکھ‘ نامی ہر ایک فرسید سپاہی نے سیون کے بدھ مذہب سے چھاپا تھا۔ اس کے لئے ایک چاری کوہاں سے ہاتھ دھوئے بیٹھے۔

سپاہی مذکور مذہب دیکھ کر ہلا ہوا چکر لگے ہاتھ لگا کر تو ایک پیرائی سے دیکھ لیا۔ دے دے۔ لیکن سپاہی کا ضرب لگائی سے پیرائی کو موت کی آغوش میں موٹا پڑا اور اس نے مرنے وقت اس شخص کو بھی بھوکے کو سا آخر میں اس پر سلطان ترکی کی پاس فرشت کی گالی کہیں سلطان کے لئے بھی یہ شخص ثابت ہوا کہ کچھ سلطان نور الدین اس کے غیبت کے وقت عرصہ بعد اپنے محبوب بیوی کے ہاتھ سے ملا گیا۔ اس کی حکیمیر کے کتاب و تاب سے مدد پر ہی ہو گئی تھی۔ اس کے بعد اس شخص کی غمزدگی و دنیا بھر میں مشہور ہو گئی پھر یہ سرائیکی سے تہمت پہنچا اور وہاں سے بھڑکے چلا گیا اور عسکری ہاتھوں سے پوتا ہوا اس قدر مری ایک سو اڑکھ کے ہاتھ فرشت ہوا۔

لکھنؤ اور آٹا کی آب پانیہ ایک بہترین ہیرا ایک توند کے ساتھ لگے ہیں پہنا کرتی تھی اور اسے دھڑا نہایت لگاتار آقا صاحب بھی وہ عوام میں فروغ ہوئی۔ تو اس کی سرے کی کچھ دھک لگوں کی انھوں نے خیر کرتی تھی۔ ایک سرخ اس سرے سے اس کی جان بچائی جبکہ ایک بیج میں ایک آبی چاقو سے اس پر لگا کر ہوا۔ اور وہ چاقو اس کے سینہ پر لگا لیکن وہ سرے پر لگا اور وہ بالکل بچ گئی۔

سرے کے متعلق بے شمار روایات بیان کی جاتی ہیں کہ ہر پٹھو دالوں کو ہر ایسا اس آباک اس کے لاک صرف یہ رہ گئے۔ بلکہ سرے کے ہاتھ ان کی شخصیتوں کو مارا لگا گئے لیکن اس کے متعلق اس کی محسوس کی جوتھ وہاں سے ثابت پڑی۔ بعض انھوں نے زمانہ قدیم میں ہرے کو لنگر لگائی جانوں کا خاتمہ کر دیا اور بعض کو اس کی مخالفت کرتے ہوئے لے کر عورتیں دلا دی اور امداد کے لئے کراؤ پڑی میں مواس کے کشادہ پر ان کی امداد کا سبب بن جائے۔ بلکہ اس سر پر چیز جس کے لئے ہمیں ہے۔ اس لئے کوئی چیز سینے سے چھڑھ کر دیا جائے کہ لوگوں پر اس کے واقف ہے تاکہ نقصان سے بچ سکے۔

۲) یاقوت

ایسے انگریزی میں دہلی اور سندھ میں ہر ایک کہتے ہیں۔ نہایت رنگت اور عرش و منی میں سب

جواہرات سے افضل مانا گیا ہے۔ نہایت ہی جنرل نظر ہوتا ہے۔

اقام

بعض لوگ یاقوت کی پانچویں جاتے ہیں۔ اول مشرقی یاقوت۔ دوم سائل دہلی جسے ہاتھ تک میں مل دلی کہتے ہیں۔ سوم پس دلی اور چار دلی سیل اگرچہ انہیں تین قسمیں۔ رنگ و شکل کے لحاظ سے یاقوت کے دو تین قسمیں تھیں اور وزن و قدر کے لحاظ سے یاقوت کے ہر درجہ ہونے کے باعث مختلف ہیں۔ اس لئے درجہ دوم میں شمار ہوتے ہیں۔ اہل عرب و فارس یاقوت کی صرف دو قسمیں بیان کرتے ہیں ایک یاقوت واصل سل۔

بعض لوگ اس کی نسبت خیال کرتے ہیں کہ یہ لات و کعبہ میں واقع ہے۔ اس لئے ایشیا چلے گئے تھے۔ نیز بعض کہتے ہیں کہ یاقوت کی شکل ایک بکے گئے کوئلہ کی طرح ہے۔ جو شمع کی آگ میں کھا ہوا ہو۔ آج کے سوری اس کی مندرجہ ذیل قسمیں بیان کرتے ہیں۔

- (۱) چو لافٹے (عرب مشرق) (۲) بنو موسیٰ (سپاہی فائل مشرق) (۳) تلجاکو (سوری شگاف ہوں۔ یہ بھی غریب قسم ہے) (۴) جھگڑا گوتے (نزدکی مال) (۵) اطلستے (۶) آتشتے (۷) اکھجیرا (چمر کا رنگ تھو کی طرح ہوا)

صلایت

الما کے بعد ہر چار میں اور جواہرات سختی میں کم نہیں۔ اس واسطے صرف الماس سے کاٹا جاسکتا ہے۔ اولیٰ علم و سوز پھولنے اور ایک علم کو یہ کہہ سکتا ہے۔ اس کی سختی اور درجہ ہے۔

رنگ

چمک نہیں ہے۔ یہاں تک خیال ہے کہ گدھریات میں پیرا رنگ کا کام آتا ہے۔ اس کا رنگ قرمز کیوڑے کے خون جیسا سرخ لگائی اور اورغالی فائل ہوتے۔ اہل عرب اور کبود سبز اور سفید رنگ بیان کرتے ہیں اور چون ان کی مختلف قسمیں تھاتے ہیں۔ ان میں سب سے دلی سیل اس کا رنگ گدھری جیسا ہوتا ہے۔ شمس رنگ کے یاقوت کی ان اقسام ہیں۔

- (۱) سرخ جھمروت (یعنی بڑا سرخ) (۲) سرخ اور دھوے (دھولائی) (۳) سرخ نارنجی (۴) سرخ نیسویسے (یعنی پتھر کیوں رنگ) کبود رنگ کی آقا ہے (۵) کبود اسماں گوی (یعنی آسمانی رنگ) (۶) کبود کوئلہ

صلوات

مقررین میں محنت جو ہر کام کا ثابہت مشکل سمجھنے لگے۔ اس لئے کہ یہ دیورات میں متعلق تھا۔ یہ صرف
الاس سے کام چا سکتا ہے اور ہر کام کی سختی رکھتا ہے۔

رنگ

اہل ہندو کی کتابوں میں رنگوں کے لحاظ سے چار قسمیں لکھی ہوئی ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ اگرچہ نیک نام اصلی رنگ نیلا ہے مگر کئی اور رنگوں کی جھلک ان میں نظر آتی ہے۔

(۱) مبرہمن نیلم - سفیدی مائل نیلا (۲) چھتری یعنی سرخی مائل نیلا (۳) دیشے یعنی تندی مائل نیلا (۴) شودر یعنی ساسی مائل نیلا۔

ہمیں کیا پیدا کرنے کی تصویق و موافقت بیان میں ہو سکتی ہے کہ جس طرح چاروں عناصر نے مل کر انسان کی قیادت کی ہے۔ اس طرح زمین کے اندر چاروں عناصر کے مل کر بھی تخلیق ہو چکا ہے۔ چاروں ممالوں میں سے کسی ایک کے زیادہ ہونے سے اس کے علاوہ تخلیق کے رنگ و بو مختلف بنا چڑھا ہے۔ اس لحاظ سے ہمیں اس کو براہِ اقدام بیان کرتے ہیں۔

[illegible]

قوت برقی

[illegible]

شناخت کا طریقہ

نیلیم خریدتے وقت اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ خالص ہو، کیونکہ اکثر لوگ بلور یا گامبج کے

و دیگر علم باطن و دود ہوتے ہیں۔ اگر اس کا سرمہ بنانکر آنکھ میں ڈالیں تو بصارت کو بڑھا دیتے۔ عربی
کتاب غلاب البلدان میں لکھا ہے کہ سرمہ بنانے کا وقت یہ ہے کہ صبح بیدار ہو تو قرآن الہامی
پڑھا کر اسے کہہ دے۔

جملے اپنے کاشا و خم سے غلاب پریشان اور امتکا سے محفوظ ہے اگر مٹی طرقت سے نجات
میں شامل کر کے استعمال کریں تو رنگ سرخ ہو جائے گا۔ آنکھوں میں روشنی پیدا کرتا ہے۔ غم و کھرتے تھکان مٹاتی ہے۔

۲

یہ ہے شکرست میں بیٹا۔ انگریزی میں سفاہ (SUPPHIRE) 65 گرامی عربی میں اس وقت فرق کرتے ہیں۔ حیثیت کا یہ منگولوں کا ہے۔ اس کی ایک دھبہ اور اس کی ٹیل رنگت دل کو بہت جاتی ہے۔ اہل جہود اور اہل اسلام کی ٹیل ان میں سے سادہ کر کے ہے۔ اس میں ہمارے برابر کی اور ہمارے طور و سیر کی نہیں ملتی ہے۔ یونانیوں کے علم و ناموں میں اس کو سادہ کہتے تھے۔

اقسام

اس کے پانچ اقسام بیان کئے جلتے ہیں۔

(۱) گھوڑو - جو خضار میں کھاتا اور تلوں میں جھاری چھوڑا اس کے پیٹنے سے دل کی مروں پر کڑی
(۲) صبر گند - جو چھینچھینکا ہے اس کے پیٹنے سے دولت اور عزت پر جیتی ہے اور اس کا تازی
کس کو صحت کے سامنے رکھنے سے تیز رنگ کی کرنیں نکلیں۔ اس کے پیٹنے سے مال اور اجناس میں حاصل
ہوئی ہے (۳) یاد و شوہر - جس سے منہ پر اور پہلو کی کرنیں نکلیں۔ اس کے پیٹنے سے
سوی حاصل ہو کر ہے۔ (۴) پیچہ کستو - کس کو کبریاں کھانے سے اس کی پھل کے باعث برتن
یا دکان بنے اس کے پیٹنے سے اولاد کا ترقی ہو کر ہے۔

ایک ہوا میں نامی غلام ہوتا ہے جسے اس سے تعلق زیادہ دوسرے غلاموں سے کم ہے۔
دوسرے غلام کوئی نام نہیں ہے۔ ایک غلام نامی غلام ہوتا ہے۔ اس کے لیے جو غلاموں کی رو میں نہیں جاتے
۔ اسے ازل بلانا۔ دوسرا۔ جو ایک کی طرح نہیں جاتے ہیں۔

۱۱۔ سب سے زیادہ یا نیلے یا کھلم کھلا (۲) اور (۳) خوب نیلے یعنی گہرا
۱۲۔ اہل ناسرہ علم کی ایک ہی قسم بیان کرتے ہیں۔ وہ جسے واقعتاً لہذا حق کہتے ہیں۔ لیکن فی الحقیقت
واقعتاً علیحدہ جملہ ہے۔

یا قوت سے عینہ جہاز کو

نیلیم یا کرفوش کھاتے ہیں اور اس کی کاریگری سے رنگ بھرتے ہیں کہ ایک نادان فقیہ نے بھی کر سکتا اور بعض چمکدار کپڑے کے دھنچکے سے کسان میں رنگ بھرتے ہیں یا جوڑے کے ٹکڑے پر اسل نیلیم کے چھوٹے چھوٹے بادیکے طبقہ لگاتے ہیں اور اصل نیلیم کی بجائے کرفوش کرتے ہیں بعض جاہلین اس کی شاخت کا تبادہ بیان کرتے ہیں کہ نیلیم کو صاف سفید پانی میں سوختے سے پکڑ لیں۔ تیرانی میں نیلیم کے گندے اور بے رنگ صفت صاف صاف کھائی دیں گے جس میں نیلیم کا رنگ یکساں ہوگا۔ اس کا پانی بھی ایسا ہی دکھائی دے گا۔

مصر میں نیلیم کی شاخت یہ ہے کہ ان کے رنگ اور سیاہی کو خوب نمود سے دیکھنا چاہیے۔ اگر نیلیم پر وہ کسی قدر چھڑکا چکا تو ظاہر ہو جائے گا کہ یکساں رنگ کے نیلیم کا پانی دوسرا ہی دکھائی دے گا۔

عجیب

نیلیم کی شاخت کرنے سے پہلے اس کے عجیب بھی دیکھنے چاہئیں۔ اس کے عجیب یہ ہیں۔

۱) چھائیاں (۲) دودھ یا رنگ داغ (۳) سفید شیشی دھاریاں (۴) رنگ کا ایک جگہ نہ ہونا (۵) شیشی سے جھٹے (۶) شکلات (۷) جس نیلیم کا انورانی رنگ ہو۔ اس میں منورہ شیشی عجیب ہوگا۔ اگر اس کا رنگ منورہ نہ ہو تو اس میں دودھ یا رنگ کی رنگ منورہ دکھائی دے گی۔ اس کی سر کا کوئی بھی نیلیم ہو شے قطعی درخروی نیلیم ان بیروں سے پاک ہونا چاہیے۔ بیروں کی شاخت کے بعد نیلیم کے رنگ کی پہچان کرنا چاہیے کہ آیا خوش ہے یا بگاڑا۔

اس کے علاوہ کتب مسکرت میں کئی عجیب دار اندر نیلیم لکھے گئے ہیں جن کے پینٹنے سے نہ صرف اور نقصان تصور ہوتے ہیں۔ وہ چھ ہیں۔

(۱) اسیر قے۔ جس کے اوپر کے حصہ میں بادل کی سی جگہ ہو اس سے مراد دولت برباد ہوتی ہے (۲) متدافے جس میں ٹوٹے پن کا نشان ہو۔ اس سے بھی ضرور جان بادل سے منورہ پینٹنے کا اثر ہوتا ہے (۳) چپ ترک جو مندرجہ بالا رنگوں سے کسی مختلف رنگ کا ہو اس کے پینٹنے سے خورکی بربادی تصور ہوتی ہے (۴) صرف گرمیہ جس کا مثلاً کالا رنگ ہوتا ہے۔ اس کے پینٹنے سے کھانگی پیدا ہوتے ہیں (۵) اشتم گرمیہ۔ جس میں چھڑکا سا کھلا معلوم ہو۔ اس کے پینٹنے سے نریت کا درد ہوتا ہے (۶) رومکے جس میں یہ پینٹنی کی طرح داغ ہوں۔ اس کے پینٹنے سے بلا خوشی کا درد ہے۔

انفال طبی

نیلیم کے پینٹنے سے کئی ایک کھٹے بیان کئے گئے ہیں۔ وہ کھٹے ہیں کہ برف سے دل و داغ کو

ترقی دیتا اور قوت دیتا ہے۔ ایک دم اہل کس کے پانا صریح بخقان۔ حارمون اور زلف الدم کو قانچ کرنا ہے۔ داغ نہر خون کو صاف کرنا ہے۔ سرسای کا تنوی بھر ہے۔

جملہ کے مریض کے سینہ پر کھینچ کر دیکھا ہو جاتا ہے جسے عیسوی ماری جو اس کی پیشانی پر کھینچ تو خون کے ہلاک کیا کرتی ہوتی ہے۔ اگر کسی کے کھنکس ہو کر کوئی چھڑکا ہوا پتلا پودا دیکھ کر اس کو پیکر لڑا کر لیا جائے گا تو اس کے پونے پر کھینچ کر دیکھا جائے گا۔ کھنکس کے دوام اور سفیدی کی عیب دور ہو جائے گی۔ اگر لپٹے پیکر دودھ کے ساتھ کھینچیں تو زہر کا اثر ختم ہو جائیگا اور مریض دور ہو جائے گی۔ چند شاشوں میں نیلیم کے پینٹنے سے غصا یا امراض ذاتیہ صریح جی جی کی مہول ہوتے ہیں۔

ذات	نمایاں	نام اسناد	نام داغ	بھلا کہیں کر کرنے چاہئیں
جمہرت جمہر	دیرین - دوح خود - قلب - شیخ	سلطان عزیز حوت	صدقہ خیرات کرنا۔ نقل پر دھنا	
چھتری	مٹکل آقار	زہر و صرف اکلیل قلب مسعود	کار دھات قرص	کار دھات۔ کار نکوت۔ کار شہاد۔ کار شہاد۔ کار شہاد۔
ویش	سوسول بدر	ساک - مغرور - ہند افغان - رشا	نقل ہولاد - دو	بجود حساب کتاب۔ کار دھات مبلغ بھر۔ شفی۔ فرجی کا دھار
شور	آقار	تقد۔ مؤخر بلدہ - اضیہ شرمین	منہل قمر جدی	کار دھات گھڑے یا قادیوں کی ماضی و رواقی۔ فراد کر لینے یا سے لاپس کرنا۔ اہل کر لینے کا کرنا
ان کے مقدہ دیکھ	آقار دو مذلق	عرف - شولہ بلین - شیا مقدم	جدی دو - مل عزیز	دھن کو زہر کرنے کے لئے مہادت کرنا دھن سے خالی شروع کرنا۔ دھن کو زہر کرنا۔ ہلکے اندر بھر کر زہر کو نر دھنا

سحری خواص

اس کے پینٹنے سے دشمنوں کا خستہ درد ہوتا ہے۔ جادو کار اثر نہیں ہوتا۔ تیس سے ربانی مطلق ہے۔

جس کو ہر شب یلہ بود آگ سے محفوظ رہتا ہے، یہ شہوت انگیز خیالات کو کم کرتا ہے۔ اس سے پاس داری و گناہ سے پاس رکھتے ہیں۔

یہ سہمی اور دکھاری کی علامت ہے۔ کوئی تپا کر کے تکلیف کو رفع کرتا ہے۔ ان لوگوں کے لئے ہر روز دو چشم میٹکا ہوں۔ خواب میں مفید ہے۔ اس سے ہر قسم کے رنج و دلم دور ہوتے ہیں۔ ایک کڑواں دلی کے لئے خوش قسمت آداب ہے۔ یہ نہروں سے حلق ہے۔ اس کے پینے سے زہر مہر مات اور دلت ملحق ہے۔ شادی کو دھوکہ دینا دشمنی کے وقت خوف کے طور پر دلی کو دینا خوش فہمی اور دولت مند دیتا ہے۔ پاروں اور مہربوں کی دلچسپی بہن کر کے سے ترنما دل عزت و دیا ہے اور شہادت کو کر شش بناتا ہے۔

یہ چھ مضر دماغ و دہر ہے۔ پاس رکھنے سے دشمنوں کو فخر دور ہوتا ہے۔ پیشانی پر رکھنے سے ٹھیکہ کا خون بند ہو جاتا ہے۔

وہ لوگ جو سردی و سردی میں جھینے کے ہوں یا جن کو زمل ناخس ہو۔ ان کو پہننا چاہیے تاکہ مشکلات سے محفوظ رہیں۔

نسیم اور ہیرا

(میدہ مبارک حیرے یا منجھوٹے)

سائنس دان کہتے ہیں کہ چھوڑیں ہر جسم پینے سے ہیں۔ جب آداب کی شعاعیں پڑتی ہیں۔ ان شعاعوں کے اثرات ان پر پانچوں شکار فرماتے ہیں اور چینی قوم میں اللہ تعالیٰ نے عقلت اثرات رکھے ہیں۔ سب سے زیادہ قوی اور بدولت جو اثر چمکتا ہے۔ وہ آداب کی طرف کا ہوتا ہے۔ دیگر تعلق بھی ان پر پہلے اثرات ملتے ہیں۔ چنانچہ خوشگوار اور ناریت بھی شیعہ اخلاق کی حامل ہوتی ہے۔ علم سیت کے ماہرین بات پہنچتی ہیں کہ اصل قوتی خواہد ہوتی اپنے اثرات کے باعث ان کے پینے والوں کو با اثرت پر پہنچا دیتے ہیں۔

بارہوی صدی عیسوی میں انگلستان کے ایک اہل علم نے کہا تھا کہ نرملہ یعنی چھوڑیں کا ستران ہے۔ غالباً آج بیسویں صدی میں اس قول کی صداقت سے انکار نہیں کر سکتے۔ چھوڑیں نے کرسن نماں کے کمرے شہاب رنگ سے نرملہ نرملہ اور رنگ کو ایک تکرار کیا ہے۔ وہ کچھ اس وجہ سے کہ اس کے فیروزانی سن کو بھی نعل نعل میں ہوتا ہے۔ نرملہ کی اصل دھرم و دھرم سے اب سے صلیوں پر مشتمل تھا۔ لیکن یہی صورت کے ساتھ ہر بات کا تصور نگہ دینے ہے۔ یہاں نہیں ہو سکتا کہ حسین صفت شخص جو اس بات

کے خواہشات سے مرتض ہو کر کیا چیزیں مانی ہے۔ وہ تمام تر بین دل سے سے شعور غلطی اور عیباتی انسانی خواہد ہوتی تو کزن حسن کے لئے بہترین سامان تسلیم کر کے کہتے ہیں

خواہد ہوتی میں سے ابھی نرملہ پنہا، علی سراسلی میں بدترین شرافت پذیر ہوتا ہے اس میں کو جواہر ت میں مانتا تسلیم کیا جاتا ہے بغیر تھیل، اجمل میں اس کا اظہار ان الفاظ میں کیا گیا ہے۔ شامی وقت سے ان کا نرملہ نرملہ کیا جاتا ہے یہ ایک مہر کی طرح ہے۔ اور یہ صحت کی بنیادوں میں لگا ہوا ہے اور آسانی رنگت کے مشابہ ہے۔ اس کی کد کش آسانی رعنائی بھی کر دیتا ہے اور دلتا آنا کو اسے نرملہ کر کے بھی مشابہ ہے کہ صحت کو کسی کو کہہ دے۔ یہ رب اللہ تعالیٰ نے تو بہت کچھ دس احکام پیش کردہ نرملہ کے پھر کر کندہ ہے۔

پہلوں افرات اور زہریلے خواہد ہوتی نرملہ کو سب پر فروخت حاصل ہے۔ دنیا کا سب سے بڑا نرملہ نرملہ کے ایک نیم میں دیکھا جاتا ہے۔ اس کا ذات ۵۴۳ قیراط ہے لیکن سب سے بڑا نیم نرملہ جو ایک نیم دینا میں دستیاب ہوا ہے وہ برما سے برآمد ہوا ہے۔ اس کا وزن ۱۰۶ قیراط ہے۔ کہا جاتا ہے اس کی قیمت ۳۵ چروڑ پڑ ہے۔ اس نیم میں سے ۹ سو شادمان گینے تراشے جاسکتے ہیں۔ نیم کے ساتھ چروڑا کھتے دانت ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ نرملہ بعض مریضوں کو بھی کر کے میں اکثر تھوڑے کمالات دکھائے ہیں۔ ایک واقعہ یہ کہ کڑوا کھانے کے نرملہ کا نفاذ بہت مفید ہوتا ہے۔ علاوہ انہی نیم کو صحت و بہت سہمی اسکا مشق کرنے کے اور تلک اشانی میں بھی جاتا ہے۔ جو آکا بر جو عقیدہ ہے کہ نیم پینے سے نرملہ اگر اس آہائے تفریب سے اور دہر میرے کمر میرے نادیاتا ہے اور ہر ایک کمالی اس کا تمام جوتی سے اور اگر اس دانے کو پینے والا عفت و صاف میں گزار دیتا ہے۔ یہی وصف ہے جو ہر سہمی عوامی تھوڑا کھانے کے جزیں نرملہ رنگ لگا کر ہوتا ہے۔ ان میں نرملہ کہتے ہیں جن میں رنگ و رنگ ہوتا ہے۔ انہیں مادہ نیم کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ اصل نیم طبیعہ رنگ ہوتا ہے۔ نیلامت کی جھلک اس مادے کے فطری استخراج سے پیدا ہوتی ہے۔ نرملہ کا زہر لادہ سے ہو کر جھلک فخر فخر ہونے کی وجہ سے بھری ہوئی ملو ہوتی ہے۔ نیم سرتا ہے کہ اس ادراس کا تپا کر کے ایک کمرے سے دوسرے کمرے تک لگا کر کیا صدمہ پھیل جاتا ہے۔

دوجان لیوا لکھوٹیاں

دلی میں ایک سرد و گھٹیا جن میں نرملہ کے گینے پینے ہوئے تھے۔ ایک میرے واقف کے ہاتھ میں تھے۔ ان کے پینے کے کچھ روز بعد اسے دوسرے لکھوٹیاں شکایت ہوئے گی اور پھر شدت سے درد سے نوبت یہاں تک پہنچی کہ وہ کئی ترسوت کی کشش میں مبتلا ہو گیا جس اتفاق سے اسے ایک بھری سے مشورہ دیا گیا۔ اگر یہ

میلیدہ کو دیکھ کر یہ چاکر رفتہ رفتہ آرام آنے لگا اور حقیقتے میں عرصہ میں اپنی مرضی حاصل ہو گیا۔ اس وقت تک کچھ خبر بھی شکایت نہیں ہوئی۔

۴) زمرود

زمرود کو شکریت میں حرکت یا شرم کہتے ہیں۔ پنجابی میں پڑھ می میں بحر الیاد اور بھگنچری میں زمرد (EMERALD) کہتے ہیں۔

اس کا رنگ بہت خوبصورت ہوتا ہے۔ گہرا سبز رنگ، ٹھنڈا مٹھا رنگ ہوتا ہے۔ زیادہ سلاخی میں اس کو ہار کو رنگ بھی عروج جانتے تھے۔ ۱۶۰۰ میں یونانی کا پادشہ مقدونہ نامی بیان کرتا ہے کہ تمام سبز پتھروں میں زمرود سب سے افضل ہے۔ کیا نہیں سب سے قیمتی اور خوش کی بات کہ گستا ہے کہ ہر چہ زمرود رنگ کا ہے۔ اس کے بھی ایک دوسرے پڑیٹے رنگ کے بھی ہوتے ہیں۔ اگر اس میں ہائیڈرین، کرویہ صریح اور کبھی بیاضیوں کو شامہ پاتا ہے۔

اقام اور رنگ

بعض متعین رنگ کے زمرود کو اقام بیان کیا گیا ہے۔ ایک زمرود۔ دوسرے زمرود۔ یونانی حقیقت زمرود زمرود کو لکھتے ہیں۔ عرب و فارسی کے لکھنے زمرود کا لفظ ذیل نو میں بیان کرتے ہیں۔

۱) زہافے۔ جس میں شہزادہ رنگ ہو۔ بعض ماہرین کہتے ہیں کہ اس کو سبز رنگ کے زمرود کہتے ہیں۔
۲) دہار بیان نہیں سکتیں (۲) سعیدی ہے یہ سعید دوسرے آگے۔ آگے پر لگاؤ نامی۔ تو انسان کا کھس، کھائی دیکھتے ہیں۔ تخمینہ بند مضمون ہے۔ (۳) ریحانے۔ گل۔ بیان کر عروج سبز رنگ کا ہے۔
(۴) ہشت تلوے۔ سیاہی مائل سبز رنگ اس کو پانا زمرود بھی کہتے ہیں (۵) سلقوے۔ چین کا رنگ نامی کے چند رنگ ہیں جو (۶) زنجیر کے یا زنگارے۔ جن کا رنگ جیسا سبز رنگ ہو۔ (۷) کچر دافے۔ جن کا رنگ کھوٹ کا رنگ ہو۔ (۸) صابو نے جن کا رنگ سفید اور سبز کا مادہ ہے۔ پو۔ ان میں سے عدد و جسم گنا ہوتا ہے۔ بہت صاف۔ بے عیب اور سبز رنگ ہو۔

پانچ رنگ کے سہری زمرود کا لفظ ذیل اقام بیان کرتے ہیں۔

۱) پیرا (۲) مرگا (۳) قرشیکا (۴) پیرا (۵) پیرا (۶) جہاں پھر ایک کدو فیت بناتے ہیں۔ (۷) سحھے اور دھافے۔ ان میں سے کتنے ہیں جن میں سیاہی مائل سبز رنگ ہو۔ اور دہائی ان کو چین کا رنگ زمرود نامی سبز ہو۔

صلابت

اس میں سختی ۶۵ سے ۸۰ درجہ تک ہوتی ہے۔ اس لئے ٹھیک کام لگا سکتا ہے۔ چمک اس کی بوریوں ہے۔

برقی قوت

حادثہ انکاس اس میں دو درجہ قابل انکسار ۸۵ سے ۱۵۰ ہے۔ اس کے گھسنے سے برقی طاقت پیدا ہوتی ہے جو چند گھنٹے چلتی ہے۔

کیمیائی مرکبات

سلیکا ۶۰-۶۵۔ ہیرمن ۶-۱۵۔ اگر سبنا ۱۲-۱۵۔ سبنا ۲۵-۳۵۔ سلیکا ۱۰-۱۵۔ سولہ سلیسیٹا ۲-۶۔ یہ قابل کدوخت ہے۔ دھوئیں کے آگے زمرود کا چکر کچل جاتا ہے۔ اس کی خوش رنگت بڑا کر کے کلام کے باعث ہے۔

شناخت کا طریقہ

قیمت میں زمرود اقامت سے دوسرے دوسرے جو کچھ زمرود ان وقت کیسے خوشنما دکھائی دیتا ہے۔ اس کی قیمت بڑھ کر جاتی ہے۔ قیمت مختلف ہے۔ شیشے کی ماسات کا امتحان کرنا چاہیے۔ کیونکہ اکثر لوگ نقل زمرود میں ڈالنے دیتے ہیں۔ اس لئے بھی کیا یہ بیان نہیں۔ وزن، جنموں اور قوت انکسار کے سے ہائی ہے جو کچھ زمرود کی کدوخت کا کر لیتے ہیں۔

عیب

زمرود کے عیب واضح۔ وجہ بگاڑ اور رنگان ہیں۔ ان سے زمرود پاک ہونا چاہیے۔ زمرود اس کے چھ عیب کہتے ہیں (۱) چیر یعنی شکاف (۲) دیکھا یعنی خط (۳) ابور یعنی دھواں کا سایہ (۴) ناچوا یعنی خراب آواز (۵) باھنے یعنی قدرتی عیب جو سکا کی منصفیت سے چھپا ہوا ہو۔ (۶) قد اشتا میں کدو کے مال کی طرح سطح پر ہوا خوراک ہوتا۔ لہذا زمرود بے شکاف، خوشنما اور صاف کیا ہی رنگ کا زمرود قیمت نامداد اور پیش قیمت ہوتا ہے۔

افعال طبی

پنہانی اور امراضی میں زمرود کے منفصلہ طریقے خواص بیان کرتے ہیں۔ کہ شخص زمرود کو پیئے یا بطور دوائی

باب سوم

خواص سحری

[illegible]

② اکوامرائن

زیرِ چوکر یک قسم ہے۔ رنگ کے لحاظ سے اس کی تین چیں
 (۱) جھلی جھرد۔ خاص کو آسمانی نیلگوں (۲) سامنیو یا گلابی جھرد۔ چکا نیل و آبی نیلارنگ
 (۳) جھرد جھکدہ (۴) گھراں چٹا شلوات (۵) دھرم کار (کینگ) سبزی آبی زرد یا فاندی آبی فاندی رنگ کا لہرد
 چکلا تو تپتے۔ زردیشی یا تامل کو شش چ جھلی جھرد کہا جاتا ہے۔ سب سے عمدہ تو تپتے۔ اس کے
 خاص و عامیت اور تھیں۔ چھ طرفہ یعنی جس سے کمر ہے۔

③ لعل رمانی

اسے انگریزی میں سپائل (SPINEL) کہتے ہیں۔ اس کے مختلف نام ہیں۔
۱) سپائیل مٹی، یعنی سفیدی، گہرا رنگ، سرخ (۲)، بیس مٹی، زردی، دھلے رنگ (۳)
الٹا چمن سپائل جھور مارچ (۴)، مٹی سیل - زردی مٹی (۵)، پیو نیٹ، یا سلونائیٹ (۶)
گھنا نیٹ (۷)، رگو نیٹ (۸)، مٹی سیلوٹ (۹) یا کرو میٹیل -

درجہ دوم کے جواہرات

① زبرد

اگرچہ میں اس سے بے نیاز ہوتے ہی، مگر ضروری امور رنگ کا پتھر مل گیا تھا ہے۔ اس کا رنگ سبز۔
 آلودہ۔ نیلا۔ کھربے پر حکم کے آگے اس کے کہہ کر آلودہ ہر ایک کی کان سے نکلنے لگی۔ یہ اس وقت پیدا
 ہوتے ہیں جب کہ عرصہ عرصہ مل ایک ہی ہوتی ہیں۔

اقسام

۱) مصر کے۔ ۲) شری میں کہتے ہیں (۳) اکبر کا اسم ہے۔ زندگی میں بزرگ (۴) ہندو
 زور و شری رنگ۔

اگر بڑی کدو قصیں بتاتے ہیں (۱) میر لے لعل نرید (۲) اکبر امرا شہینے سے
 سنسکت میں باری جود کہتے ہیں۔ ان دونوں میں فرق یہ ہوتا ہے کہ ہر رنگ کا رنگ زندگی میں ملے
 باری جود کا سبز رنگوں کو تارے۔

خواص طبی

اس کے خواص و ضرر جیسے ہیں۔ اگر فاقوں پر بطور مخزن ملا جائے۔ تو انہیں صاف رکھنا ہے۔ جسم کو صحت بخشنا ہے۔ بیکری کے مٹیدہ ہے۔ پشاپ کی کڑا دلی و مکی کو درست کرتا ہے۔ اگر آنکھوں میں بطور

ہاں قسم غماں رنگ کی ہوتی ہے جو فریضہ کو ان شریعتوں میں اپنے لئے ہے۔ ان میں سے رنگ ملا ہوا ہوتا ہے۔ انہیں ماہی نامی درم سے کہتے ہیں جن میں نیلے رنگ کی کھائی ہوتی ہے۔ ان کو طیبہ کہتے ہیں۔ اس کی ستمی و دوسری ہے بیشک کوکھ، قیاس ہے رنگ فلاں بنز ہوتا ہے۔ اوقات انکسار و اوج ہے کہ پہلے پانی سے پانی خشک ہو جائے گا۔ ہاں اس رنگ کی ملا ہوا ہے کہ در حقیقت کے گہرے گہرے ہوتا ہے جس کے بعد اس کا رنگ کوئی تیز یا کم تر ہو سکتی ہے فریضہ آسانی سے بدل جاتا ہے۔

افعال طیبی

[illegible]

خواص سحری

مکرمہ کی انگشتی پہنیں۔ تو راستہ دل بہشت ہے۔ خوفِ خدا کرنا ہے۔ دشمنوں پہ فتح و کام ہے۔
بجلی گئے اور برق ہوئے سے کیا ہے۔ ساپ۔ بجھو دھڑکاؤ گنگ گئے نہیں دیر جا شخص زیبا ہاندیکہ
کفر و فسق کو دیکھو۔ تو اسے نہ کہیں انا کہتے ہیں۔

نیلندگو کو پہنچا نہیں ہے۔ اس میں بہت سی خاموشیاں ہیں، اس کو ہر شخص سے دشمن، آگ اور بجلی سے حفاظت دینی ہے۔ محض اس امر پر علم و ادب کو ترقی دینا ہے۔ حاضر صورت کے لئے مفید ہے۔

اس کا خاصہ یہ ہے کہ ہوا کے اثر سے صاف اودھ کھڑا ہوتا ہے۔ دھواں اودھ تک سے بھی مکھڑا ہوتا ہے۔

یہ دل اندنگاہ کو کثرت دیتا ہے۔ محکمہ خیال ہے کہ شے پائیدار ہو دیگر کفر و فساد دیکھا بہت فائدہ دیتا ہے۔ جو اس کا پس منظر ہے۔ صمد و نقل بہ برق۔ غرق۔ ہر کلام اور نظر پر دست محفوظ ہے۔

جو شخص ہرج مہرجان کی سماعت میں لگیٹے کی شکل اس پر کندہ کر لے۔ اور پہننے تو تمام وحشی

جانور اس کے پاس نہ آئیں گے۔

عقیق (۱۰)

انگریزی میں اسے (AGATE) کہتے ہیں۔ مشہور ہمارا ہے۔ یہ ہمارا سلیکا اقد کو ٹیڑا قسم کی چند معدنیات کا مجموعہ ہے۔ مختلف رنگ و موٹائی کے ٹائٹس کے اس کی بہت قسمیں ہیں۔

اقسام

۱۱۔ ریش سے نیتہ۔ جیسا حقیق۔ جس میں مختلف رنگ کے جٹے ہوں۔ اسی طرح ایک دوسرے کو قطع کریں۔

۱۱۔ تنگ سلیبہ فی حقیقہ جس میں مقبولوں کے رنگ شروع ہوں اور عقبہ سطح کے متوازی ہوں۔

(۳) ڈو رے صدارت عتیقے جس پر طرح طرح کی دھاریاں مہوں۔

(۴) گولہ عقیقہ ہے۔ جس میں یہ دو حایاں گولہ ہوں۔

(۵۱) مانند چشم عقیقہ۔ اگر وہ خارجیوں کے مرکز میں اور رنگ کے قطع ہوں تو اسے کہتے ہیں۔

۱۶۱۔ قوس غزاقی عشیق۔ جس کی دھاریاں مل کر قوس کی شکل بن جائیں اوسا قلاب کے مقابل کرنے سے رنگ منظوری ظاہر ہوں۔

بعض حکماء اس کی مندرجہ ذیل قسمیں بیان کرتے ہیں۔

۱۱۱۔ یہ حقیق یعنی بیشیچے کے ساتھ تھیں۔ اس میں سنگسورٹھم اور کاسٹورنی کے فوڈز موزی تھا اور جس
ہوتے ہیں۔

(۱۲) ایسے قسٹ۔ اس میں ابن عقیق کے مختصہ مجمر کب جوتے ہیں۔

۱۳۱ فاروقی کی کیشن۔ یہ کئی شغل کا پایا ہوتا ہے۔ کاشٹ کے وقت اس کے متوالی اس طرح ہوا کرتی
 کہ صورت دکھائی دیتی ہیں۔ اس میں ہیکٹر اور ہیکٹر کے ٹکڑے دکھائی دیتے ہیں۔

(۱۰) ماسے آگیت یعنی نجاتی خلیق۔ اس کا لٹوئی اور سرخ شکو شمر کی دھاریاں چھتی ہیں اس کا رنگ سبز، زرد و سیاہ ہے۔

(۵) ساردا آنکری

(۵) پند سماویہ سب گریہاں رنگ کا نیم خفاں - مدد اورد سفید داغ -

علامہ ازمیں تحقیق کی تقسیم ایک اور طرح بھی ہے یعنی تمام ہدایاں اور حدودِ کس کے حدِ مشرقی تحقیق اور گہورہ مغربی تحقیق کہلاتے ہیں۔

کتاب فارسی میں اس کی مندرجہ ذیل اقسام ہیں۔

(۱) سہجہ و چگری جس کا اعمدہ لی رنگ برولی کی نسبت زیادہ سرخ ہو۔

(۲) صاف و شفاف ۔ جو شفاف ہوں اور آئینہ کی طرح انعکاس کرتے ہوں۔

(۳) صفاق ۔ جو مردانہ شفاف ہو۔ اور آئینہ کی طرح انعکاس نہ دکھاتا ہو۔

(۴) ابلقی ۔ جو کھمبہ اور کھمبہ سیاہ ہو۔

(۵) وخطبہ قی یا جو زین جس کے ابرق کی طرح پرت ہوں۔

(۶) شش جری ۔ جو شکل میں درخت یا پہاڑی کے شاخ ہو۔

(۷) سلیمانی ۔ جس میں گول نشان ہوں۔

مصر میں سبز رنگ کے عقیق کو اناس پسپاہ کو سلیانی۔ اور فلکی رنگ کو کوری کہتے ہیں عقیق جو کھن میں بکھرتا ہے۔ اس لئے علماء گویا عقیق میں کہتے ہیں۔

ماہیت

چمک بوری۔ رنگ بھورا۔ زرد۔ سفید۔ سرخ اور سیاہ ہوتا ہے عقیق رنگوں کی گھائی یا تو ایک سرے کے متضادی ہوتی ہیں یا سب ہم مرکز گول ہوتے ہیں اور یا اس کے رنگ دار اور دھبوں کی طرح بکھرے ہوتے ہیں۔

صلابت اور کمیائی عمل

اس کی سختی و دھج کہ ہے طاقت انعکاس دہندہ گھٹنے سے طاقت برقی پیدا ہوتی ہے۔ اس کی کوئلہ ہوتی کے لئے صفتیں رنگ بھی درجاسکتی ہے۔ اس کی ترکیب یہ ہے۔ کہ عقیق کو آتش و سوز میں پھینک کر شائع آفتاب میں رکھیں۔ تو عودہ رنگ آجاتا ہے۔ اگر ایک رات تیراب سو اگر میں رکھیں تو یہ صفتیں رنگ آجاتے گاہ۔ اگر اس کے سرخ (انکاس) کو گھٹا ہو تو پیلے ان کو بدو صفت آفتاب آتش میں ڈال کر غروب بخوش دیتے ہیں۔ پھر ان میں خوب رنگی پہنچاتے ہیں۔ تو نہایت خوش رنگ کے سرخ عودہ نکلتے آتے ہیں۔ بے رنگ گویا کو پتہ ہو گویا جو میں پھر تیراب گنہ چک میں پڑھ دیں۔ تو درجن اس کے سوراخدار طبقوں میں طلب ہو جاتا ہے اور اس پر شروع رنگ نکلتے آتے ہیں۔

افعال طبی

کتب فارسی میں لکھا ہے کہ اگر عقیق کو پانی یا شربت سیب کے ساتھ ملا کر استعمال کریں

تو جنوں بکسیر صعدہ بادل سے خون بنے۔ کثرت میں۔ ناسور۔ ککری۔ تلی و قرو اور ان کی کافہ پنچا ہے۔ اس کا سردا آنکھوں کے نوک پر جاتا ہے۔ اگر اس کے صلوب کو اس کے ساتھ فاقوں پر کش۔ تو سوراخوں سے خون کا پھانسا ہو جاتا ہے۔ اور دانت متبذہ ہو جاتے ہیں۔ بعض حکماء اس رائے سے کہ اس کو کھانے سے صعدہ کو کھڑے بننے کا اندیشہ ہے اس لئے انکے ساتھ کنیز اگر عیال بندہ سردا استعمال کرتا چاہیے۔

سحری خواص

جوشن اسے انگشتی میں پڑھا کر پینے تو اس کا فصدہ جاتا رہتا ہے۔ اور دشمنوں کے دلوں اس کا صلب جاتا ہے۔ اس کی ملازمیں برائی ہیں۔ اسے دودھ میں بھی نہیں ہوتا۔ رنگ انہی اور اندہم کے کیوں سے ہوتا ہے۔ اس کے دل کو قوت دیتا ہے جن گویا کا رنگ اس پانی کی طرح شرح ہو جس میں گڑھت دھوایا ہے۔ اگر ان کو انگشتی میں چروا کر پینیں۔ تو ہم کھون بہتا نہ دھپاتا ہے۔ جوشن کا نو مزہ براد عقیق کو گڑھا کر مائع پر لگائے۔ اور حکم کے سامنے چلتے۔ تو زور و لطافت ہوگا۔

درستی طبع پر تمام جھوٹ سے زیادہ خوش قسمت سمجھا گیا ہے۔ مذہب کتب میں اس کا ذکر ہے۔ مادی خواہم حاصل کر کے لئے اور اپنی شخصیت کو موثر بنانے کے لئے اس کو پینا چاہئے یہ طاقت خود آفات طبی نہیں ہوتا بلکہ انگشتی کے ساتھ تعلق رکھنے کی وجہ سے مادی دلوں سے ہے۔ سرخ رنگ کے عقیق کی تاثیر سے زہر بلا جیر کا اثر نہیں ہوتا۔ دشمن پر قابض اور صفی مند رہنے کے لئے اس کا پانی کھنا ضروری ہے۔

آتش اور سوزاوی مزاجوں کے لئے یا مریض کو سرخ و قص جوشن کا پیننا مفید ہے۔ وہ ناقص تاثیرات کو دور کرتا ہے۔ نیز خفقان۔ سوداوی امراض۔ جیریاں خون کے لئے بھی مفید ہے۔

① کا اسٹونی

عقیق کی ایک قسم ہے۔ فرق صرف یہ ہے کہ عقیق کے رنگ گونا گویا ہوتے ہیں۔ اور عقیق بھی مختلف امدان کے ہوتے ہیں لیکن کا اسٹونی کا ایک ہی کیست رنگ ہوتا ہے۔

اقسام

- (۱) پیرس (PRASE) برقی دے سوداگر سنگ ستارہ کو پیرس کہتے ہیں۔
 (۲) اوکسیا (OCCIA) اس پر نقش کیو پڑتا ہے۔
 (۳) پلاسما (۴) رودراکھ (۵) سنگ سلیمانی (۶) ہارن سٹون۔

ماہیت اور رنگ

اس کی ماہیت تحقیق میں ہے صرف رنگ کا فرق ہے اس کا رنگ نند۔ بھورا۔ مادھیا سفید۔ مخاکی سبز۔ نیلا ہوتا ہے۔ اس کی چمک سوادیدی ہے۔ شفاف و برقی پڑتا ہے۔ اس کا دھوا سوراخدار ہے۔
 یہ زیورات میں چڑھا ہوا ہے۔ نازک قسم کے ظروف بنتے ہیں۔ ان کا رنگ ہونا بھورا پڑتا ہے۔ یہ پپ میں اس کے چاقو کے دستے علم کھیا کے اوزار۔ پیالے اور دیگر اشیاء بنتی ہیں۔
 لاشعنی اور دقیق کو رنگین یا حقیقی کی خراب دھاریوں کو عمدہ رنگ دینے کے لئے کتبہ کیا میں موجود ہیں۔

۱۲) رودراکھ

اسے انگریزی میں کارنیلین کہتے ہیں۔ یہ حقیقی کی ایک قسم ہے۔ زیادہ سلف میں اسے سادہ کہتے تھے۔ سادہ عربی نقطہ ہے جس کے معنی رند کے ہیں۔ اس کو پیرا کل رنگ لند ہے۔
 محمد بن منصور نے اس کی سات قسمیں کھلی ہیں۔

- (۱) جین کا رنگ جگر کی طرح ہو (۲) گلابی رنگ (۳) رند (۴) سفید (۵) سیاہ (۶) نیلگوں (۷) نیم رنگ۔

جسے چمکے جو سحری مندرجہ ذیل اقسام جلتے ہیں۔

(۱) صدکر۔ رند کا رنگ یعنی پڑنے مدد۔ رنگ گہرا سرخ۔

(۲) مونٹ۔ رند رکھ۔ درجی بالی سرخ رنگ

(۳) سارو۔ بھورا رند رنگ

(۴) سارو آنکس

(۵) سنگ سلیمانی رند ماکھ۔ جس پر سرخ و سبز رنگ کی دھاریاں ہوں۔

(۶) رند ماکھ و سبز جہد۔ جس کا رنگ سفیدی بالی رند ہو۔
 رند ماکھ کی ماہیت تحقیق میں ہے۔ فرق یہ ہے کہ اس کا رنگ نند۔ بھورا۔ سفید۔
 خون سا سرخ۔ سو سا نند۔ اور سرخی بالی بھورا ہوتا ہے کہ گہری پتھری سے اس کا رنگ سرخ ہو جاتا ہے۔ اگر اسے دھار آگ دی جائے۔ تو اس کا رنگ سفید یا نند ہو جائے گا۔
 پھر عمر و صوبہ میں کہنے سے بھی اس کا رنگ شوم ہو جاتا ہے۔

اس کی انکشتہ زبان۔ بگنیے۔ خانم۔ گھوڑوں کی چاہیاں۔ ادھام کرانکشتہ یوں کی مہر پر بنتی ہیں۔ کیونکہ جب اس کی مہر گر کر کے گڑے لاکو سے نکلتے ہیں تو بآسانی نکل آتی ہے اور نقش کو ضرب نہیں پہنچاتی۔ اس پتھر پر آج تک مختلف حکوں میں عجیب و غریب نقش اور تصویریں کندہ کی گئی ہیں۔ جو ناگدھار میں ہیں۔

سحری خواص

یہ چھ پتھروں کو نکال دیتا ہے۔ زیادہ مدد ملی میں لوگوں کا قبیل تھا کہ اس چھاس کے پتھروں سے کافرانی مقدمات برقیع حاصل ہوتی ہے۔ اگر اسے پیرس کر فوش مان کیا جائے۔ تو صرح کو قائم نہ پتھا کہے۔ اور کسی کو بند کرتا ہے۔

عرب اور ترک اب بھی لوح اور عصم میں استعمال کرتے ہیں۔ ان کا خیال ہے۔ یہ قوت باہ کو چھاتا ہے۔ یہ پتھروں میں اعلیٰ صحت مندی دیتا ہے۔ طویل زندگی اور عرصہ بخشنی لانا ہے۔ اسے ہر شخص میں نکلتا ہے۔ خواہ وہ کسی بھی ماہ میں پیدا ہوا ہو۔ سب کو نند جہاں تا ثیرات سے مستفید کرے گا۔

۱۳) سنگ سلیمانی

مشہور چارہر ہے۔ اگر ہم حقیقی ہے۔ چو کو اس جو اس کی شکل انسان کے ناعن سے بہت قریبی ہے۔ اس لئے پرانی زبان میں اسے کہتے ہیں۔ جس کے معنی ناعون کے ہیں۔

کتب مقدسین سے فوہام کھائے ہیں نہایت کا زنجبیل کھائے۔

اقسام

عرب کے سنگ سیلانی کا رنگ سیاہ ہوتا ہے۔ سنگ سیلانی دو طرح کا ہوتا ہے ایک عام اور دوسرا مشرقی مشرقی سنگ سیلانی ہوتا ہے۔ سنگ سیلانی کی ایک اور قسم ہے۔ جسے سارو آستکس کہتے ہیں۔ یہ دودھ لکھ اور سنگ سیلانی کا مرکب ہے۔ اس میں طبع بھی انہی کے دکھائی دیتے ہیں۔ اس کا رنگ سرخی مائل بھورا۔ یا دھرتی ہوتا ہے۔ اس کے طبعی سفید یا بھورے رنگ کے ہونے میں سے یہ نہایت خوش معلوم ہوتا ہے سنگ سیلانی کی ایک قسم نیکولو (NICOLO) ہے۔ اس کے کچھ بھورے رنگ سنگ زمین پر نیکول پڑے ہوتے ہیں۔

ماہیت

اس کے خواص و ماہیت بھی حقیقتی ہی ہے۔ طرق صرف یہ ہے کہ اس کا رنگ سیاہی مائل یا بھورے رنگ مائل ہوتا ہے۔ اور اس پر سفید یا بنبر یا بھورے اور سیاہ رنگ کی لطافت ہوتی ہے۔ اس کو صوملی رنگ یا کاسانی دیتے مانتے ہیں۔ اس پر نقل رنگار۔ اور کچھ بھی کندہ کئے جاتے ہیں۔

خواص سحری

ماہ قدیم میں یہ خواص باعث انواع و ضاد اور صر کا علاج سمجھا جاتا تھا۔ لوگوں کا خیال تھا کہ اس کے اندر ایک جن مقید ہوتا ہے۔ جو رات کے وقت بیدار ہو کر چہنچہ ولے کو ضرب کرتا ہے۔

③ سنگیشتم

اسے انگریزی میں (JASPER) کہتے ہیں۔ بعض سنگ و شب بھی کہتے ہیں۔ بشوہ پڑانا جواہر ہے کئی کئی دراز سے بھی حقیقی ایک قسم لانا ہر کرتے ہیں۔ پائین کھتا ہے۔ کہ اس کا رنگ زرد و سیاہ ہوتا ہے۔ اس نے اس کی دس قسمیں بھی ہیں۔

تیسری قسم کا رنگ ہوا کی ہے۔ اس کو ایوری دوسرا (AERIRUSA) کہتے ہیں۔ اس کا رنگ ڈھنگ موسم خزاں کی شاہ ہے۔ اور دوسری قسم نور کی مانند ہے۔ سب اقسام سے اطرائی رنگ قسم ملنے ہے۔ اور اس سے اکثر کھلی رنگ۔ مشرقی اقزام میں بطور باندوبند استعمال ہوتا تھا۔ انجیل میں اسے یروشلم نور سے تشبیہ دی ہے۔ عطر وزن لک سفید طہر پر تعویذ لکھ کر پش پاس رکھتے تھے۔

اقسام

کتب فارسی میں مندرجہ ذیل کچھ ہیں۔

(۱) ہادی سفوف اور آخر مسافات۔

(۲) سفیدی مائل سبز یا انجوری۔

(۳) زردی مائل سبز۔

(۴) کافوری یعنی سفید رنگ۔

کتب انگریزی میں اس کے قول کے اوصاف ہیں۔

(۱) مصری سنگیشتم۔ سردی شکل۔ رنگ گہرا سرخ۔ زرد و نیلگوں بھورے رنگ بھول کے مختلف الانوان چلتے ہوتے ہیں۔

(۲) دھاری دار سنگیشتم۔ رنگ بھولا۔ نیلا زرد۔ یہ عموماً ایک رنگ ہوتا ہے۔ اس پر سبز۔ سرخ۔ بھورے یا خاک کی دھاریاں ہوتی ہیں۔

(۳) چینی سنگیشتم۔ یہ ایک قسم کی ملیٹ ہے۔

(۴) سنگیشتم۔ مختلف الانوان۔ اس میں بہت شکاف اور کریں ہوتی ہیں۔

(۵) عام سنگیشتم۔ یہ سرخ و بھورے رنگ کا ہوتا ہے۔

(۶) عقیقہ قے سنگیشتم۔ زردی یا سرخی مائل سفید رنگ۔ تاریک۔

ماہیت

رنگ بنبر زرد۔ سرخ۔ بھولا یا سیاہ۔ اور انہی رنگوں سے دھاریاں اور طبع بنے ہوئے ہوتے

ہیں۔ بالی ماہیت متین ہی ہے۔

اس کے بھی اطراف بنتے ہیں۔ حیرت اور گمان کی ہوتی ہے۔

افعال طبیی

کتب نادر میں لکھا ہے کہ سنگ شکر کی شکر کا طاق یا طہر کر چماتی ہے۔ دل کو طاقت دیتا ہے۔
آذر وئی و گرون اور سوش و شایب اس کا پانا نادر منہ سے شرب مفید کے ساتھ سنگ
شاد کو نافع ہے۔ شکر کا ایک دانگ یا ۱۲ جوہے۔

ماہیت

پکا، برون، سردی، سافنی، سنگ مفید، زرد، بھورا، سبز، نمکی ہے۔ اس میں آذر وئی و گرون
ہوتی ہیں، جن میں ہوا بھری تھی ہے۔ وہ گھٹی سے نہیں گھٹتا، اگر تیز گرمی پہنچائی جائے تو پانی و سر پٹنے
کے باعث تاریک ہو جاتا ہے، جن اقسام میں ہے کہ مضر شل ہوتا ہے۔ وہ کسی سے سرخ ہو جاتا ہے
وہی جو کثرت استعمال سے غلبہ ہو جاتا ہے، گرائی یا فانی میں کہ عموماً سنگ دکھا ہائے کو تھوڑی سی ہو جاتا ہے۔
جنگلی کا اور دل و دھیا رنگ کا ہوتا ہے۔ کثرت استعمال سے غلبہ نہیں ہو تا تازہ رنگ کا۔ نہیں
ہوتا، جن کو شرب کا اور دل رنگ شاد ہوتا ہے اور صرف دیکھ کر کا اور دل خوش ہوتا ہے لیکن ایسا نادر
ہے کہ گرمی کو خوب رنگ ہو جاتا ہے کثرت استعمال سے اس کا رنگ اڑ جاتا ہے۔

سحری خواص

یہ ایک خاص صفت ہے جس سے جو تا حق غلط فہم نہ لگایا کہ یہ بد قسمتی لانا ہے، حقیقتاً ایسا نہیں ہے
وہی ان طعم کے غلط فہمی سے بہ نواب اور اثرات کو نہ لیں کہ نہ والا ہے۔ اگر کسی سے پہنچا جائے۔ تو
یہ رنگیں ہو گا کہ جیسے وہ خود قرمبی و تھوڑی سیات کو چوس رہا ہے۔ یہ جس رات دیکھے اس طرح چند
ہیرے ہی دیکھ گئے ہیں۔ نیلا اور لونی روشن والا صفت اور خوش لگا ہے۔ شرب اور کالی رنگوں والے
قرت صفت جڑت اور زہہ دل کی صفات جیتے ہیں۔ سیاہ اور لونی جڑت کو لگایا ہے۔ ان میں سے جڑت ایک
کو تو قریش پہنایا جاتا ہے کہیں یہ بات یاد رکھیں کہ اس بات سے ہوش ہو کہ کا اور دل کہ اس سے
خوب یا جا رہا ہے۔ اسے کھینچ کر دیکھو تو کو کھاس سے امداد حاصل کی قوت غلبہ ہوتی ہے، اگر خیر نام
تو اس کے اصل رنگ کا چرچا ہو۔ ایسا دھوکہ دہاؤ آئی ناہا سوا سوا ہو۔ ہیرہ پڑی جیسے کی دیر بہتی
ہے یہ ایسا ہے جس سے ہوش مشرق جیسے کی بات میں سکتا ہے۔ اس میں دیکھا ہو پر و نو
اثرات موجود ہو جاتے ہیں۔ بد اثرات کی وجہ سے اس کے پٹنے سے فریاد ہو یا اس اور لویاں لاکت

خواص سحری

گرون میں دکھائی کو نشان کو نادر و جانا ہے اور دو گروں دو ہوتا ہے۔ خوف گروں کو جاتا ہے
جوزن اور سوش کو نادر و جانا ہے۔ لیکن گرون کو ایک قسم کا جیون ہو جاتا ہے۔ جس سے کہ
ہو جاتا ہے کہ رنگ بگے بد ہے جن اور اس طرح ہی گرون کو پٹنے لگتا ہے۔ اس کے استعمال سے یہ
مرض ہمارا ہوتا ہے۔ اس کے پٹنے سے تشنگ اور سیر سے خون کا پنا نہ ہو جاتا ہے۔ گھے میں پٹنے سے
کھاس کے وقت خون آتا نہ ہو جاتا ہے اگر سے صحت کے نادر و جانا ہے۔ ہا میں ترو زہ سے غلام لگے گا۔
جس وقت بہت باری آتش میں ہو۔ اگر اس وقت اس پر ان کا نقش کھو کر زہیہ تیر کی
قرآن مجید کے دور و دور ہوں گے۔ اس حد کا وزن ملازم ہا میں پنا چاہیے اور بہت و تھوڑی کی ہو۔
غفلت و حال ملکہ شکر سے تو گھبراہٹ اور غفلت کی کیفیت دودھ کا تہہ معدہ پر اس کی تصدیق
وہ معدہ اور صفت کے لئے مفید ہے۔ قریب ولادت عورت کی زبان پر پڑنا سحر صفت ولادت کا پٹ
ہے۔ دوسرے چپ میں اس کی گھٹری پہنچا کر چم پر مخرق اور حرق میں مفید ہے۔

۱۵) دودھیا یا اوپل

تیز اور گڑھا ہوا ہے نکل صاحب کہتے ہیں کہ اس کو سحر کی آب و تاب کا دلیل کہنا مناسب ہے۔ اس
کا مہر و غرائی رنگ خشک کے خباب ہے۔ اور دودھ رنگ و خوش سے ملتا ہے۔ کثرت سے تیر کیلئے کہ
خوش رنگت کے علاوہ نام و صفت پر فوق لگتا ہے۔

اقسام

۱۱) سیاہ اوپل سے سب سے قیمتی ہے (۱۲) اعلیٰ قسم کا اور لونی (۱۳) آتش سے اوپل سے اس

جو لوگ بہت کے دور سے گزر رہے ہوں۔ ان کو خوش قسمت دیتا ہے۔ (خصوصاً بومون کوئی
میں پیدا ہوئے ہوں)

۱۶) سنگ ستارہ

اسے انگریزی میں پراٹھو پریس (CHRYSOPRASE) اور ہندی میں سوناگی کہتے
ہیں۔ بعض اوقات حقیق کہہ سکتے ہیں۔ لیکن جبکہ ہم کہہ سکتے ہیں۔ خوش رنگ ہے۔ جو کچھ نہری سنگ کے
باعث نہایت خوشحال معلوم ہوتا ہے۔

ماہیت

اس کی ماہیت حقیق سی ہے۔ فرق صرف یہ ہے کہ اس کا رنگ سبز نیلا یا سرخ ہوتا ہے۔ ساتھ
ساتھ نہری سنگ کے واضح ہوتے ہیں۔ اس کی خاص علامت ہے کہ کثرت استعمال سے اس کا رنگ غلبہ ہو
جاتا ہے۔ یا نودکی ہال پر ہوتا ہے۔ مگر اور صوب سے بھی اس کا رنگ الٹ جاتا ہے۔
اس کی صورت پر جہوں کے ہرے اور دیکھنا مشابہتی ہیں۔ نقش بھی کئے جاتے ہیں

۱۷) میتھسٹ

یہ ایک عمدہ افروانی رنگ جو اس سے۔ ازرق حقیق ہے۔ اسے افروانی رنگ کا حکیم بھی کہتے ہیں۔
ایک مشرقی میتھسٹ ہے۔ جو بالکل ایک قسم ہے۔ یہ افروانی رنگ کا جو بہت قیمتی ہوتا ہے۔ اور وجہ
اس کے جو بہت سے مختلف ہوتا ہے۔ بعض اوقات سنگ مود بھی کہتے ہیں

ماہیت

یہ ماہیت یہ حقیق سے سنگ ہے فرق صرف یہ ہے کہ اس کا رنگ افروانی یا نارانی یا نیلا ہوتا ہے۔
یہ رنگ بینکیشہ کے رنگ ہونے کی وجہ سے ہوتے ہیں۔ اکثر یہ سنگ بھی ہوتے ہیں۔ مگر یہ پہلے سے
میں یہ اور درجہ رنگ کا ہوتا ہے۔ ناگہانی ہے۔ نہاد قدیم میں زردت میں استعمال ہوتا تھا۔ افروانی
رنگ سب سے عمدہ کہ لیا ہے۔ سو سے ہر اس کی بہت بہت ہوتی ہے۔ اس پر نقش کا کام بھی ہوتا رہا
ہے۔ اس مسئلہ میں نہاد رنگ کے کہہ پند کہہ جاتے ہیں۔

خواص نہری

اس کے خلق جو بہت خوب خواص بیان کئے جاتے ہیں۔ لوگوں کا خیال تھا کہ جو سوکھ اس پر اجڑے
تعلق کہتے ہیں۔ وہ درجہ اضافہ اس کی نسبت کم نہ رہی۔ اور اس کے پہننے سے انسان اس سے رابطہ اختیار
پیدا کرتا ہے۔ جو اس پر ماضی یا اس کو دہر کر کے بہتر بنانے کو چاہتا ہے۔ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ اس میں
لشہہ کہہ کے کی حالت ہے۔ اور اس کے ناک کی دیر پس بھی ہے۔ کہ کوئی نہاد قدیم میں جو اس سے اپنی دولت
میں نکلتے تھے کہ زیادہ ضرر نہ ہو۔ شرب کا لفظ اس کے نام سے نکلا ہے۔ افروانی یا بینکیشہ رنگ کا یہ جو اس
بہتر قسم کا ہے۔ بدھ عمل والوں کے لئے خوش بختی لایا ہے۔ دھرم سے ہونے لایا۔ دیتا ہے اور وہ
لوگ جو شرب کی بدولت مجبور بن جاتے ہیں۔ ان کو پہننا چاہیے۔

اگر آپ دھرم کے لادہ اس کا مال یا اور دولت کے خواہاں ہیں تو اس پر جو اس کو پہن کر یا نہاد لوگ جو
پہن کر آپ کو خوش قسمت بنا دیتے ہیں۔ تو اسے پہنیں۔ یہ پیشی سے تعلق رکھتا ہے۔ ماکہ کرنا تین چتر نہیں۔

۱۸) حجر الدلم

اسے انگریزی میں بوشون کہتے ہیں۔ ازرق حقیق ہے۔ بعض اوقات حکیم اور بینکیشہ رنگ کی طرح
کہتے ہیں۔ لوگوں کا خیال ہے کہ اگر اسے پانی میں بھگو کر۔ تو اسے آب کی صورت میں سے نکوس ہوتی ہے
اس کے پیر سے عورت سے شریعہ رکھتی رہی ہے۔ پانی میں کھاتا ہے کہ اس میں کرسن ہوئی دیکھا جاسکتا
ہے۔ قدیم میں یہ مانی کہتے ہیں کہ میتھسٹ کو صلیب دینے کے وقت صلیب کے نیچے ایک سنگ بھی پڑا ہوا تھا
اس پر صلیب کے کونوں کے فوارے پڑے ہیں۔ یہ ایک خاص قسم کا پتھر ہو گیا اور اسے باعث لئے درشتی
میں خون کا پتھر کہتے ہیں۔

ماہیت

ماہیت یہ حقیق سے دیا ہے فرق یہ ہے کہ اس کی مدنی شکل گروہ کی طرح ہوتی ہے۔ اس کا نشان
بمکمل ہوتا ہے۔ حتیٰ وہ درجہ کم ہے۔ لیکن خوب دھاتی ہے۔ اس کا رنگ افروانی ہوئے سے خون
سرخ ہوتا ہے۔ بعض اس کا سفید۔ دھاتیا رنگ رنگ ہوتے ہیں۔ یہ ایک کیسے۔ ناگہانی ہے۔ اگر وہ اگر
کے ساتھ تیرا آجی دی جاتے تو جس صبر پر آگ سے شعلہ گئے ہیں۔ وہ یہ بھی دیکھا جاتا ہے۔ اور کونے
سے نہ دی بھی دیکھا جاتا ہے۔ اس کے کرسن میں بہرہ رکھنا دیکھا جاتا ہے۔
یہ ہمارے میں کم جاتا ہے۔ انگریزی میں بہت استعمال ہوتا ہے۔

خواص عمومی

جگر ادم اپنی، غرض کے لئے متعلق ہے۔ جس کے لئے عقین کام آتا ہے۔ زمانہ سترہ میں
گروں کا خیال تھا کہ اگر اس کو گھسیں، تو وہ کو قریب ہوتی ہے۔
یہ پتھنہ دالوں میں حرکت، دلیری پیدا کرتا ہے۔ جو فیروز کے لئے خوش نسیج لاتا ہے۔ اس میں
پتھنہ کو دھنکے کی قوت ہوتی ہے۔ ان تمام غورگوں اور مردوں کے لئے بہتر ہے۔ جو اس مرض اور علالت
سے محفوظ رہنا چاہیں۔ ان کو اس پر موافق اسم یا نقش کہہ کر پتھنہ چاہیے۔
یہ حرکت میں کامیابی اور برکت لاتا ہے۔ غلط پتھنہ دالوں پر نہیں اور فیروز کے لئے
معیس ہے شکست اور نامکمل نہیں ہوتے دیتا۔

۱۹) بھیکم

اسے اگر کسی میں کو اثر پاراک کرنا کہتے ہیں۔ تحقیق کی قسم ہے۔ اہل رما گروں میں پتھنہ
اور دیگر غورگوں پر چڑتے تھے۔ ان کو گرو گھیریں تھا۔ پتھنہ برف ہے۔ اس لئے زیادہ گرمی دہن پکاتے۔

ماہیت

اس کی ماہیت عقین ہی ہے۔ ذریعہ ہے کہ اس کا رنگ سفید، جیسے رنگ سفیدی اہل نہی مال
سفید، خودی اہل جہر ہوتا ہے۔ اس کی طاقت انکاس کو دہن ہے۔ گھٹا نشان ہے۔ خٹے سے طاقت
برقی پیدا ہوتی ہے۔ دھنکے کے آگے نرنگ رنگ دھو ہوتا ہے۔ جڑوں گھاس کا پتہ ہوتی ہے۔
بندہ جوں جوں اس کو پھیرے۔ جیسے لڑکے کو مٹھکا ہے۔ ایک دھڑکے۔ گھٹا کیا جیسی میں پتھنہ
مٹھکا کے پتے رکھائی تھے۔ جیسے اور گھٹے سے بلے ہوئے دھنکے کی ہر ایک تھی۔

سحری خواص

جگر سے تعلق رکھنے ہے۔ یہ کوئی قسمت پتھنہ میں ہے۔ تاہم دماغ میں وہ جانی قوت پیدا کرتا
ہے۔ مغالائی، جتنا ذات اور عقین معلومات کے حصول میں کامیابی اور عزت دیتا ہے۔

۲۰) سنگ موجہ

معدہ میں اسے لگی کتے ہیں۔ یہ بھیکم کی ایک قسم ہے۔ بعض عقین کی قسم بیان کرتے ہیں۔ جڑوں وچ

واحد عرب میں بکثرت پایا جاتا ہے۔ اس لئے اس کا نام بھی سنگ موجہ پڑا۔

۲۱) ترمزی

اسے شکست میں گنہ عرب اور اگر کسی میں لوشی لاش کہتے ہیں۔ عمدہ جواہر ہے۔

رنگ اقسام

عقین رنگ اور مقام پیدائش کی وجہ سے مختلف نام ہیں۔

۱) سائبر یا ترمزی۔ رنگ عیانت سرخ۔ ترمزی۔ اطرافنی۔ گلابی اور نیلا۔

۲) سبز ترمزی۔ یہ گرمی۔ ترمزی کا پتھنہ۔

۳) لودی یا سبز رنگ ترمزی۔ جسے سائبر یا لودی کہتے ہیں۔ یہ گرمی کے ساتھ ہے۔

۴) جھوٹے رنگ کا ترمزی۔ یہ زہرات میں نہیں پڑا جاتا۔

ماہیت

جھک موجہ۔ رنگ خاکستری۔ زرد و بہتر ہے۔ طاقت انکاس کو دہن۔ اس میں خٹے سے طاقت
انکاس کی دھنکے ہوتے ہیں کہ اس کے گھٹے سے خود میں میں پتھنہ ہوتا ہے۔ خٹے سے طاقت برقی
پیدا ہوتی ہے اور یہ کہ گھٹے میں مختلف طرح کی ہوتی ہے۔
بہتر پتھنہ یا زردی ہے۔ سیاہ و لودی یا سفید جڑوں ہوتا ہے کہتے ہیں۔ یہ نسبت زہرات کے
بھیرتی مشابہ دھنکے میں زیادہ استعمال ہوتے ہیں۔

۲۲) کبرا

اسے اگر کسی میں ماہر کہتے ہیں۔ اس قسم مدنیات گنا جاتا ہے۔ اس کے مرکبات کیمیائی دو دیگر
خارجی ملکات سے پایا جاتا ہے کہ اس کا اصل مادہ نباتات اور مال ہیں۔ اس کی پیدائش کے متعلق مختلف
اقوال ہیں۔ جو دھنکے میں پتھنہ اور دھنکے میں پتھنہ اسے استعمال کیا گیا۔

ماہیت

فنا:۔ بلاق جھک پتھنہ ہے۔ رنگ زرد و سفید۔ جھوٹا بہتر زہرات۔ شہاد اور

نارنجی ہو سکے۔ اگر نرسے سے طاقت برقی پیدا ہوئی ہے۔ اور ایک خاص برقی ہے۔ طاقت برقی یعنی
کھربائی پینے پہلے اس سے علم ہونی چاہیے۔ ان کیسٹوں کو برقی فطرت ہے۔ جس کے معنی کھربائی کے ہیں۔
اس سے اگر برقی فطرت ایکسٹریکٹ نہ
اگر نرسے پر بھی پہنچائیں۔ تو یہ گھل جاتا ہے اور بہت کچھ لگے۔ اس میں سے سنگ لگے۔
پانی۔ دھن اور ایک میں ہارکس نکلتی ہے۔ زیادہ دھن پہنچانے سے بے رنگ دھن نکلتی ہے۔ اس
سے بھی زیادہ آجھ پینے سے ایک مؤثر ہونے والی ہے۔
اس کی گھٹریاں بھڑکی سڑکی تال اور دیگر اشیاء مثلاً مال۔ دھن میں کے شیش وغیرہ پڑنے میں اس
کے گرنے سے آجھ طاقت برقی پیدا ہوتی ہے۔ کہ گرنے والے کے عذاب باز و دھن پانی پر مشتمل ہوتا ہے۔
پتل بہت جلد ہے۔ یہاں ہے کہ گھٹریاں کو بھی پہنچائیں۔ تو گھل جاتا ہے اور اس سے دھن سے
گرتی ہیں۔ عذاب کا عمل کھربا پینے سے پیچھے اور سچ گریاں مانتا ہوا اور بہت بڑا ہوا جلتا ہے۔

طبی و سحری خواص

چھان سے غوری ہو کر دواؤں میں استعمال کرتے ہیں۔ اس سے ناسور دم وغیرہ مریض کو شفا پاتی
ہے۔ لیکن بڑوں کا خیال ہے کہ اس کے گنگے میں باغیچے سے ہوا ہو اور نہ صرف و کا اثر نہیں ہوتا۔
یہ بزرگس کے بڑے کام دیتا ہے۔ نہ وہ جو بڑے بڑے ہے۔ اور دھنوں کو عید دیتا ہے۔ اور وہ غوری
سہی کو بڑوں کا تالیف ہوں یا بچے کی خواہش ہو۔ یا بچے پر ہو جو کہ جانتے ہوں۔ ان کو پلے نکلس میں کھربا
گونا گونا پائے۔

۳۵ حجر القمر

اس کو اگر غریب میں خون متون کہتے ہیں۔ اس کے متعلق مختلف روایات ہیں لیکن یہ سب کہتے
ہیں کہ اس میں مائے کرم ہو دکھائی دیتا ہے۔ ایک نیم کی رات ہے کہ حجر القمر میں مائے کرم ہوتی ہے۔ جو
جائے گھٹنے اور پڑھنے کے مطابق گھٹن جو جھتی رہتی ہے۔ یہ نالی نیکان میں لستہ ہو لیکن کہتے ہیں کہ میں
کے متعلق روایات متضاد ہیں۔ اہل دھن لستہ کہتے ہیں۔

اقسام

۱) موفت۔ یعنی شکل۔ سفید رنگ ۲) ڈگر۔ بیرونی رنگ سمری مائل۔ دس مہ رنگ دار
۳) ان بڑوں میں۔ ان میں ہر دو قسم سے ہوا آشیاء متضاد ہونا چاہیے اور اسی لئے اسے رنگ دیکھتے ہیں۔

بھڑوں کے ایک اور قسم فشرائی (بھڑیم گربا) ہے۔

ماہیت

اس کو رنگ نیلا یا سفید ہوتا ہے۔ اس کی شکل غمبہ پانی کی گھٹ ہے۔ اس کی کھربا مڑوا ہندی میں ہے۔

سحری خواص

اس کے اندر سے دھن شر آور اور کڑھی شفا یافتہ ہوتا ہے۔ یہ رات کے وقت بہت تازہ
ہوتا ہے۔ یہ کسی اور سے فوراً تپا س نہیں کرتا۔ بلکہ از خود ہوتے جھکا سنے یونان گھٹنے میں کر کے چاندی
کو دھب کر تپے۔ دھن اس کا سڑھٹک ہے۔ ایک سو گنگہ بڑا۔ ایک سو میں کر تپا س لینا صریح کے لئے
موجب ہے۔ جیزن خفقان۔ نونہ الدھم کو مفید ہے اور اگر میں مٹھ کر شکا تا پوٹ قبول دھرت ہے
اور خوف و ڈکا کا غیب ہے۔ اگر خوراک کے دھن پر باندھیں تو پھن زیادہ پیلہ سنے ہیں اور خوف و ڈکا
یہ قرے صحت ہے۔ اس لئے دھن میں دھن پانی کو تپا کر تپے۔ وہ دھن میں کے نہ ہونے دھن پانی
ہو۔ اس کو پھنسا میں اس رات میں لستہ کرتا ہے۔

۳۴ حجر الشمس

ان کو سن شون یا اڈویرا کہتے ہیں۔ یہ رنگ ہے اور اس کے گرد آفتاب کی طرح دھن کا ایک
مقر ہے۔ اس قرین میں دھن پر فلیپا کر تپا کر تپے لیکن زیادہ ملا بہت کے باعث فلیپا رتک ہوتا
ہے۔ اللہ سے حکیم کی قسم اگر درویش نہ ہوتا۔

حکیم کوشیس کی دھن بتاتا ہے۔ اس کے دھن اقسام میں دھن پانی کی طرح متعین شامیں
تپا ہیں لیکن دھن کے رنگ سفید و طبرہ ہیں۔ لیکن ان گنگہ بڑوں کو دھن کر تپا کر تپے۔ مل جاتا ہے۔
جو اگر دھن کوشیس میں فرق ہے۔ کہ جو اگر دھن گنگہ بڑوں کو دھن کر تپا کر تپے۔ مل جاتا ہے۔
دھن سے ہوتے ہوتے۔ اس کی دھن کا رنگ دھن مائل نیلا بھی ہے۔

سحری خواص

نرس کہتے ہیں کہ اس میں دھن دھن ہوتے ہیں۔ جن کے کھن سے پھننے والے کو عرت دھن
مائل ہوتی ہے۔

رنگ کے باعث اس نام سے مشہور ہے۔ کم رنگ اور کم سفائی کا ہوتا ہے۔ اور زیادہ نازک ہوتا ہے۔

۲۸) میلی کائیٹ

نادر و سفید رنگ کی کڑی تھی تھیں۔ اس کی ایک الماسی ہے۔ بلوریں ہیں۔ رنگ نازک اور ندی نالی ہوتا ہے۔ پلاٹین کی تصنیف میں اس کا رنگ ندی نالی ہے۔

سبب اسے شیش کی نالی میں بنایا جاتا ہے۔ تو پانی قدر کو رنگ سیاہ ہو جاتا ہے۔ سو باگ کہہ تھا آجی ہے جسے چھل کر گہرے سبز رنگ کا گولہ سا بن جاتا ہے۔ اور تانبہ کا سا کسا محسوس ہوتا ہے۔

یہ جواہرات میں بڑا جاتا ہے۔ اس پر نقش کا کام بھی ہوتا ہے۔ غور سے بھی جڑتے ہیں۔

خواص کڑی

چڑنے سے زہن میں لوگوں کے گمے میں پہنچا جاتا تھا۔ کچھ لوگوں کا خیال تھا کہ اس کے چبھنے سے سب بلائیں دور ہوتی ہیں۔ ہندوستان کے لوگ اس جواہر سے کم واقف ہیں۔

۲۹) سنگ سیماک

اسے انگریزی میں پروفی (PROPHYRY) کہتے ہیں۔ ہند میں اسے پروفی کہتے ہیں۔ یہ کڑی سبز رنگ کا جواہر ہے۔ سبز مٹی نالی نالی ہندی نالی سرست ہوتا ہے۔ اور اس پر ہندی نالی سبز یا سفید یا سرخ یا دھبے ہوتے ہیں۔ رنگ دونوں کے لحاظ سے اس کو نیلہ رنگ یا سیماک اور کھڑنگ یا سیماک کہتے ہیں۔

۳۰) لیسیری ڈوڑ

غرب الہند کی وحشی اقوام زہرات اور مکاری میں اسے استعمال کرتے تھے۔ اس کی ایک بلور یا امواہ پتی ہے۔ اس کا رنگ بخود یا سبز ہوتا ہے۔ اور رنگوں کے پتھر بھی ہوتے ہیں۔ لیکن سبز اور نیلہ زیادہ ہوتے ہیں۔

۲۵) سنگ سیم

اسے انگریزی میں جیڈ (JADE) کہتے ہیں۔ غزشت میں لکھتے ہیں۔ غزشت پرانی لکھتے ہیں۔ جس کے سبز گواہ۔ لیکن یہ سبز میں سفید رنگ کا ہوتا ہے۔ جسے تھوڑے کہتے ہیں۔ ایک کہہ پتھر ہے۔ جسے انگریزی میں سوپ سٹون کہتے ہیں۔ ایک عام سنگ سیم۔ اور سوسوٹ جس کا رنگ سبزی لٹے ہوئے سفید ہوتا ہے۔

اس کی ایک بلوریں یا موراہی ہے۔ یہ ڈاکٹر اور سفید جواہر ہے۔ اس میں رنگ سفید۔ ڈاکٹر ما سفید۔ دھبہ یا سفید ہوتے ہیں۔ ڈاکٹر سفید ہے۔ دھبہ سفید ہے۔ ڈاکٹر سفید ہوتا ہے۔ اس کے برقی اور سفید ہوتے ہیں۔

سحری خواص

یہ ۱۶ مہینہ کو شہد ہوتا ہے۔

۳۱) پریڈٹ

یہ کڑی جواہر ہے کسی وقت الماس سے زیادہ قیمت پاتا تھا۔ صدیوں تک جواہرات کی قیمت رہا۔ جس قدر اس کا رنگ خوش ہو۔ اس قدر زیادہ قیمت پڑتی ہے۔ اس کا دوسرا نام چاروٹ بھی ہے۔ چاروٹ پر لکھتے ہیں۔

اس کی ایک بلوریں ہے۔ رنگ ندی نالی سبز زعفرانی سبز ہے۔ شفاف بلور ہے۔ طاقت فوٹاں دیتا ہے۔ رنگ سے کوئی تیرا پتھر یا کڑی نہیں۔ تو کھانا پتھر ہوتا ہے۔

سحری خواص

چکر یہ جواہرات بہت نرم ہوتا ہے۔ اس سے حفاظت سے پہنچا جائیے۔ ورنہ اس کی جلاؤں دور ہوتے ہیں۔

۲۷) اولے وائین

لائسیریٹ میں کوثر شفاف ندی۔ اس کا رنگ کے دھبہ شل ہیں لیکن اولے وائین پر ترقی سبز

۱۶) روچک

یہ ہمارے زرد، سبز، سرخ اور گندم رنگ کے پتے ہیں۔ مثلاً کشمیر، پایا، ہماچہ۔

۱۷) اورت پل

یہ نیلے رنگ کا نرل یا ہوتا ہے۔ مثلاً شافان اور کلا ہوتا ہے۔

۱۸) گندہ شیشہ

یہ سرخ رنگ کا ہوتا ہے۔ اس پر سفید رنگ کی دھاریاں ہوتی ہیں۔ یہ سفید رنگ بھی ہوتا ہے

۱۹) سبیں

اس کا رنگ ہونے کی طرح ہوتا ہے۔ اس لئے رنگ روشن کہتے ہیں۔ اس پتھر کے تدار کے تیلے اور غارت بنتے ہیں۔

۲۰) نیلا رنگ

یہ گہرے نیلے رنگ کا ہوتا ہے۔ جس میں سرخی کی علامت بھی ہوتی ہے۔ اگر چیری میں اسے دانٹ دیا جی اطرانی یا قوت بھی کہتے ہیں۔

باب چہارم

قسم سوم کے جواہرات

کتب عربی میں مذکور پتھر

① لاجورد

انگریزی میں اسے (LAPIS LAZULI) کہتے ہیں، اس پتھر سے نقشہ نگار کے لئے لاجوردی رنگ نکالا جاتا ہے۔ پانچویں کے اس کو نیم کہا ہے۔ ٹیکہ ٹیکہ اس کی رنگت کو صاف بننے آسان کے تشبیہ دیتا ہے۔

ماہیت

چمک بڑی، صلابت ۵-۶۔ رنگ زردی، اہل آسمانی سے گہرا نیلا، بعض میں سبز رنگ کی لکڑی بھی ہوتی ہے۔ اس پر سفید اور سبزی رنگ کے داغ ہوتے ہیں۔ یہ دھوکھن کے آگے بڑی قوت سے چمکنے والے رنگ شیشہ کی طرح ہوتا ہے۔ اگر شہ کے ساتھ چیری پنہاں میں تو عہد ہر رنگ نکل آتا ہے۔ بعض ایسے پتھر چیری سے ان کا رنگ دور ہوتا ہے۔ اور سوکھنے سے پھر ویسا ہی ہوتا ہے۔ اس کے غروٹ، پیاٹے، ڈیسے، رنگت شہریاں، ہالی، شعلدان، دھتے۔ اور بہت سی اشیاء ہیں۔

اس پر مادہ کا اثر کہیں نہ ہوگا اس کے پٹنے سے مرث دور ہوگی۔

بُند کے کشتہ کرنے کی ترکیب

بُند کے کشتہ کے ایک کوسے پر تین ٹالی کر تمام زکات کسی جلتے ستور میں رکھو۔ علی الصبح کو پانی کو نالاکر خوب بائیک کو کشتہ بن جائے گا۔

③ **عجبہ الزامحر**
اس کا قسم ہے۔ رنگ پیچہ مرغان سا۔ کھالے میں نہر ہے۔

④ **عجبہ الاشفا**
سفید رنگ کا پتھر ہے۔ جلد اشیاء کو خشک کرتا ہے۔ اس کا سفوف متفرق خون نامہ اور دم کو شفا دیتا ہے۔ اگر اسے شربت یا شراب کے ساتھ لہو ۲ دانگ یا ۴ ہجو مل کر شیشیوں، نوکری کے لئے عمدہ دوا بن جاتا ہے۔

⑤ **عجبہ الاشفاق**
شیشیہ مادہ زرد رنگ کا ہوتا ہے۔ بیرونی رنگ خواہ کچھ ہو تو زلے سے ناز و ملی رنگ پیشہ سیارہ آسمانی ہوگا۔ یہ پانیوں سے سانس کے اکثر امراض کا ہے۔

⑥ **عجبہ الطریق**
ذہبت دلی ذہبت لکھا ہے۔ فرقہ میں پایا جاتا ہے۔ زرد رنگ کا ہوتا ہے۔ تو بہت عمر میں ہوتا ہے۔ اس کا سفوف پانی کے ساتھ لگا کر سوز و رگت سے بھی۔ درد والی جگر پر لگانے سے زیادہ درد ہوتا ہے۔ اس لئے اس کے ساتھ شراب اور قہہ ملا لیتا جائے۔ اگر اس کے سفوف کو زم کے ساتھ استعمال کریں۔ تو نامہ کو نالاکہ دیتا ہے۔

⑦ **عجبہ البرقی**
کوڑی کا لکڑ کا پتھر ہے۔ کو فوس ہوتا ہے۔ اشتقاقی روشنی سے نوازتا ہے اس سے دور کھتے ہیں۔ اگر اس پتھر کو کثرت کر سفوف بنائیں اس میں پانی ملا کر دھوپ میں رکھیں اور پانی چل جائی کہیں۔ حتیٰ کہ صرف پٹنے سے بھر جائے پانی بلب کہے تو جگر سفوف کو سوزش ناف پر لگائیں۔

⑧ **عجبہ البھاری**
گول۔ سفید۔ ادھی ہوتا ہے۔ اس میں دانے ہوتے ہیں۔ جو پتھر کو جلانے سے چمکتے ہیں۔ سمن دونوں کے کھالے پایا جاتا ہے۔ اس کا خرداک ۲۲ ہوسے۔ پتھری کا کشف دیتا ہے۔

① عجبہ البقر

یہ ہجو گاؤں کے غفر میں پایا جاتا ہے۔ نامہ رنگری۔ دم۔ دہل ہوضہ پول و حلیہ۔ بستان کو دھرتا ہے۔ انھوں میں لٹے سے جالے کو دھرتا۔ اور بھارت کو تیز کرتا ہے۔ اگر اسے بیل پرین تو پانی میں نامہ سفید دال کو نالاکہ بن جاتا ہے۔ اس کے کشتہ کا سفوف سوزش کو کشت کرتا ہے۔ اور بیل کو کشت دھرتا ہے۔ اگر پانی میں دھنیا بھگو کر اس میں گڑبڑ اور اس پانی کی بک پر مالش کریں۔ تو زلہ میں درد ہو جائیگا۔ اس سے نہایت فلتی ہے۔ اگر ان اوروں کو میں رنگ بندہ سے عجبہ زامہ ہو۔ اصلی رنگ بنانا منظور ہو تو پٹنے ان پانیوں کا کشت دینا چاہیے۔ اور صبر میں پتھر کو شرب کے ساتھ لگا کر اور لہو یا نالاکہ اور نالاکہ چاہیے۔ اگر اسے مسور کے دلے کے برابر چھینکیں گے اس کے ساتھ لگا کر سوزش جاتی جائے۔ تو سوزش کو نالاکہ بن جاتا ہے۔ اگر فضل کے بعد سوزش کے بارے میں کہو تو دلے چند دھنگ کھائیں اور اس کے چمکتے کوئی تھری غذا شفا گوشت وغیرہ کو نہیں تو ضعیف بہت جلد عارض ہوتا ہے۔ اگر اس کے ساتھ کترو وغیرہ کو فوس تو اس کے کھالے سے شکایت معدہ کا ادریش ہوتا ہے جو پتھر کا گاؤں کے سفوف سے نکلتے ہیں۔ وہاں پتھروں کی کثرت ہوگا۔ اس کے جگ سے پیدا ہوتے ہیں۔ زیادہ نالاکہ منہ ہوتے ہیں جس کا دھنیا پٹا ہوتا ہے۔ یہ درد رفت جاتی رہتی ہیں۔ اس ان کی انھیں زرد اور سفید ہوتی ہیں۔ اور وہ پتھریں کو زرد اور زرد رنگ ہوتی جاتی ہیں۔

② عجبہ البھار

یہ ایک سفید اور گول پتھر ہے اور ملک بھلی کے ہجو میں جاتی پایا جاتا ہے۔ اگر اسے پانی میں ملا کر شیشیوں، تو زلہ میں درد ہوتی ہے۔ اگر اسے شربت پر لگائیں۔ تو بکری نکال دیتا ہے اور چشام کی پانی کو دھرتا ہے۔

③ عجبہ البلم

یہ سیاہ رنگ سے اور زلہ میں پایا جاتا ہے۔ اس کے کھالے سے جبران خون بند ہو جاتا ہے۔ اور اس کا عین سفوف کو سوزش دھرتا ہے۔

④ عجبہ البھری

یہ سیاہ رنگ کا پتھر ہے اس کا کہے کہ قحطی سے آجی سے بہت گرم ہو جاتا ہے۔ اگر اسے دھنگ ادھیات کے ساتھ استعمال کریں تو نامہ اور دم کو شفا دیتا ہے۔

⑤ عجبہ الحجب

نامہ زرد و کھالے سے اور بعض زمانہ کے کسے نکلتا ہے۔ رنگ بزی نامہ سیاہ۔ پتھر او

- کے لئے دیا تو اس نے ہار شاہ کے دربار دھاک ہانڈ کر گئی وہاں دیا۔ تو سوت دجہا۔
- ۸۱) **سنگ بوجھاوا**
فوق کی ایک قسم ہے۔ رنگ سفید۔ بہت دغیر بنتے ہیں۔
- ۸۲) **سنگ رات**
ایک قسم کا نرہ ہے۔ اس کی گول دکانیاں اورد پیلے بنتے ہیں۔
- ۸۳) **سنگی**
باقوت کی ایک قسم ہے۔ رنگ سرخ اور سیاہ ملا ہوتا ہے۔
- ۸۴) **الیہانی**
سیاہی اگر لٹاک سنگ ہو۔ تو اسی کی کہلا ہے۔
- ۸۵) **محسبہ الخیار**
سنگ سختی سا ہوتا ہے۔ اس میں بڑل کے لئے عمدہ طاق ہے۔
- ۸۶) **تیلیا**
اس کا رنگ سیاہ اور شکل پکٹی ہوتی ہے۔
- ۸۷) **بیر دج**
دوسرے کم ہیز رنگ ہوتا ہے۔ بیضی سے توڑا کہتے ہیں۔
- ۸۸) **مرگوچی**
نرہ کی ایک قسم ہے۔ رنگ عمدہ سبز آبدار نہیں۔
- ۸۹) **حید**
رنگ خاک سیاہ۔ دلی ہوتا ہے قسب کے واسطے بنتے ہیں۔
- ۹۰) **سنگ دھڑی**
رنگ سیاہ ہے۔ پیلے۔ تھوڑاں کے دسے اور دھیر مشابہ بنتی ہیں۔
- ۹۱) **داجن فرنگ**
رنگ پتلی ہر کی طرح نہیں ہیں۔ اس کی خاصیت یہ ہے کہ لوہے کے ایک ٹکڑے پر لپس کا زینہ لاد
اس پر چھو کر لوہے کے اس پر پتلی کے واسطے نرہ ہوں۔ تو لپس کی کوس گے۔ اگر قوی
رنگ کے واسطے چڑی تو مہری اگر مہری رنگ کے واسطے چڑی تو تیلیا کہتے ہیں۔
- ۹۲) **سنگ بزر**
رنگ خاک اگر اس کے رنگ میں سرخی اور ہیزی کی علامت ہو تو سونہ کہتے ہیں۔ چھ عربی میں

- جواہر پڑ کہتے ہیں۔ جھلٹے ہوئے سخن سولوں کو منہ بولا کہتا ہے۔ منہ اس کا رنج اور زنت
کے ساتھ عمل مل ہے اور مرد دھکی کے ساتھ دودھ قدم صفا کا دل ہے۔ سزا کی سرور شک ہے۔
- ۹۳) **سوتن سنگی**
رنگ نیل۔ بیض پر ہیز ہے۔ واسطے ہوتے ہیں۔
- ۹۴) **پانی زہر**
رنگ خاک۔ سفید۔ جو ناسور زہر کے باعث ہوا ہو۔ اس پر پٹنے سے ناکام ہوتا ہے۔
- ۹۵) **نرہ ہیز**
رنگ سفیدی مائل ہیز اس کے پیلے میں نرہ کا اثر نہیں ہوتا۔ نڈسی میں باور نرہ کا فی اثر لپس
میں نادر نرہ ہیزی کہتے ہیں۔
- ۹۶) **سنگ قدرت**
سیاہ رنگ پتھر ہے۔ اس میں نرہ رنگ کی دگر بنی ہوتی ہیں۔
- ۹۷) **گولہ**
سفید رنگ۔ سنگ گوری سے بہت مشابہ ہوتا ہے۔ لیکن نرم زیادہ۔
- ۹۸) **کسوٹی**
رنگ سیاہ۔ سونے کی شناخت کے لئے استعمال ہے۔
- ۹۹) **سنگی**
اس کا رنگ گوری جیسا ہے۔
- ۱۰۰) **دردی نجف**
رنگ سبز۔ انگشتا میں پڑا جاتا ہے۔ اس کا رنگ اگر بڑے سے بھی زیادہ شوح ہوتا ہے۔
- ۱۰۱) **سنگ بر ارجت**
رنگ مشابہ دسے ہیز اس کے کھولے بنتے ہیں۔ اس کی کٹی ڈھول پر لگائی جاتی ہے۔ جڑی سڑ
خشک تمام اعضاء سے خون پینے کو مانع ہے۔ زہروں کو خشک کرتا ہے۔ شراب خوروں کی اسٹھی
اور گولہ کٹی کے ساتھ زہر کے دسوں اور اسہاں کو سفید ہے۔ سونوں کو سفید دکر تا ہے۔ آنکھوں
کی نراخی کا دل ہے۔ زہر کچھ کچھ کون کو سفید ہے۔
- ۱۰۲) **دار چینی**
رنگ دار چینی جیسا ہوتا ہے۔ اس کی قسب کے واسطے بنتے ہیں۔
- ۱۰۳) **سنگ مکتوی**
رنگ سیاہ۔ اس کی سطح کڑی کی جالی کی طرح دکھائی دیتی ہے۔

- ۵۷) لودھنیا
رنگ مقناطیس کی طرح اس کا رنگ سرخ ہے۔ انگشتوں پر لٹائی جاتی ہیں۔
- ۵۸) سنگ پائسی
رنگ ہکا سبز۔
- ۵۹) حاکس
رنگ سبز سنہری مائل۔
- ۶۰) صفیری
رنگ آسمانی۔ آشیادہ داغ کی صورت ہوتا ہے۔
- ۶۱) آمبری
رنگ سیاہی مائل سنہری۔ انگشتوں پر لٹائی جاتی ہیں۔
- ۶۲) چٹھی
رنگ سیاہ۔ اس پر سنہری داغ اور سفید دھاریاں ہوتی ہیں۔
- ۶۳) پاتھری
رنگ نیلا ہوتا ہے۔
- ۶۴) سنگ لاس
یہ سنگ در کی ایک قسم ہے۔
- ۶۵) سنگ سیار
رنگ سبز اور اس پر شاخوں کے طور سے ہوتے ہیں۔
- ۶۶) چار مانی
رنگ خاک ہے۔ سیار کی ایک قسم ہے۔
- ۶۷) واشتلا
رنگ زردی مائل سفید۔ کوئی کی طرح ہوتا ہے۔
- ۶۸) پٹن گہن
رنگ سیاہ۔ سنہری کی حالت اس کے کھولے بنتے ہیں۔
- ۶۹) شک پار تووا
رنگ سرخ۔ اگر اسے گدبان پر پڑھیں۔ تو دوسرا رنگ نکھر کر دکھائے۔
- ۷۰) گوئڈری۔ یہ دلی خوار کا طرح مختلف الامکان ہے۔

- ۷۱) مریم
رنگ سفید۔
- ۷۲) اجمہا
رنگ گلابی۔ اس کی سطح پر بڑے بڑے نقطہ اور داغ ہوتے ہیں۔
- ۷۳) دوشتری
رنگ کھڑا ہوتا ہے۔ برتن بنتے ہیں۔
- ۷۴) منیب
رنگ سیاہی مائل گلابی ہوتا ہے۔ برتن بنتے ہیں۔
- ۷۵) بانن
رنگ ہندی مائل گلابی۔ در کی طرح لپک دار ہوتا ہے۔
- ۷۶) اوپل
مختلف رنگ ہوتے ہیں۔ عموماً غباری رنگ نیلا ہوتا ہے۔
- ۷۷) سنگ جڑ
رنگ سیاہی مائل ہوتا ہے۔
- ۷۸) کھار
رنگ سبز یا سیاہ۔ اس کی تھوکے اوپر دستہ میں دھاؤں کو کھاتے ہیں۔
- ۷۹) کاشلا
رنگ سبزی مائل سفید۔
- ۸۰) مقناطیس
رنگ سیاہی مائل سفید۔ اس کے کوکبیاں ہے جو بجز وہ میں پایا جاتا ہے۔ وہ درجہ اول میں
گرم۔ رنگ سرخ مائل بر سیاہی۔ قلعی۔ وہ مقناطیس مرقی انبار کے لئے سفید ہے مگر دھات کی کرت
دیتا ہے۔ سنگ شاد کھار اور مردلات کھار ہے۔ خمد کے ساتھ کھار و فیلون کا سہل ہے۔
تاجبات کے ساتھ تاجہل ہے۔ اور دوسرا اس کا رنگ کھار کو جس کی دھار آکر سے ہونا ہوتا ہے
خون کو دکھائے اور زرخور کو بھرتا ہے۔
- ۸۱) عشق کھار
زردی مائل سبز رنگ ہے۔ پانی میں ہوتا ہے۔ اس کی تسبیح کے دانے بنتے ہیں۔

۴۳) شگ سیاہ

رنگ سیاہ غیر سفید۔ چاکلیلا ہوتا ہے۔ اس کو کٹ کر مرہ بنتا ہے۔ سب سے عمدہ ہنرمان
لاہوت ہے مزاج سرد خشک ہے۔ قابض ہے۔ بینائی کا طوری جریان میں کو فیض رنگ کے
ساتھ بینائی کو قوت دیتا ہے مگر دھڑکی کے ساتھ جانے کا تابع ہے۔ صورت و شہابی کے ساتھ
درد آنکھ کی تلخی کے لئے عجیب ہے۔ اگلیا دھند کے ساتھ ماکڑا کی فحش میں لگتا درد سر کو تابع
ہے دھندلے اور کالور کے ساتھ لگاتے سے آنکھ کو چھینک سے محفوظ رکھتا ہے۔ پیشانی پر لپک کر
شعر کے لئے مفید ہے اور دونوں کا مختلف شعر و شاعر تر پر کا اور مول اس کا خون میں کوا
قابل ہے۔

۴۴) شگ سیاہ

رنگ سیاہ ہے۔ اس کے چھوڑے بہت بنتے ہیں
ان کے علاوہ ہلکا سیو۔ دھوا۔ زردا۔ دھڑکی کے قریب دھڑکی چھوڑے دکر
بعض کتابوں میں موجود ہے۔

باب پنجم

انسانی زندگی پر رنگ کا اثر

اردنیائی معین ایشان یکم میں رنگوں کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ نہایت۔ جمادات حیوانات
میں عجیب عجیب رنگ۔ آئینوں میں یہ ساختیں اچھے ہیں کہ کتاب کی کالک شاعروں میں یہ سات رنگ
ہوئے ہیں شریع۔ تاریخی۔ زرد۔ سبز۔ آسانی۔ نیلگوں اور شفق۔ اپنی عجیب شاعروں سے ہر چیز کی زندگی
مربط ہوئی ہے۔

سات ہزار سال پہلے عراقی (میسور تھیما) کے اہل رانہی نگین شاعروں سے انگریزوں کا علاج کرتے
تھے۔ آج بھی اہل رانہی نقش شاعروں (ULTRA VIOLET RAYS) سے علاج کرتے داتے
شفا خانے امریکہ۔ جرمنی۔ برطانیہ اور سوئٹزرلینڈ میں موجود ہیں۔
علمائے ان سات رنگوں کو سات ستاروں سے منسوب کیا ہے۔

نحل۔ گہرا نیلا اور سیاہ

زھرہ۔ گلابی یا زردی یا زلیلا

شمس۔ نارنجی

مریخ۔ سرخ

مشتری۔ ہلکا

عطارد۔ زرد اور زلفانی رنگ کی جھلک بھی

قصر — سفید

یہ وجہ ہے کہ برطانیہ برسی کے تحت کونے کی وجہ سے جبر کا ستارہ مریخ ہے سرخ رنگ پٹے قوی جھٹکائیں استعمال کرتے ہیں۔ میر مطلب یہ نہیں کہ ستارہ کو مد نظر رکھ کر سرخ رنگ انہوں نے اختیار کیا ہے۔ بلکہ نوعی طور پر وہ اس رنگ کو چاہتے ہیں جو مریخ۔ زیادہ قوی سے رنگوں کے متعلق یہ یقین ہے کہ اس کا تعلق عرش مستی اور بے قیاس ہے۔ چھوٹی کھوپڑیاں اور ان کا ستاروں سے تعلق بھی رنگوں سے ملتا ہے۔ رنگ کی خاص امر کی تفصیل کے ہیں۔ نوافر کریں کہ یہاں شادیوں میں سرخ رنگ بنانا ہے کہ کون کے لئے خواہ وہ مریخ پٹے سے بزر اور گہرا رنگ کیوں پسند کرے۔ یہی سرسیدہ لوگوں کو سفید رنگ کیوں پسند ہے۔

رنگوں کی خاصیت

لزد رنگ

لزد رنگ میں سفیدی قوت کہ وجہ سے ایک قسم کی تیزی ہے۔ جو روشنی کو منکسر کرتی ہے۔ یہاں اس کا دل بڑا۔ چمک اور تیزی پیدا ہو جاتی ہے۔

سرخ رنگ

لزد اور پٹے رنگ کا درمیانی رنگ ہے۔ جس میں استقلال اور جوش ہے۔

بجینی رنگ

یہاں افطالی اثرات ہیں۔ روشنی کو کم قوت کرتا ہے۔ کہ روشنی بہت کم ہو جاتا ہے۔ اور نوعی روشنی میں تو وہ باقی رنگ (جھوٹا) اختیار کر لیتا ہے۔ بلکہ کھٹے لئے ہے۔

نارنجی رنگ

جو کھمبہ سرخ اور لزد سے بنا ہے۔ اس لئے شمع رنگ ہے۔ مزاج اس کا گرم ہے اور یہ مان لیا گیا ہے کہ تمام رنگوں میں اس کی قوت صلب سے زیادہ ہے۔

نیلا رنگ

اس میں افطالی اثر ہے۔ جس رنگ سے ملے کہ روشنی اور سردی پیدا کر دیتا ہے۔ دن کی تیز روشنی میں اس کی قوت بڑھتی رہتی ہے۔ اور روشنی کی کمی کے ساتھ ساتھ اس میں بھی منفعت پیدا ہوتا ہے۔ یہاں رنگ کھمبہ روشنی بہت کم کر دیتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ اس کا تعلق زیادہ تر سیاہی سے ہے جو روشنی کو صلب کر دیتا ہے۔

ہزار رنگ

ہزار رنگوں میں مانگیر ہے۔ اس کے مزاج میں اعتدال اور تازگی شادک اور سکون ہے۔

رنگوں کا استعمال

انسان رنگ کا استعمال وسیع پیمانہ پر کرتا ہے۔ لباس کر کے۔ کارنگ۔ بستر اور رنگ۔ تعمیرات۔ فرش۔ فرنیچر۔ اس کا استعمال کوئی بھی چیز پر۔ اس کے پسندیدہ رنگ کی ہوتی ہے۔ زیادہ قوی سے یہ رنگوں کے متعلق یہ نظریہ پایا جاتا ہے کہ خوش قسمتی اور بد قسمتی رنگوں کے ذریعہ واقع ہوتی ہے۔ انسانی چین پر اثر کرتے ہیں۔ رنگ انسانی تہذیب و تمدن کے ساتھ بدل جاتا ہے۔

ایک بار جب میرے کا کمریل صفوں کی شخصی مذاقی یا فانی رجحان کے تابع نہیں بلکہ قدرت کے قانون کے تابع ہے۔ خواہ کیوں پسند کرے یا نہ کرے۔ محکمہ چکے جیتے کہ رنگوں کا تعلق حقیقتاً ستاروں سے ہے اور ستاروں کے تعلق سے بعداً یہ خاص مانا جاسکتا ہے۔ بعض لوگوں کو بعض رنگ پسند ہوتے ہیں۔ بعض پسندیدہ بھی ان کی طبع پر منحصر ہوتا ہے۔ اور طبع کو ایک کے اثرات کے تحت ہوتی ہے۔ انسانی طبع پر یا تو چند رنگ ہوا کرتے ہیں۔ یا سانس لہنے سے ان کا مختلف طریقہ سے تجربہ کیا ہے۔ حقیقت میں سنہ لزد۔ نیلا اور سرخ تینوں کے کوسے جاکر ان میں ایک ہی قسم کے پوشے کا کوئی ملوک کیا کہ ہر رنگ والے پودوں کے مختلف طریقہ پر نشوونما پاتی ایک ہی موسم۔ ایک ہی حالت اور ایک ہی زمین پر مختلف رنگوں کا یہ اثر ہوا کہ بعض پودوں کے قد و درجہ مختلف ہو گئے۔ بڑھ گئے بعض رنگ والے پودوں کی نشوونما بھی ہوتی اور بعض ٹھکرا کر رہ گئے۔

پٹے پٹے دیوان قانون میں جو روشنی کے قانون کے مجھ لگے ہوتے ہیں۔ ان میں سے ایک شیشہ کا گڑھ کھینچا لیجئے۔ اس کا پڑاؤ ۹۰ درجہ کا ہوتا ہے۔ اور آفاق کی شعاع قسم کرنے کے کا آنا ہے۔ اس کا پڑاؤ ۹۰ درجہ ہے۔ اس شیشہ کے ذریعے سے دیکھیں تو آپ کو صوبہ قریب سات سات رنگ قریب وار نظر آئیں گے۔

الاسرٹ ۵۵۰ نانومیٹر (۵۵۰) لزد۔ ۵۵۰ ہرا۔ ۵۵۰ آسانی (۵۰) نیلا (۵۰) ہفتی

کسی طرح مجھ آپ اس شیشہ کو اسیں پٹیں۔ رنگوں کی قریب یعنی وہی قائم ہے گی۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ساتوں رنگوں کی شعاعیں یکساں انحراف قبول نہیں کرتیں۔ سب سے کم سرخ شعاع منحرف ہوتی ہے۔ اس سے زیادہ مدنی چھوڑ کر آسانی اور سرخ شعاع کے اوپر ہر قسم کے یہ متقی ہیں کہ وہ انحراف کم سے کم قبول کرتی ہے۔ یا تو پھر کچھ اس میں اس حرارت زیادہ سے کم کر

یہ بات دن کا مشاہدہ ہے کہ ہر موسم میں خشک دو پہر کے وقت یعنی بارہ بجے دن کے سایہ چھڑتا ہوتا ہے مگر اس سے تین چار گھنٹہ کے شروع شام میں آگنی بڑھتا ہے جس لئے اس کا مزاج گرم خشک ہے۔ اب ذیل میں رنگوں کا مزاج لکھا ہوا ہے۔ یہی مزاج کا فرق ہی انسان پر نفوذ یا موافق ہوتا ہے۔

۱۔ سرخ رنگ کا مزاج	گرم و خشک
۲۔ نود رنگ کا مزاج	گرم و تر
۳۔ آسمانی رنگ کا مزاج	سرد و تر
۴۔ بیجن رنگ کا مزاج	سرد و خشک
۵۔ نامی رنگ کا مزاج	گرم و معتدل
۶۔ سبز رنگ کا مزاج	تر و معتدل
۷۔ نیلے رنگ کا مزاج	سرد و معتدل
۸۔ اوفے رنگ کا مزاج	خشک و معتدل

اس طرح دو یا دو سے زیادہ رنگوں کے ملنے سے جو مزاج پیدا ہوتا ہے۔ اس کا انداز کیا جاسکتا ہے مثلاً یہ کہ نارنجی اور سرخ رنگ اگر ملائے جائیں تو جو کچھ نامی مزاج یعنی گرم ہے اور سرخ کا مزاج گرم خشک ہے۔ اس لئے اس میں ایک تیز و سخت گرم اور ایک معتدل خشک ہوگا۔

نارنجی + سرخ = گرم + گرم خشک = گرم خشک

رنگوں کا طبائع پر اثر

اس مغز سے کسی بچے کی جنم کیفیت کو فوراً پہچان لیا جاسکتا ہے بعض رنگوں کے اول بدل سے مثلاً کوئی بچہ بہت شستہ ہوتا ہے تو اسے سرخ رنگ پہنائیں۔

مردوں اور عورتوں کے طبائع کا اندازہ ان کے پسندیدہ رنگوں سے ہو سکتا ہے۔ عجب بات ہے کہ خاص خاص ذہنیت کی عورتیں خاص خاص قسم کے رنگ پسند کرتی ہیں۔ چنانچہ سرخ رنگ پسند کرنے والی عورتیں زیادہ شوق ہوتی ہیں اور ان میں بڑی تیزی ہوتی ہے مگر ان کی شان کی صورتوں میں مزید محبت زیادہ ہوتا ہے مگر سبز رنگ پسند کرنے والی عورتیں رشتہ کرنے والی ہوتی ہیں۔ نیلے رنگ پسند کرنے والی عورتیں گوار اور محبت شعار ہوتی ہیں۔ اور ان رنگ پر فریضہ ہونے والی عورتیں خود داری اور شرافت کی مالک

ہوتی ہیں۔ اور بعض واقعات عاشق و معشوق میں ہوتی ہیں جن صورتوں کو کاسنی۔ نامی اور نود رنگ پسند کرتے ہیں۔ وہ کھسپا اور علم دوست ہوتی ہیں۔ اکثر گہرے بیونے قسم کے رنگ پسند کرنے والی عورتوں میں سرد و تر سب کا سخت غالب ہوتا ہے۔

رنگ ہم پر کیا اثر کرتے ہیں۔ مثلاً یہ آپس میں کبھی توجہ دے دی ہوگی کہ یہ عالم ہے فحری میں ہم پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ کچھ سب برسات میں ہم طوفان برپا ہوتا ہے۔ نئے رنگ رنگ بھول گئے ہیں۔ تو ہلکی طرح فرست اور نفوذت سرسور کرتی ہے۔ لیکن خزان کے دفوں میں صبح ڈال سی رہتی ہے۔ ایسے دفوں میں ایسے کون میں رہی۔ وہاں نود رنگ ہو۔ بھولا ہو یا کالا ہو۔ تو خود ہی اپنی مزاجی کیفیت کا مظاہرہ کر رہی کہ حال گزرتے گا۔ کچھ ہیں کہ لندن کے دیار سے تیز کے بل کر بجائے میا کے بلکہ ہزار گرانے سے خود کوشش کے واقعات میں ایک تہائی کی کمی واقع ہو گئی تھی۔

رنگ قدرت کی عظیم طاقتیں ہیں۔ ہم ادا آپ انہیں بالکل ایسے ہی استعمال میں لاسکتے ہیں جیسا کہ سائنس دان اود بات اور بجلی کو کام میں لاتے ہیں۔ ہم انہیں اپنی روحانی قوت کو بھانے کے لئے استعمال کر سکتے ہیں۔ جو ہم میں خود اعتمادی پیدا کرے۔ ہم اطمینان و کامیابی حاصل کر سکیں۔

سرخ رنگ

اس رنگ کا تعلق مربع سیاحت سے ہے۔ یہ ایک برسی قوت اور عورت صحت کا نشان ہے۔ اس لئے اس کا پہننا یا استعمال کرنا اس کے اثرات کو حرکت میں لاتا ہے۔ وہ اثرات ذرا برسی جیسے ہیں لیکن اس رنگ میں اشتعال بھی ہے حضور بھی ہے۔ اس لئے چھوٹوں پر سرخ نشان لگانا کا پڑتا ہے یا سرخ نشان جہاں ہو۔ بخود کا نشان لگایا ہے۔ اس لئے ایسے کبھی بھی ایسی جگہ استعمال کرنا چاہئے۔ جہاں کچھ کھلے ہو۔ جو کچھ وہ اس حالت کو کم کرے گا۔ جو کچھ حاکم شرف رکھنے گا۔

وہ عورتیں جو ماضی میں پیدا ہوئی ہیں۔ ان کے لئے یہ رنگ موزن ہے۔ یہ بڑے مشکل کے دن پیدا ہوتے ہوں۔ ان کے لئے بھی یہی نفسی کی طاقت ہے۔ سرخ رنگ ایک نفسی رنگ ہے۔ ادبیت سے ملکہ اور خوش قسمتی کے نشانات اور تعویذات وغیرہ سرخ رنگ میں جانے جاتے ہیں۔ اس کا پیشہ کے پہلی لوگ لیتے ہیں کہ گہرا کے گزرو طرح رنگ کی دوسری قسمت دے دینے کے لئے باندھ دیا کرتے تھے۔ پھر ان نفسی یا گری میں بھی لٹوئے باندھے جاتے ہیں اور اس کے

رنگ سے دفع نبات ملو ہوتی تھی، مہا پان میں بہت عمدہ تو یہ مشرقی روشنی سے ہی بنائے جاتے ہیں اور مشرق قیصلوں میں بند کئے جاتے ہیں۔ میں خود بھی تمام ہندو اہمال کے لکڑیوں و عطران سے گفت ہوں جو مشرقی رنگ کا ایک قسم ہے۔ وہ مانہ میں بھی بچوں کو سرخ پیٹے پہنائے جاتے ہیں۔ یعنی پیچھے بھی مشرقی رنگ کے پتے لگے ہیں، یا ہنستے ہیں۔ یا سرخ مشرقی خودی ان کی جیب میں بھی رکھی جاتی ہے۔

بھول رنگ

اس رنگ کے شہرہ خطہ کا نشان ہیں اور لنگر کا بھی نشان ہیں۔ ان لوگوں کو جن کی پیدائش اکثر بکے ماہ کی ہے، اس رنگ کا استعمال خوش قسمتی لائے گا۔

نیلا رنگ

یہ ایک دلکش رنگ ہے جو روحانی طاقتوں اور زندگی کے امور کو گہری نظر سے مطالعہ کرنے کا نشان ہے۔ یہ مشرقی کارنگ مانا گیا ہے یعنی اور گند میں سے لوگوں کی پیدائش ہو۔ ان کے لئے ایک اچھا رنگ ہے۔ اگر پیدائش بدھ کے دن کی ہے۔ تب بھی اچھا رنگ ہے اس رنگ کا ہنسا دنیا کے خداؤں میں آپ کا جو غور و توجہ تندرستی، اخلاص منہی اور خوشامیانی کی صفات پیدا کرتا ہے۔ سب لمے نہایت شوق اور پیار سے پیٹتے ہیں۔ ملاری دنیا میں نیلے رنگ کو دلہن کے چہرے کا زیور تارت کی دیکھی طرح پہنا جاتا ہے تاکہ بکرت ہو۔

یہاں نیلا رنگ نہرو سے متعلق ہے۔ جس کو خوشی اور محبت کی دیوی سمجھا گیا ہے۔ وہ تمام رنگ جو نیلے اور سرخ سے مشرقی گلابی رنگوں کے ہیں، وہ شہرہ سوائت خوبصورتی اور محبت سے متعلق ہیں۔ علم نجوم کے نقطہ نظر سے بچے کا رنگ تمام رنگوں سے زیادہ روحانی تسلیم کیا گیا ہے۔

گہرا نیلا - گہرا بھورا - خاک کا اور سیاہ

ان کا تعلق زحل سے ہے جو لوگ دوسرا اور چاند میں پیدا ہوں ان کے لئے بہت نیک ہے۔ وہ لوگ جو محبت کے دن پیدا ہوں ان کے لئے بھی نیک ہے۔ سیاہ رنگ ہیشہ سے خوش قسمتی سے متعلق سمجھا جاتا رہا ہے۔ کالی بیلا لکھنڈا اور فیرو بلاؤں کو دودھ کرنے کے لئے مغربی ملک میں تسلیم شدہ امر ہے۔ بالکل کالا رنگ اگرچہ اب نہیں پہنا جاتا۔ ماضی متوں پر پیٹتے ہیں۔ تاہم مہاد اور سوکر دودھ کرنے کے لئے منوئل سمجھتے ہیں۔

زرد رنگ

یہ روحانی سمات کو چھوڑتا ہے۔ یہ کھینچنے کے کرتے۔ پیٹنے کے کرتے اور اسکول کی کلاسوں کے لئے بہترین رنگ مانا گیا ہے۔ دیکھو یہ آدھ نہیں دیتا۔ اس کو اس رنگ کے قریب رنگ شفا دینے کو بھی سونے کے کرتے میں استعمال دکرنا چاہیے۔

نارنجی اور سنہرا سا زرد رنگ

یہ جس کے رنگ مانے گئے ہیں۔ اس سے جو لوگوں کی پیدائش جولائی کے مہینہ یا اکتوبر کے مہینہ ہوئی ہو۔ خاص طور پر رنگ تسلیم کئے گئے ہیں۔ ایک زمانہ میں یہ دھم پایا جاتا تھا۔ کہ یہاں زرد رنگ کو بہت پسند کرتی ہیں۔ اس سے افغانستان کے ایک جزیرہ میں یہ دھاری تھا کہ ہاتھ کے ایک کونہ میں صرف زرد رنگ کے ہی بچوں کو پالنے جاتے تھے۔ تاکہ بری بلا میں پریوں کے نکلنے سے ڈر کر بچہ نکال جائیں۔

بگینی شہدیا بھنشی رنگ

جوم کے نقطہ نظر سے آرنک حلائی کے لئے ہوتے ہیں۔ جو عورتیں ان رنگوں کو پسند کرتی ہیں۔ ان کو بہت کوشش محسوس کرتی ہے۔ ایسی عورتیں ڈرامائی صورت لینا پسند کرتی ہیں۔ یا کٹ کو لیند کرتی ہیں۔ بچے کو بھی رنگ کو بھی نہرو سے متعلق سمجھا گیا ہے اس کے پیٹنے والے کے لئے خوش قسمتی اور مسرت کا بیانیہ لگتا ہے۔

قرمزی رنگ

قرمزی رنگ نہرو کا مانا گیا ہے۔ اگر آپ کی پیدائش اپریل یا ستمبر کی ہے۔ تو یہ رنگ پہننا بہت عمدہ ہوگا۔ جمہور کی پیدائش والے بھی اس کو بہت پسند ملتے ہیں۔ یہ شاہی رنگ ہے اور پیٹنے والے کے لئے اچھا دھرم۔ اضافہ چوری اور محنت کی کا نشان مانا جاتا ہے۔

سبز رنگ

اس رنگ پر چاند کا اثر ہے جن لوگوں کی پیدائش جون میں ہے۔ ان کے لئے تو یہ بہت ہی عمدہ رنگ ہے۔ جو کہ پیدائش کے بعد چاند پر بھی رنگ پیٹنے کو اچھا ہے۔ پہلے یہ خیال کیا جاتا

حقا کہ ہر رنگ پر یوں کا رنگ ہے جو جو لوگ دوسرا عالمی جون میں پیدا ہوئے ہیں۔ ان کے لئے پر یوں کچھ نہیں کہیں اور اگر یہ رنگ استعمال کیا جائے تو نیک اثر پڑتا ہے۔
سبز رنگ کے واقعات تلخیوں میں پڑھنے پر اکثر آدمیوں کے لئے اچھا ثابت نہیں ہوا۔ یہ رنگ زندگی کا رنگ ہے۔ گھاس اور چوں کا رنگ ہے۔ بہت کم لوگ یلے ہیں۔ جو لوگ یلے ہیں کہ خوش بخت کہتے ہیں۔ وہ آزاد خیال۔ خود اعتماد اور دلکش ہوتے ہیں۔ اسے صرف اس وقت استعمال کرنا چاہیے جب کوئی غلاف سوال کام نہ کر یا کوئی نئی چیز یا کسی صورت، انگیزہ تجربے سے گزرتا ہو۔ یا پھر اس وقت جب تم بہ نصف زندگی سے نہایت مائل نہ ہو۔

سفید رنگ

سفید رنگ پر غلط فہمی کے ساتھ کہہ سکتے ہیں کہ اس پر کوئی ہے جو سفید رنگ کا پسند کرتا ہے۔ فردوسی اور قمریہ کے مہجوں میں پیدا ہونے والے ہیں کہ زندگی پر سفید رنگ کا اچھا اثر پڑتا ہے اگر آپ کی پیدائش سوادہ کے ہے۔ تو سفید رنگ آپ کا بہترین رنگ ہے سفید رنگ جانوں کے خوش اثر کردہ اور دفع کرنے کے لئے بہترین سمجھا جاتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ سفید رنگ کے جانور کبھی اسی وجہ سے نیک سمجھا جاتا ہے۔

ارغوانی رنگ

یہ شہری سے متعلق ہے۔ یہ سیاحانہ اقبالی زندگی اور اچھے قسمت کا ہے۔ اس لئے کہ تقریباً ہر مسئلہ کی بات ہے۔ تاکہ عظمت اور بڑائی معلوم ہو۔ یہ رنگ پائے اور استعمال اور محرومہ فانا ہے۔ اس کا بہت شادی چیزوں میں خوش بختی لانا ہے۔

ہدایت

گہرے شہر بد حال کے درمیان پہنچنے والے ہیں اس وقت جائیداد ملے رہا ہوتا ہے تو کچھ فیہ حال بد کے درمیان پہنچے جائیں۔ اس لئے کہ شہر زندگی کی خوش بختی کا سہرا ہے۔

عورتوں کے لئے خوش بختی کے رنگ

ہر رنگ کے رنگ پسند کرتی ہیں جو گھر سے باہر پسند کئے جاتے ہیں خواہ وہ اولیٰ ہوں یا

سوتی۔ مرد و بواہ صحت میں کمی کا نشان دہا ہے کچھ پسند کرتی ہے۔ سرخ رنگ کے رنگ خوں زہد چوں کے لئے ہے۔ رنگ۔ ایسے رنگ کچھ جو ان کی شخصیت کو اجاگر کرنے میں مدد دیں۔ اس کی طرح رنگ کے گہرے رنگ اس کی طبیعت میں اشتہال پیدا کرتے ہیں تو یہی شہر زندگی اس کی سرگرم شخصیت کے موافق ہوتے ہیں۔

برج ثور

یہ صورت قریبی طبیعت کو پسند کرتی ہے۔ کپڑوں کے ڈیزائن یا لباس تیار کرنے میں ماہر ہوتی ہے۔ اس کی طبیعت میں اہل دانش شخصیت اس وقت نمایاں ہوتی ہے۔ جب وہ نیا رنگ پہنتی ہیں۔ ہالوں کے شانے جاتے ہیں طبیعت ماہر ہوتی ہے۔ کبھی بھی ملے جلے فیشن میں نہیں دیکھ سکتے۔ وہ جدید فیشن کو فوراً اختیار کر کے اس کے دہرے سے معلوم ہو گا۔ کہ وہ فنکار خیرنگ اور کام طلب ہے۔ گہری آواز دہ کرے۔ نگار اور گہرے افق فرخ اس کی شخصیت کا حصہ ہیں۔ وہ چھوٹا گوشتی بہت پسند کرتی ہے۔ اور گرو چھوٹا ہونے چاہئے تو بہت خوش ہوتی ہے۔

برج جوزا

اس برج والے جو طبیعتی انداز میں طور پر جان پہچنتے ہیں۔ خواہ لڑکے ہوں یا لڑکیاں۔ ان کے کپڑوں کا انتخاب بھی جان پہچانتا ہے۔ ایسے ہی کچھ لاپرواہی سے پہنتے ہیں۔ پہلا رنگ ان کی شخصیت کو نمایاں کرتا ہے۔ حالانکہ وہ رنگ بھی وہ ہیں سکتے ہیں۔ ہنوا کی صورتیں وہ گھر پسند کرتی ہیں۔ سہرے قسم کا فرخ شہر میں زندگی میں ہوتی ہیں۔ تاکہ بے شمار چیزیں اس میں نکالی جاسکیں تو یہی رنگ پسند کرتی ہیں۔ بے دماغ کڑی اور دھرمی رہا کریں۔

برج سرطان

یہ صورتیں نیلے اور ہرے رنگ کے شہر پسند کرتی ہیں۔ یعنی سمندری نیا رنگ سفید اور سفیدی اس کو پسند کرتے ہیں۔ وہ نرم و گلی فیکر پسند کرتی ہے۔ یہ نسبت بھاری کپڑوں کے۔ یہاں بھی جو اسے آرام دے۔ پسند کرتی ہے۔ یہ بہترین گھر کی صورت ہوتی ہے۔ اس کا ہر گئی غلام و صرف ناقص ہوتا ہے۔ بلکہ آرام دہ بھی ہوتا ہے۔ خوبصورت کرسیاں اور ان کی کشش عجب یہ طرز کی دلدادگی اور شہر کی خاطر کرتے ہیں۔

برج اسد

یہ صفت اپنے کچھ پر ہے اعتدال سے پہنچتی ہے عورت اور شامانہ رفتار سے پہنچتی ہے۔
 دھوپ کا اندر رنگ۔ اور شمع اور کاسی رنگ قابل اعتراض حد تک اس پر پہنچتی ہے اس سے اس
 کی شخصیت ایسی نمایاں ہوتی ہے جو اس اور چاندی سے ہوتی ہے۔ یہ عورتیں اپنے گھر کو
 قیمتی بناتی ہیں قیمتی اشیاء رکھتی ہیں۔ تاکہ اس معلوم ہوں قیمتی ہونے نقش رنگا رنگ اپنے
 اندر ہی جھک جیسے ہلکے پتھر پر پست کرتی ہے۔ جگہ سے ملای سلع کے۔

برج سنبلہ

شند والی عورتیں شور و غل سے نفرت کرتی ہیں۔ ابھی اور سفید لافظوں کو ترجیح دیتی ہیں۔ بکے
 رنگ جو کچھ لاپتہ کئے جاتے ہیں ان کی شخصیت پر زرب دیتے ہیں۔ یہ گھر سے پیلے رنگ کو پسند کرتی
 ہیں۔ ہندو درسون کا رنگ اسواری اور سفید ان کا نظریہ یہ ہوتا ہے کہ کبڑا زیادہ معلوم ہو۔ قرعہ
 سادہ لیکن اچھا پسند کرتی ہیں۔ تیز رنگ ان کے گھر کو دکھائے ہوئے ہوتے ہیں۔ اور ان کی ہاتھ و پاؤں اور
 بطور مقابل رنگ کے کار یہ ایک عمدہ قوانین قائم کر رہی ہیں اور پھر ان کو پہنچتی ہیں۔

برج میزان

ان عورتوں کے لئے وہ تمام خصوصیات رنگ پسند وہ ہوتے ہیں جو ہمارے پہچانے ہوتے
 ہیں۔ کچھ گلابی اور سفید رنگ ان کی شخصیت کو خوبصورت بناتے ہیں۔ لیکن ان کو بہت زیادہ سفید
 سے پرہیز ہے۔ ان کو بہتر استعمال کے لئے فدا ہو سکی کی ضرورت ہے۔ ان کے ہر چیز کو ابھی د
 گیس۔ ان کو نہ ہنسا جائے۔ خواہ ان کا پیش نام بھی کیوں نہ ہو۔ کہ جو وہ ان کے لئے نہیں
 ہوں۔ ان عورتوں کو سوشل مائٹ سے مقبول ہونے کے لئے خود کو بہت پسند نظر لانے کے لئے
 انتخاب میں احتیاط کرنا چاہیے۔

برج عقرب

یہ لوگ گھر سے رنگ پسند کرتے ہیں۔ بچہ کا رنگ ان کو بہت قوت دیتا ہے۔ حقیقی و ظاہری
 گھر سے پیلے رنگ۔ گھر سے ہزاروں رنگ پسند کرتی ہیں۔ انہیں عمدہ پتھر لیکن سادہ پسند آتا ہے
 بودا۔ رنگ اور اس میں بھی پہنچتی ہیں۔ عورتی صفت اپنے گھر کو بہتر فرق کا مجبور بنا سکتی ہے۔

جو بہت دانت ہو۔ یہ برائی دین کو پسند کرتی ہیں غیر معمولی مٹاؤں کو پسند کرتے ہیں ماسر ہوتی ہیں۔ گھر
 رنگوں کا انتخاب ان کی شخصیت کو واضح کرتا ہے۔

برج قوس

قوس عورتیں اپنے گھروں کو ترجیح دیتی ہیں۔ جو کچھ رنگ کا چاہتی ہیں۔ ابھی کٹان اڈ
 ملائی اور گھر سے رنگ ان کو پسند دیتے ہیں۔ تمام کچھ اخلاقی رنگ۔ شرابی۔ سفید۔ ان کی شخصیت
 سے آگے نکلتے ہیں۔ یہ عورتیں ماسر اور استعمال کی چیزوں میں چڑنے کا ہونا زیادہ پسند کرتی ہیں۔
 اپنے اور گھر کو بھی اچھا پسند کرتی ہیں۔ اشیاء کا کچھ پسند کرتی ہیں۔ یہ نسبت عیش کے عمدہ کو اپنی پسند کرتی ہیں۔

برج جدی

جدی والی عورتیں اپنے جسم اور معنائی صفات کے لئے انتخاب میں کچھ مشکل محسوس کرتی
 ہیں۔ یہ عورتیں کالہ اور دھوپ کی ان کی شخصیت پر اچھا معلوم ہوتا ہے۔ ان کے گھر میں کالہ اور کالہ لیلیا
 اکثر ہوتی ہیں۔ خوبصورت قرعہ ہوتا ہے۔ سفید اور لافظوں رنگ کی علامت کے عین ان کو پسند کرتی ہیں۔
 اور ہر اور رنگوں کے جیسے ان کی عین کے کچھ کو واضح کرتے ہیں۔ یہ اعلیٰ قسم کے عیش و شہوان پسند
 کرتی ہیں اور گھر ان کو مانگنے میں ماسر ہوتی ہیں۔

برج دلو

دلو عورتوں کے لئے یہ صفت اس عورت پر ہے جسے خاص طور پر وہ اگر پیلے اور سفید یا کالے
 اور سفید رنگ کے ہوں غیر معمولی رنگ جسے وہ کالہ نظر آتا اس کی شخصیت کا ایک اور رنگ پیش
 کرتا ہے۔ یہ بے باک اور اسراحت کے کچھ سے تجربے کے طور پر پسند کرتی ہیں۔ ان کا نظریہ یہ
 ہوتا ہے کہ وہ بہت حد تک سفید یا سفید عورتوں کا شہکار ہو سکتی ہیں۔ کاشادہ بگڑا۔ قرعہ۔ رنگتاشی کے
 فوٹے اور سفید رنگ کی اشیاء صدی کے شاہکار ہو سکتی ہیں۔ یہ اعلیٰ قسم کے عیش و شہوان پسند
 کرتی ہیں۔ ان کو گھر میں کچھ رکھنا پسند کرتی ہیں۔

برج حوت

حوت عورتیں مساویات کا عمدہ نمونہ ہوتی ہیں۔ لباس کے لحاظ سے بھی اور نظریے کے لحاظ سے۔
 بھی سادہ رنگ کا بودا۔ اس پر خوب ہوتا ہے۔ لیکن رنگ اور غیر معمولی ہزاروں پسند کرتی ہیں۔

برصغرت اور ان کی لڑائیوں کے نتیجے میں عربوں کی خوشحالیوں سے نگرانی کی۔ ان کا نظریہ کہ اسلام دھرم نہیں ہے کہتا ہے
 ہے کہ یہ نیکوں کو گمراہ ہے۔ نیکوں پر تیرہ بیج بھیجے ہیں۔ ملاحین مسلمان اور کھڑوں کو پسند نہ کی ہیں۔ اگر مسلم
 کھڑوں کو گمراہ نہ کرتے ہیں۔ کہے کہ اس کی اصل حقیقت مسلم نفاذ اور ایسے ہی گھر کے حصوں کو ممانف رکھنا
 اور غیر مسلموں کی سہارا ان کا پسندیدہ کام ہے۔

[illegible]

رنگ کتہ وں میں اور جہازت میں انسانوں زندگی پر نمایاں اثر ڈالتے ہیں، فتنہ میں آتے ہیں، خوش قسمتیں اور بد قسمتیں کے لحاظ سے اگر آپ لباس، رنگ، جہازت یا گھر کو استعمال کی رنگ شیاؤں کے انتخاب میں شش و پنج میں پڑ جائیں، تو علم نجوم سے بہتر مدد دہا کہیں دل کے گی۔

دائرة البرج بمحاطرة رنگ

کپڑوں اور رنگوں کے رنگوں کا انتخاب

اب ہم آپ کے گھین نقشہ کے ذریعہ جانیں گے کہ آپ کے برج اتالیق کس رنگ سے متعلق رنگ کا استعمال کرتے ہیں اور مردوں کے لئے خوش قسمتی کا باعث ہوتا ہے۔ ایسے رنگ جو مرد و عورتوں کے لئے بد رنگ کے ذرا مال لائی وغیرہ جو بھی استعمال کی چیزیں پاس رکھتے ہیں۔ رنگوں کو جو اصل حالت نافذ میں رکھی جائیں۔ اس میں ہر رنگ کے اہمیت رنگوں کے عین وجہ سے ہیں۔ بد رنگ کپڑے استعمال کی اشیاء کسی کے رنگ بد رنگ یا رنگ بدست کی چادریں، فرنیچر اور فرش وغیرہ ہر رنگ نقشہ کے ساتھ ہیں۔ حتیٰ کہ جو انگوٹھی میں رنگ گواہی، خواہ وہ کسی بھی جوہر کا ہو۔ اس میں اپنے مخصوص برج کا مخصوص رنگ ہونا چاہیئے۔

ہوئی کے ماتحت جو رنگ دینے لگے تھے، یہی اس مادہ میں ہر وہی مادہ کا وہ رنگ ہے جو اس میں انتخاب کا دہرہ رکھتا ہے۔ وسطی مادہ کا رنگ اور آخری مادہ کا رنگ شخصیت پر یکے بعد دیگرے اثر انداز ہوتے ہیں لیکن اعلیٰ درجہ خوشی کا رنگ اول ہے۔ دوم درجہ کا دھواں اور سوم درجہ کا کھنسا رنگ ہے جو سب سے نیچے ہے۔ مثلاً کہ بری صورت والے بگنل رنگ سے خوش ہوتے ہیں لیکن باقی لوگ اس رنگ کو پہن کر خوشی محسوس نہیں کرتے۔ البتہ مزاجی کیفیت کے تحت خوشی کو رنگ دوسرے وقت میں بھی کمزور رنگ پہن میں یاد پہلی تو بھی شوق یافتہ لگتا ہے۔ یہی اس کے تینوں رنگ ہیں۔ جو نواز والے صورت اور دھوکے جوان رنگوں سے خوش ہوتے ہیں جو واضح اور نمد کے ہوں یا اس سے مل کئے ہوں۔

میں نے پانچ بار پیدائش اور پیدائش کا وقت نگاہوں کی پسندیدگی اور اجازت حاصل کیا۔
 کرتا ہے۔ اگر کسی شخص کی ایسی تاریخ کے نزدیک پیدائش ہو، جبکہ برج بدلتا ہے، تو
 حسابی برج کے نگاہوں سے بھی متاثر ہونا چاہئے۔ اگر شجرہ کی پسندیدگی سے سب سے اول کافی
 رنگ پسند کرے گی، یہی اگر ۲۲ ستمبر کے نزدیک پیدا ہوئے ہوں، تو حسابی برج میزان
 کے کچھ دنوں میں بھی شمش اور فرحت محسوس کرے گی۔

ہم نے تمام لوگوں کے لئے رستوں کا انتخاب تصویر سے ظاہر کر دیا ہے۔ جو بہت آسانیاں پیدا کرے گا۔

دائرہ حاضرات

تاثراتِ حجر



حاضراتِ الحجر

پتھوں کی تاثیرات معلوم کرنے کے لئے حاضرات کا عمل

جب کوئی شخص کوئی نیک شغل یا قوت، درود، فیروزہ، حقیق اور امانس وغیرہ پانڈا سے خرید کر لائے، تو چوتھو ہر پتھر کے حجم اور رنگ کے لحاظ سے وزن، قوت، کشش، قوتِ جذبہ اور قوتِ بہتی میں فرق ہو گا۔ اس لئے اس کی سری و قوتوں میں بھی فرق ہو سکتا ہے۔ ان خاصیتوں کا فروخت کرنے والے کو علم ہوتا ہے۔ وہ خریدنے والے کو کہہ پتھر کس قسم کی صفات اور برکات کا حامل ہے، یا یہ پتھر بیٹنے والے کو کیا فائدہ دے گا۔

تو اس امر کے لئے حاضراتِ الحجر کی مہاتی ہے۔ اس کتاب کے آخر میں ایک گول دائرہ دیا گیا ہے۔ اس قسم کا دائرہ کاغذ پر بنا دیا کر سہل سا تار بٹا کر اس کے اندر دہلی دائرہ کا قطر ۱۲ انچ ہو اور بیرونی کا ۱۶ انچ۔ اب باوجود ہر کرد و رکعت نماز قبل استخوان چڑھیں۔ پھر سوئے یا سین ایک مرتبہ پتھر کو دائرہ کے وسط میں رکھ دیں اور انگشتِ شہادت کو اپنے سے رکھیں۔ تاکہ رنگِ حرکت کرے۔ تو آپ کی انگلی رکاوٹ کا باعث ہو۔ اچھی طرف سے لے کر اچھے باب آہستہ آہستہ لکھو اَشْہِدُ بِمَنْ شِئْتُمْ وَ اَشْہِدُ بِمَنْ شِئْتُمْ اَشْہِدُ بِمَنْ شِئْتُمْ اَشْہِدُ بِمَنْ شِئْتُمْ پڑھتے جائیں۔ چند منٹوں کے بعد گیند میں حرکت پیدا ہوگی اور مرکز کے وہ اس فائدہ کی طرف مائل ہو جائے گا۔ جس میں اس کی خاصیت کا اثر تھا ہو اسے۔ اب مائل کو چاہیے کہ وہ اس فائدہ کی عبادت کر لے۔ جس میں گیند نے قرار کیا ہے۔ یہی اس کی تاثیر ہوگی۔ اگر وہ نیک حرکت کرنا چاہا متعدد غفلتوں میں مہمانے۔ تو وہ نیک اپنی ہی تاثیرات کا حامل ہوگا اور اگر نیک حرکت نہ کرے۔ تو اس میں کوئی تاثیر نہ ہوگی۔ یا وہ ملک کو فائدہ دے گا۔ نیک کا فائدہ کم از کم جس قدر ہوتا چاہیے۔

اگر بہت سے سامنے نیک استخوان کے لئے موجود ہوں۔ تو تمام کے لئے ایک ہی نماز کافی ہے اور ایک ہی بار سورہ یسین پڑھ کر سب پر دم کر دی جائے۔ البتہ ہر ایک نیک کا استخوان الگ الگ کیا جائے گا کہ اس میں کیا تاثیر ہے۔ تمام نگوں کی برکات بتانے کے لئے ایک ہی ماسر میں کام کرنا ہمارا سہل ہے۔

انگوٹھی

انگوٹھی کا یہ کام زیادہ تاریخ کی عمر سے زیادہ ہے۔ اس لئے یہ ٹھیک طور پر معلوم کرنا کہ یہ پٹہ کہاں اور کیوں کیا جاتا ہوئی، قطعی طور پر ممکن ہے۔ تاہم اس بات کا شروع برابر لگایا جاسکتا ہے کہ انگوٹھی کا استعمال ہر ملک اور ہر زمانہ میں رہا ہے۔ انگوٹھی کی ایک اور وجہ یہ بتانی جاتی ہے کہ زیور یا آرائش کے طور پر اسے استعمال کے جانے کے قابل نہیں بنائی گئی تھی۔ بلکہ غلامی کی نشانی سمجھی جاتی تھی۔ ہر گروہ کا مالک اپنے امتیازی نشان کے ساتھ انگوٹھیاں تیار کرتا تھا۔ اور ایک ایک غلام کو پہناتا تھا۔ ان غلاموں میں اس کی بیوی بھی شامل ہوتی تھی۔ کیونکہ کہا جاتا ہے کہ اس زمانہ میں بیوی بھی یہ پیشیت خاندان یا بیوی کے ہوا کرتی تھی۔ چنانچہ بیوی کو انگوٹھی پہنانے کی رسم اب تک کسی دس صورت میں قائم ہے۔

تاریخ کے دو مختلف دور میں انگوٹھی کی وضع اور تراش فراخ بدلتی رہی۔ زمانہ قدیم میں انگوٹھیوں کی ساخت، بالکل سادہ اور معمولی تھی۔ جو اس کی صنعتی نوعیت کا ثبوت ہے۔ قدیم ترین انگوٹھی جو اب تک محفوظ رہی ہے، ایک ہونگ کی تھی کی قسم کی چیز کی بنی ہوئی ہے۔ جس پر کچھ علامات کدہ ہیں۔ یہ ایران سے حاصل کی گئی ہے اور اس کا زمانہ تمدن مصر سے قدیم بتلایا جاتا ہے۔ مصر کے لوگ سورنے کی انگوٹھیاں پہنتے تھے۔ چین پران کی زبان میں کچھ کہتا تھا۔ اس قسم کی ایک اور انگوٹھی پران مصر میں فرعون کی قبر سے برآمد ہوئی تھی۔ اسی کی ایک اور انگوٹھی ہے جس کے متعلق کہا جاتا ہے کہ وہ حضرت یوسف کو عزیز مصر کے محل میں پہنائی گئی تھی۔ دوم میں جب کدو بان کا تمدن ادنیٰ پر تھا۔ تاہم اسے اور سورنے دو دو دھاتوں کی انگوٹھیاں استعمال کی جاتی تھیں۔ یہاں کی دھات انگوٹھیاں اس وقت بھی چھائی جاتی تھیں جو موجود ہیں۔ جن میں سے ایک پر کسی شخص کی تصویر بنی ہوئی ہے اور دوسری اپنی وضع میں تھلی کی کٹی کے مشابہ ہے۔

بعض خوش نامک کے باشندے انگوٹھی میں زہر رکھتے تھے۔ جس سے وہ شکار میں مدد لیتے تھے۔ دنیا کے اکثر نامی کی شخص بھی انگوٹھی پہنتے تھے۔ چنانچہ انگریزی کے مشہور شاعر و مضمون نگار کی انگوٹھی اس وقت بھی موجود ہے۔ جس پر اس کے نام کے درجہ W.S. کدہ ہیں۔

انگوٹھیاں انعام و اکرام کی نشانی کے طور پر بھی لائی جاتی تھیں۔ چنانچہ تاریخ سے پتہ چلتا ہے کہ شاہان ہندوستان میں سے بہتوں نے اپنے صاحبزادوں اور مددگاروں کو خوش ہو کر انعام میں انگوٹھیاں دی تھیں۔ بعض انگوٹھیوں کی قیمت بہت زیادہ تھی۔ چنانچہ کتو دھینے ایک انگوٹھی کی قیمت پانچ

ہزار پہنایا گیا اور کدہ دھینے کے ایک انگوٹھی ساڑھ چار ہزار پہنایا گیا۔

جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے شام کو زیادہ کو پیغام دعوت اسلام کی چھٹیاں کھیں تو کسی نے کہا کہ جب تک ہر دور پر ہو۔ وہ اس کو قبول نہیں کرتے۔ معتبر خیال کرتے ہیں۔ تو حضرت نے ایک انگشتی تیار کر دی جس پر لآلہ ۱۸۱ اللہ تعالیٰ نے فتنہ دلانے والے تین سطروں میں لکھی ہوئی تھیں۔ وہاں یہ لکھا تھا۔ آپ اس سے ہم کام نہ لیا کرتے تھے اور گم کو حرم و اجنبی کی طرف نہ لکھتے تھے۔ وہاں باختر میں پہنتے تھے اور بائیں ہاتھ میں بھی۔

کچھ نے یہی کہ حضرت علی صلی اللہ علیہ وسلم کی انگشتی پر اس صبر و حیا صدیقی تبع کدہ تھا۔ اور حضرت سلمان علیہ السلام کی انگشتی پر سب جان من الجسد الحسن، ابتلا جادہ کدہ تھا۔

کتب فقہ میں لکھا ہے کہ باہر اہل کائنات کی انگشتیوں پر بھی مثلاً اسلام کدہ تھے۔ مسند حضرت امام حسن کی انگشتی پر اللہ تعالیٰ کدہ تھا۔ اور حضرت امام حسین کی انگشتی پر الحمد للہ کدہ تھا۔

زمانہ قدیم میں مخصوص چندوں پر مخصوص ماحول کے لئے خاص وقتوں میں طلسم کدہ کے جاتے تھے۔ ان کا ذکر کتب طبابت و علاج میں ملتا ہے۔ ایک دفعہ طلسم بن جانے کے بعد جس کو بھی دے دیں۔ نفع دیتا تھا۔ راقم الحروف کے پاس بھی کدہ دو رنگ کے بنیوی حقیق پر آیت کریمہ نور و صحت الفاظ میں کدہ ہے۔ جو انگشتی میں بڑا ہوا ہے۔

کواکب برج کی متعلقہ دھاتیں

ساترہ ستاروں کے متعلق سات دھاتیں ہیں جن میں سے ہر ستارہ جو خاص حالات میں اسی دھات کی انگشتی میں لگ کر دھاتا ہے۔ اور اس انگشتی کو کسی دن پہننا چاہیے جو اس ستارہ کا لون ہو۔

شمس	سونا	عطارد	بلقاہ
قمر	چاندی	مشتری	مین
مریخ	لوہ	زحل	سکڑ
زہرہ	تانبا		

اس طرح راج کے متعلق بھی دھاتیں ہیں، جن کو گوں کو کاربج پیدائش یاد ہو۔ ان کو دھات

ہماری کتابیں

آلغات رحمہ اولہ

بنت واری ساعتوں کے اوقات ہمیشہ کے لئے رہتے گئے ہیں۔ اور ساعات کے اثرات اور سوالوں کا جواب نکالتا۔ اعداد اور علم الساعات کا تعلق۔ رہیں۔ صحت۔ ضمیر اور مسلمات کی تکون فضیل موجود ہے۔ قیمت ۵ روپے۔

الساعات (حقیقہ دوم)

۔ عتوں کے احکام اعلان کی تدبیر کو حسن طریقے سے نظر کیا گیا ہے۔ زندہ گی کے ۸ شعبوں کے متعلق سوالوں کے جوابات اندر ان کی تشریح کی گئی ہے۔ قیمت ۱۰ روپے۔

عامل کامل (حمتہ اول)

یہ نظم انشوریش پر جامع کتاب ہے۔ انشوریش اور ان کے اعمال۔ اعمال قدرت۔ اساتے سوکرات اور مشر
حرفہ تہجی۔ بعض سور توں دہار کی ریا نشور کا طریقہ۔ نور کی کام کرنے والے مشر۔ چہ ۱۶ دہے۔

عائیل کاہل (حصہ دوم)

علمِ نقوش پر جامع کتاب ہے۔ علمِ انواع، علمِ سیراۃ، فنی اعداد و معروضات، وضع قواعد اور مسائل، نقوش کا علم سیکھنے والوں کے لئے ایک عمدہ ہے۔ نقوش کے موکلات، اسمائے الہی اور اخوانِ عزیمت کے طریقے اور بدفستوں کے طریقے درج ہیں۔ جلد ۱۲ روپے۔

آثار النجوم (حصہ دوم)

زانچہ کے برعکس اثرات دکھائے ہیں۔ تاگز زانچہ کو آسانی سے پڑھا جاسکے۔ روزگار مالی حالات

سفر شادی داد لاہور، پوریشین وغیرہ تمام حالت کو اذکار کرنے کا طریقہ دیا گیا ہے۔ اور مثالی زانچے بھی دے چکے ہیں۔ قیمت ۱۲ روپے۔

اسباق النجوم

یہ علم نجوم کے جتروں کے لئے لکھی گئی ہے۔ اس میں زائچہ بنانے اور تراجم پڑھنے کے آسان اصول اور قواعد دیئے گئے ہیں۔ قیمت ۱۲ روپے

روح قرآن (حصہ اول)

قرآنِ حقائق و معارف کو آسان، عام فہم زبان میں پیش کیا گیا ہے اور نہ کسی کے ہر پہلو کا جواب
فرق کے اہما ز کمال سے دیا گیا ہے۔ آیات قرآن کا انتخاب مختلف موضوعات کے احاطہ میں ہے
قرآن کے حقیقی مرکز نظر کا بلکہ جو کہ ۲۰۰۰ ہے۔

جذب القلوب

ادارہ قلم کا حاضری نظام - ادارہ کی قوت جاذبہ اور ان کی تعلیمی ترقی - محبت - جذبہ اور معاشری
مطلوبہ ترقی معیاریات - طالب و مطلوب ادارہ - عاشق و معشوق ادارہ غالب و مغلوب ادارہ کے جاننے
کا طریقہ - ج ۱۴ اور پیج -

عددوں کی حکومت

پیشخص کے نام اور تاریخ پیدا ہونے کے احوال قسمت - قوت جملہ سلام، کاردار اور تمام دنیا کا
 کاموں میں کچھ اصول اعراض ہوئے ہیں۔ کیسے مدد کرتے ہیں۔ اس امر کو سات الہام میں آسان طریقہ سے
 واضح کیا گیا ہے۔ قیمت - ۲۵ روپے۔

رجوع ہمزادہ ہر انسان کے ساتھ ہمزاد پیدا ہوتا ہے۔ اس کو سخر کرنے اور اس سے دنیاوی کاموں میں درجے کے رتبے اور درجہ بندی لگائی۔ دور دراز کی طرح مقررہ جہتی اور پیشہ جہتوں کا ماسطوم کرتا۔ اراضی گمشدہ کا پتہ لگانا۔ واقعات حاصل کرنا۔ حال کے سمرلے باجی ہوئی ہیں۔ جستہ - دوہے -

علم النقوش پر جامع اور مستند کتاب

عالم کامل حصہ دوم

علم الواحد علم تكبير اعدادہ وفق اعداد علم النقوش
من خواص وضع اور قواعد مع امثال

اب تک علمی طور پر اس موضوع پر ایسی جامع کتاب شائع نہیں کی گئی جس سے یہ معلوم ہو کہ یہ لکھنے کا کونسا ہے۔ عمل کے متعلق کا یا تہ ہے اور دیکھ مختلف مقصد کا انصاف میں شائع ہے؛ مثلاً کس کا لکنا ہے مریج کسان کسان غرض کہ ہر شخص کے متعلق یہ بتا کر دیا گیا کہ وہ مقصد کے موافق یا بال کونسی ہے اور نقش کونسا ہے؟

● ہر قسم کے نقوش پر کونے کے طریقے مخصوص دور اور مخصوص قاصد کے ایسے وضعی اعداد و شمار ہوتے ہیں۔ یہ تمام طریقے کسی لوگ کتاب میں نہ مل سکیں گے۔ یہی نقوش کے راز ہیں۔

○ وہ دیکھیں کہ قرآن مجید کے احکام و احکامات کے مطابق کیا ہے۔
○ قرآن مجید کے احکامات، احکامات، احکامات، احکامات کے قواعد۔

○ طریقہ نکات اصلاحِ عدوین -
○ مثلث، لوح، سیلابانی، مثلث ہندی، مثلث دوپایہ، مربع، پنجس، مہدس، مربع

○ اعمالِ محبوبہ فیاضِ مہربانہ ترقی، سرپرستی، حصولِ رزق، اعراضِ غیرو کی نجات

○ مخصوص اوقات کے مخصوص عبادات اور سرِ بُعِ الثاثر و درجہات۔
تیار کرنے کے طریقے، اساتذہ الٰہی کی الواح اور ان کے فوائد۔

صفحات ۲۴۰ ☆ ابواب ۱۸ ☆ عملیات و قواعد ۵۲۹

ہدیہ : دوپے - محصول ڈاک ۳، پیسے

اولاد پبلشرز - کراچی

پتھروں کے سحری خواص

آپ کے برج کے مطابق کپڑوں-نگوں اور ڈیکوریشن کے رنگ

